اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 عالمی عدالت غزہ نسل کشی کیس کے فیصلے پر عمل درآمد کرے

7 یو ایس اے کرکٹ کی رکنیت معطل، ٹیم کا انتظام آئی سی سی سنبھالے گی

3 عوام تحائف کی ای نیلامی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 25 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

25 ستمبر 2025ء بمطابق 01 ربیع الثانی 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 227، صفحات 8، قیمت 3 روپے

چیف جسٹس نے مقدمات کو جلد نمٹانے کیلئے جامع ایکشن پلان کا اعلان کیا

فوری اور موثر فیصلوں کو یقینی بنانے کے لئے ایک کثیر جہتی حکمت عملی پیش

سری نگر/۲۴ ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے عدالتی نظام کو مزید موثر اور فعال بنانے کے لئے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے مقدمات کے نپٹارے کے لئے ایک جامع ایکشن پلان کا آغاز کیا ہے۔

اس اقدام کا مقصد زیر التوا مقدمات کا بروقت فیصلہ، عدالتی بیک لاگ میں کمی اور عدالتی کارکردگی میں بہتری لانا ہے۔ چیف جسٹس نے مقدمات کے التوا اور انصاف میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری اور موثر فیصلوں کو یقینی بنانے کے لئے ایک کثیر جہتی حکمت عملی پیش کی ہے بالخصوص وہ مقدمات جو کئی برسوں سے زیر التوا ہیں۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے مرحلہ چہارم اور پنجم کا افتتاح کرتے ہوئے عدالتی کارکردگی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ''انصاف میں تاخیر انصاف سے انکار کے مترادف ہے (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے میڈیکل کالجوں میں پی جی اور یو جی سیٹوں میں اضافے کی منظوری دی

اس اقدام سے انڈر گریجویٹ طبی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، مرکزی وزیر اطلاعات

نئی دہلی/۲۴ ستمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے اسپتالوں کو مضبوط اور اپ گریڈیشن کرنے کے لیے پوسٹ گریجویٹ کی پانچ ہزار اور انڈر گریجویٹ کی 5023 سیٹوں کے اضافے کو منظوری دی ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے بدھ کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے موجودہ ریاستی/مرکزی حکومت کے میڈیکل کالجوں/اسٹینڈ ایلون پی جی اداروں/سرکاری اسپتالوں کو مضبوط اور اپ گریڈیشن کے لئے مرکزی اسپانسرڈ اسکیم (سی ایس ایس) کے تیسرے مرحلے کو منظوری دے دی ہے تاکہ پوسٹ گریجویٹ کی 5000 اور ایم بی بی ایس کے لئے 5023 سیٹیں بڑھائی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے انڈر گریجویٹ طبی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، اضافی پوسٹ گریجویٹ نشستیں پیدا کرکے ماہر ڈاکٹروں کی دستیابی میں اضافہ ہوگا، اور سرکاری طبی اداروں میں نئی اسپیشلٹیز کا آغاز ممکن ہو سکے گا۔ اس سے ملک میں ڈاکٹروں کی مجموعی دستیابی مضبوط ہوگی۔ ان دونوں اسکیموں کا کل مالی بوجھ 2025-26 سے 2028-29 کی مدت کے لیے 15034.50 (بقیہ ۶ پر)

اَرضیاتی سائنسدان پروفیسر گپتا کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

جموں وکشمیر میں زلزلہ سے بچاؤ اور آفات سے نمٹنے کی تیاری پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/۲۴ ستمبر/(ڈی آئی پی آر) سابق ممبر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) اور مرکزی وزارت ارضیاتی سائنس کے سابق سیکرٹری پروفیسر ہرش کے گپتا نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے عوامی رسائی دفتر 'رابطہ' میں ملاقات کی تاکہ جموں وکشمیر میں زلزلہ سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور آفات سماوی کے لئے تیاری پر غور و خوض کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) پروفیسر شکیل احمد (بقیہ ۶ پر)

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں کولگام میں ایک شخص گرفتار

سرینگر/۲۴ ستمبر/(ایجنسیز) پولیس نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے کولگام سے ایک شخص کو گرفتار کیا جس نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کو مبینہ طور پر لاجسٹک مدد فراہم کی تھی۔ ایک اہلکار نے بتایا، "ایک انٹیلی جنس اطلاع کی بنیاد پر، سری نگر پولیس نے جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع سے ایک اوور گراؤنڈ ورکر کو گرفتار کیا۔ اس (بقیہ ۶ پر)

لیہہ پرتشدد واقعات، سوشل میڈیا اور اشتعال انگیز بیانات ذمہ دار: ضلع مجسٹریٹ

لیہہ/۲۴ ستمبر (یو این آئی) ضلع مجسٹریٹ لیہہ، رومل سنگھ ڈونک نے بدھ کی شام میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لداخ میں حالیہ پرتشدد واقعات کے پیچھے مسلسل اشتعال انگیز بیانات اور سوشل میڈیا پر چلائی جانے والی مہم ذمہ دار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 10 ستمبر کو سونم وانگچک نے ریاستی درجہ اور (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں ریاستی درجے کی مانگ کو لے کر پرتشدد مظاہرے، 4 ہلاک، متعدد زخمی

پرتشدد واقعات میں ملوث عناصر کو بخشا نہیں جائے گا، لوگ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، کویندر گپتا

آتشزنی اور ہلاکتوں کے واقعات کے بعد لیہہ شہر میں کرفیو نافذ، اضافی فورسز تعینات

لیہہ/۲۴ ستمبر (یو این آئی) لداخ میں ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول کے تحت آئینی ضمانتوں کے مطالبے پر گزشتہ کئی ماہ سے جاری عوامی احتجاج بدھ کو پرتشدد رخ اختیار کر گیا۔ لیہہ شہر میں ہزاروں مظاہرین نے سڑکوں پر نکل کر شدید نعرے بازی کی۔ اس دوران احتجاج اچانک تشدد میں بدل گیا، جب مشتعل مظاہرین نے بی جے پی کے ضلعی دفتر اور پولیس گاڑی سمیت بعض گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر سنگباری کی۔ پچاس سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ زخمیوں میں کئی پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ شہر میں کشیدگی کے باعث تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر ٹھپ ہو گئیں پولیس نے مظاہرین کو قابو میں کرنے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ تاہم کئی مقامات پر ہجوم کے ساتھ شدید جھڑپیں ہوئیں جن میں کئی افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ لداخ کے عوام 2019 سے ریاستی درجہ اور آئینی (بقیہ ۶ پر)

سی ڈی ایس جنرل چوہان کی مدتِ کار میں آئندہ برس 30 مئی تک توسیع

نئی دہلی/۲۴ ستمبر (یو این آئی) حکومت نے دفاعی شعبے سے متعلق ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان کی مدتِ کار میں آئندہ سال 30 مئی تک توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزارتِ دفاع نے بدھ کی رات دیر گئے بتایا کہ تقرریوں سے متعلق کابینی کمیٹی نے جنرل چوہان کی مدت میں توسیع (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں جنگلی ریچھ کا حملہ 85 سالہ معمر شخص ہلاک

سوپور/۲۴ ستمبر/ جے کے این ایس/سوپور کے لٹی شاٹھ تجر شریف علاقے میں بدھ کی صبح ایک جنگلی ریچھ کے حملے میں ایک 85 سالہ معمر شخص کی موت ہوگئی۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ متاثرہ شخص کی شناخت محمد رستم لون ولد عبدالخالق لون کے طور پر ہوئی ہے، جب یہ واقعہ پیش (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی چار اور پنجاب کی ایک راجیہ سبھا نشست کے لیے انتخابات 24 اکتوبر کو

اُمیدوار 13 اکتوبر تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں

نئی دہلی/۲۴ ستمبر (یو این آئی) مرکز کے زیرِ انتظام جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کی چار اور پنجاب کی ایک نشست کے لیے 24 اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے بدھ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ 6 اکتوبر کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا اور امیدوار 13 اکتوبر تک کاغذات نامزدگی داخل کر سکتے ہیں۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 14 اکتوبر تک مکمل کی جائے گی اور امیدوار 16 اکتوبر تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ دو سالہ راجیہ سبھا انتخابی عمل کے ایک حصے کے طور پر، ووٹنگ 24 اکتوبر (بقیہ ۶ پر)

شعبہ صحت کو سب سے زیادہ ترجیح دی جارہی ہے: سکینہ یتو

لوگوں کو جو پریشانیاں درپیش ہیں اس کی وجہ پی ڈی پی ہی ہے

دیہی اور دُور دراز علاقوں میں طبی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا حکومت کی اوّلین ترجیح

سری نگر/۲۴ ستمبر (یو این آئی/ڈی آئی پی آر) صحت و تعلیم کی وزیر سکینہ یتو کا کہنا ہے کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی سرکار لوگوں کی خدمت کے لئے پرعزم ہے اور صحت کی دیکھ بھال کے سیکٹر کو سب سے زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ باغبانی کشمیر کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے لیکن اس کو گزشتہ کچھ برسوں سے نظر انداز (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی کے الیکشن ہارنے کی سزا لوگوں کو نہیں دی جاسکتی ہے: عمر عبداللہ

جموں وکشمیر کو سب سے بڑا چیلنج ریاستی درجے کی بحالی کا ہے

سیاحوں کی متوقع تعداد میں کمی، ہر شعبے کو نقصانات کا سامنا

سری نگر/۲۴ ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاستی درجے کی تاخیر میں بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی بدقسمتی ہے کہ وہ جیت نہیں پائی لیکن اس کی سزا جموں وکشمیر کے لوگوں کو نہیں دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے بی جے پی کو حکومت نہیں دی لہٰذا ان کو ریاستی درجہ واپس نہیں دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا: "یہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے ایسا کہیں نہیں کہا گیا تھا کہ بی جے پی کی حکومت آئے گی تب ریاستی درجہ حال ہوگا"۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر کو سب سے بڑا چیلنج ریاستی درجے کی بحالی کا ہے، اس کا وعدہ بھی کیا گیا تھا اور عدالت عظمیٰ کی ہدایت کے مطابق حد بندی بھی ہوئی، الیکشن بھی ہوئے لیکن ریاستی درجہ بحال نہیں ہو رہا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'بی جے پی کی بدقسمتی ہے کہ وہ جیت نہیں پائی لیکن اس کی سزا جموں وکشمیر کے لوگوں کو نہیں دی جاسکتی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

راجیہ سبھا نشستوں کا اعلان دیر آئد درست آئد

کرگل اور لداخ کے عوام کے جمہوری اور آئینی مطالبہ پورے کئے جائیں، تنویر صادق

سرینگر/۲۴ ستمبر/سی این آئی/ جموں نیشنل کانفرنس نے الیکشن کمیشن کی طرف سے راجیہ سبھا نشستوں کیلئے انتخابات کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے دیر آئد درست آئد قرار دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پارٹی کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 2021 کے بعد مسلسل طور پر جموں وکشمیر کو راجیہ سبھا میں کوئی نمائندگی نہیں تھی اور اس دوران متواتر طور پر یہاں کے عوام کو راجیہ سبھا میں نمائندگی دینے کے مطالبات کو نظر انداز کیا گیا۔ تنویر صادق نے کہا کہ جموں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات کے بعد عوامی حکومت کے قیام کے بعد نیشنل کانفرنس نے مسلسل طور پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ان خالی پڑی راجیہ سبھا نشستوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا اور ساتھ ہی نگروٹہ اور بڈگام کی نشستوں پر ضمنی انتخابات کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بالآخر یہ (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں نوجوان کے قتل کا معمہ حل

دوستوں نے گلا گھونٹ کر نہر میں پھینکا

ملزمان گرفتار، آلہ قتل برآمد، ثبوت وشواہد جمع، ایس ایس پی گاندربل

سرینگر/۲۴ ستمبر/(ایجنسیز) وسطی ضلع گاندربل کے ککنن علاقے میں اسوقت سراسیمگی اور تشویش کی لہر دوڑ گئی جب پاور کنال سے ایک نوجوان کی نعش برآمد کی گئی۔ پولیس نے ابتدائی معلومات کی بناء پر کہا کہ نوجوان کے پاور کنال میں ڈوبنے کا واقعہ قتل معاملہ نکلا اور اس سلسلے میں مقتول کے 2 ساتھیوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ککنن کے کچھروان علاقے میں بدھ کے روز ایک لڑکا پاور کنال میں ڈوب جانے کے بعد خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور مقامی باشندوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم کے بعد نوعمر لڑکے کی لاش برآمد ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد بچاؤ اور امدادی ٹیمیں حرکت میں آگئیں اور علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی شروع کر دی۔ سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل، خلیل احمد پوسوال نے ایس ایچ او ککنن کیساتھ مل کر آپریشن کی نگرانی کی۔ ایس ایس پی گاندربل (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم اور ای سی آر پی کے تحت

جاری اہم طبی پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

تمام پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے کام کی رفتار سرعت لانیکی ہدایت

سری نگر/۲۴ ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم۔ اے بی ایچ آئی ایم) اور ایمرجنسی کووڈ ریسپانس پیکیج۔ دوم (ای سی آر پی۔II) کے تحت جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں قائم کئے جا رہے اہم (بقیہ ۶ پر)

مہراج ملک نے اپنی نظر بندی کیخلاف عدالت عالیہ سے رجوع کیا

نوٹس جاری، اگلی سماعت 14 اکتوبر تک ہوگی

سرینگر/۲۴ ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں میں جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز ایم ایل اے ڈوڈا (ایسٹ) مہراج ملک کی طرف سے دائر کی گئی ہیبیس کارپس کی درخواست کو قبول کیا، جس میں جموں اور کشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ پی ایس اے 1978 کے تحت ان کی گرفتاری کو چیلنج کیا گیا۔ جسٹس ونود چٹرجی کول نے معاملے کی سماعت کے بعد حکومت کے پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ، ضلع مجسٹریٹ ڈوڈہ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈوڈہ، اور سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کٹھوعہ کو پوسٹ ایڈمیشن نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے حکومت کو اگلی سماعت کی تاریخ 14 اکتوبر تک یا اس سے پہلے اپنا جواب داخل کرنے کا وقت دیا۔ زیر بحث نظر بندی کا حکم، 2025 کے نمبر 05 کے تحت مورخہ 8 ستمبر 2025 ضلع مجسٹریٹ ڈوڈا نے جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت منظور کیا تھا۔ ملک کی قانونی ٹیم، جس کی قیادت سینئر ایڈوکیٹ راہول پنت، ایڈوکیٹ ایس ایس احمد، اپوسنگھ سلاتھیا، ایم ذوالقرنین چودھری اور جوگندر سنگھ ٹھاکر کے ساتھ کی، نے دلیل دی کہ یہ حکم من مانی اور ذاتی تعصب پر مبنی تھا۔ کارروائی کے دوران نظر بند کے وکیل نے عدالت پر زور دیا کہ وہ معاملے کی عجلت کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت کو کم سے کم وقت (بقیہ ۶ پر)

حکومت کو سیاحت اور باغبانی شعبوں کی بحالی کے لئے اقدام کرنے چاہئے: محبوبہ مفتی

ہوٹلرز، ٹرانسپورٹرز، اور ہاؤس بوٹ آپریٹرز نقصانات کا سامنا کر رہے ہیں

سری نگر/۲۴ ستمبر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ کسی بھی اسمبلی یا سیشن کی پہلی ترجیح واضح مقصد کے ساتھ معاملات پر بحث کرنا اور نتائج تک پہنچنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ اہم مسائل کو حل کیے بغیر اسمبلیوں کو جاری نہیں رکھنا چاہیے۔ موصوف سابق وزیر نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'کسی بھی اسمبلی سیشن کا کوئی مقصد ہونا چاہیے اور اس کو کسی نتیجے پر پہنچنا چاہیے'۔ ان کا کہنا تھا: 'سڑکیں کئی دنوں تک بند رہنے سے میوہ صنعت کو نقصان پہنچا، 20 دنوں کے بعد ہی وزیر اعلیٰ نے مرکزی وزیر نتن گڈکری سے رابطہ کیا، جس سے امدادی اقدامات میں تاخیر ہو سکتی ہے، پہلے ہی ایسا کیوں نہیں کیا گیا'۔ انہوں نے کہا: 'بحث یہ ہونی چاہیے کہ نقصانات کا ازالہ کیسے کیا جائے گا، کیا کسانوں کے قرضے معاف کیے جائیں گے، اور کیا میوہ کی نقل وحمل کے (بقیہ ۶ پر)

کروڑوں روپے کے اراضی کے معاوضے کے گھپلے کے کیس کی تحقیقات

بانڈی پورہ اور بڈگام اضلاع کے کئی مقامات پر سی آئی کے کے چھاپے

سری نگر/۲۴ ستمبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے بدھ کے روز کروڑوں روپے کے اراضی کے معاوضے کے گھپلے کے کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ اور وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ کرائم برانچ کشمیر نے بدھ کو کروڑوں روپے کے زمین کے فرضی معاوضے سے متعلق ایک مقدمے میں بانڈی پورہ اور بڈگام اضلاع میں کئی مقامات پر چھاپے مار کارروائیاں انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ 400 کے وی ڈی سی سانبہ۔ امرگڑھ ٹرانسمشن لائن کے تحت آنے والی اراضی کے فرضی معاوضوں کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا 'شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ ضلع بڈگام کے تحصیل خانصاحب کے واترڈ، دالہ بال اور کاچھواری گاؤں میں ٹرانسمشن لائن کے نیچے آنے والے زمین کا معاوضہ فرضی افراد کے نام جاری کیا گیا ہے جبکہ اصل زمین مالکان کو ان کے حق سے محروم رکھا گیا ہے۔' انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ زمین کے معاوضے کے طور پر کروڑوں روپے فرضی بینک کھاتوں کے ذریعے فرضی افراد کے نام پر نکلوائے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس فراڈ میں یونیک (بقیہ ۶ پر)

جھیل ولر میں مہمان پرندوں کی آمد شروع

محکمہ کو اس سال ریکارڈ توڑ تعداد میں پرندوں کی آمد کی امید

سری نگر/۲۴ ستمبر (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پور میں واقع ایشیا کی سب سے بڑی جھیل ولر میں مہاجر پرندوں کی آمد شروع ہوگئی ہے، جس سے اس کی قدرتی خوبصورتی میں مزید نکھار آیا ہے۔ متعلقہ حکام کے مطابق امسال مہاجر پرندوں کی آمد معمول سے پہلے ہی شروع ہوئی ہے۔ ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ رواں برس ستمبر کے آخری ہفتے میں ہی پرندے جھیل پر پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرندوں کے تحفظ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے تیل کمپنیوں کے ساتھ ایل پی جی سپلائی پوزیشن کا جائزہ لیا

دیہی ڈِسٹری بیوشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے پر زور

سری نگر/۲۴ستمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما نے آج سرکردہ تیل کمپنیوں بشمول ایچ پی سی ایل کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی جس میں جموں و کشمیر میں ایل پی جی کی دستیابی اور سپلائی کا بالخصوص حالیہ سڑکوں کی بندش کے تناظر میں جائزہ لیا گیا۔ دوران بات چیت وزیر موصوف نے جموں و کشمیر کے تمام علاقوں میں صارفین کو ایل پی جی سلنڈروں کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تیل کمپنیوں کے نمائندوں نے وزیر کو یقین دلایا کہ سپلائی چین روزانہ کی بنیاد پر برقرار رکھی جا رہی ہے اور لوگوں کو کسی بھی قسم کی تکلیف و دقت سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر ستیش شرما نے گھریلو صارفین کو بلا تعطل سپلائی کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ایل پی جی سلنڈروں لے جانے والے ٹرکوں کو اولین ترجیح دی جائے اور متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

آئندہ ماہ موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان

سری نگر/۲۴ستمبر(یو این آئی)ماہرین موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے ایک مہینے کے دوران موسم مجموعی طور خشک رہنے کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر کا کہنا ہے کہ کشمیر میں اگلے 30 دنوں کے دوران موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مقامات پر اگلے 48 گھنٹوں کے دوران مختصر مرحلوں کی ہلکی بارشیں متوقع ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 8 اور 25 اکتوبر کے درمیان، دو کمزور مغربی ہوائیں وارد وادی ہونے کا امکان ہے، جو کچھ مقامات پر ہلکی بارش/برفباری کا باعث بن سکتی ہیں۔ کشمیر ویدر کے مطابق اگلے ایک ماہ کے دوران مجموعی طور پر موسم کا رجحان خشک رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح میں نمایاں گراوٹ درج ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں اس دوران درجہ حرارت میں اضافہ درج ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ ریکارڈ ہو سکتا ہے تاہم 10 اکتوبر کے بعد اس میں بھی بتدریج گراوٹ متوقع ہے۔

سپیکر نے ناگام چاڈورہ میں کاریگروں کیلئے میگا بیداری کیمپ کا اِفتتاح کیا

کاریگروں کی سماجی واقتصادی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

بڈگام/۲۴ستمبر/(ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج ناگام چاڈورہ میں ایک روزہ میگا بیداری کیمپ و سیمینار کا افتتاح کیا۔ بیداری کیمپ کا انعقاد محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم نے کیا تھا۔ اس کیمپ میں مختلف محکموں کے افسران و ملازمین کے علاوہ کاریگروں، ہنروں، تربیت حاصل کرنے والوں نے بھرپور شرکت کی۔ سپیکر موصوف نے اپنے افتتاحی خطاب میں کشمیر کی عظیم ثقافتی ورثے کے تحفظ میں کاریگروں کے رول کو سراہا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ کاریگر خلوص اور لگن و محنت کے ساتھ اپنے ہنر کو آگے بڑھاتے ہوئے اختراع او مارکیٹ سے چلنے والے طریقوں کو اپنائیں۔ عبدالرحیم راتھر نے خود انحصاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کاریگروں کو چاہیے کہ وہ روزگار تلاش کرنے والے کے بجائے روزگار دینے والے بنیں۔ اُنہوں نے کاریگروں کی سماجی واقتصادی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کی۔ اس موقعہ پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم بڈگام نے محکمہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سرکاری عمارت کا چھت گر جانے سے دو ملازمین اور بجلی کا کرنٹ لگنے سے مزدور زخمی

سرینگر/24 ستمبر/سی این آئی/کولگام کے دیوسر علاقے میں سرکاری دفتر کا چھت گرنے کے بعد دو مزدور زخمی ہو گئے۔ ادھر سرینگر کے ایم آر گنج ریسیونگ اسٹیشن پر بجلی کا جھٹکا لگنے سے مزدور شدید زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام ضلع میں دیوسر کے زونل ایجوکیشن آفس میں چھت کا ایک حصہ گرنے سے دو سرکاری ملازمین زخمی ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ چھت گرنے کے ساتھ ہی اس پر رکھی ہوئی پانی کی ٹینک وہاں موجود دو ملازمین پر گر گئی۔ ان کی شناخت سرتاج حسین شاہ اور شبیر احمد میر کے نام سے ہوئی ہے جو دونوں دیوسر کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملازمین کو فوری طور پر اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ اسی دوران سرینگر کے ایم آر گنج ریسیونگ اسٹیشن پر بدھ کو کام کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک مزدور شدید زخمی ہو گیا۔ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

راجیہ سبھا انتخابات کیلئے نیشنل کانفرنس اور بھاجپا تیار

ڈاکٹر فاروق عبداللہ سمیت کئی اہم سیاسی رہنما فہرست میں شامل

سرینگر//24 ستمبر/یو این ایس/نیشنل کانفرنس ممکنہ طور پر اپنے صدر فاروق عبداللہ کو آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے امیدوار کے طور پر کھڑا کرے گی، جب کہ بی جے پی سینئر رہنماؤں کے ناموں پر غور کر رہی ہے جن میں ایک سابق نائب وزیر اعلیٰ اور ایک سابق پارٹی صدر شامل ہیں۔ اس پیشرفت پر نظر رکھنے والے ذرائع نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس اپنے صدر فاروق عبداللہ، سابق وزیر اور پارٹی کے سینئر لیڈر چودھری رمضان اور کشتواڑ سے سینئر لیڈر سجاد احمد کچلو کو آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے امیدوار بنائے گی۔ ذرائع کے مطابق پارٹی ان رہنماؤں کو امیدوار بنائے گی تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی ہائی کمان بیٹھ کر اندرونی مشاورت کرے گی اور آنے والے دنوں میں ناموں کا باضابطہ اعلان کر سکتی ہے۔ فاروق عبداللہ کی شمولیت کو قومی سطح پر پارٹی کی نمائندگی کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری طرف، بی جے پی سابق نائب وزیر اعلیٰ نرمل سنگھ یا پارٹی کے سابق ریاستی صدر رویندر رینا میں سے کسی ایک کو آگے کر سکتی ہے۔ بی جے پی کے اندرونی ذرائع نے بتایا کہ، حتمی فیصلہ مرکزی قیادت کے ساتھ بات چیت کے بعد کیا جائے گا، تاہم، زیادہ تر امکان ہے کہ نرمل سنگھ اور رویندر رینا پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ جموں و کشمیر چار ممبران کو راجیہ سبھا بھیجتا ہے، تمام ممبران قانون ساز اسمبلی کے ذریعے منتخب ہوتے ہیں۔ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی اور اس کے نتیجے میں اسمبلی کی تحلیل کے بعد سے، جے کے کو راجیہ سبھا میں کوئی نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ انتخابات اسمبلی کی تشکیل نو کے بعد پہلے انتخابات ہوں گے، جو علاقائی اور قومی دونوں جماعتوں کے لیے اہم ہوں گے۔ اس سے قبل، غلام نبی آزاد، فاروق عبداللہ، اور میر محمد فیاض سمیت سینئر رہنما ایوان بالا میں جے کے کی نمائندگی کرتے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کارخانہ دار سکیم اُستاد و شاگرد کے تعلق کی بہترین مثال ہے

ایوارڈ یافتہ کاریگروں کو محکمہ میں ہنر منتقلی کارخانے قائم کرنے کیلئے درخواست دینے پر زور

سری نگر/24 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم کشمیر نے نوجوانوں کو ہنر منتقل کرنے کے مقصد سے آج ایوارڈ یافتہ کاریگروں پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی فلیگ شپ کارخانہ دار سکیم کے تحت کارخانے قائم کریں۔ اس اقدام کا مقصد ماہر کاریگروں کو مہارت بڑھانے کے پروگراموں کی قیادت کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ زوال پذیر روایتی دستکاری کو بحال کیا جا سکے اور دستکاری شعبے میں دیرپا روزگار کو فروغ دیا جا سکے۔ محکمہ کے ترجمان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ سکیم ادارہ جاتی مدد، جدید تربیت اور مالی امداد فراہم کرتی ہے تاکہ روایتی علم کو اگلی نسل تک منتقل کیا جا سکے، ہنر میں بہتری لائی جا سکے، اُجرت میں اضافہ ہو اور انٹرپرینیورشپ کے ذریعے مارکیٹ تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ ترجمان نے کارخانہ دار سکیم کی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان ماہر کاریگروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے اپنے ہنر میں مہارت کا مظاہرہ کیا (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سری نگر-جموں قومی شاہراہ پر یک طرفہ ٹریفک جاری

گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت

سری نگر، 24 ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی 270 کلو میٹر طویل سری نگر-جموں قومی شاہراہ پر بدھ کے روز یک طرفہ ٹریفک کے نقل و حمل کی اجازت ہے۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ قومی شاہراہ پر بدھ کو یک طرفہ ٹریفک کی نقل و حمل جاری رہے گی اور دونوں چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کسی بھی گاڑی کو جموں سے سری نگر کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکام نے کہا کہ یہ قدم مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور شاہراہ پر جام اور بھیڑ نہ ہونے کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے ڈرائیوروں سے کہا کہ وہ اوورٹیکنگ کرنے سے گریز کریں اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ قومی شاہراہ پر ٹریفک متاثر رہنے سے کشمیر کی میوہ صنعت کو بے تحاشہ نقصان ہوا ہے کیونکہ قومی شاہراہ میوہ کو باہر کی منڈیوں میں پہنچانے کا موثر ترین ذریعہ ہے۔ تاہم حکام نے بڈگام سے دہلی تک پارسل ٹرین اور مغل روڈ سے بھی میوہ کو باہر لے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

شبیر احمد شاہ کی ضمانت کی درخواست سپریم کورٹ نے

این آئی اے سے دیگر مقدمات کی تفصیلات طلب

سرینگر24 ستمبر/سی این ایس/سپریم کورٹ آف انڈیا نے بدھ کے روز قومی تحقیقاتی ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ کشمیری علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کے خلاف دیگر مجرمانہ مقدمات میں ان کی حراست کی مکمل تفصیلات عدالت میں پیش کرے۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجریا پر مشتمل تین رکنی بنچ نے ریمارکس دیے کہ شاید شبیر احمد شاہ کے خلاف 24 مقدمات زیر سماعت ہیں۔ یہ سماعت شبیر احمد شاہ کی اُس عرضی پر ہو رہی تھی جس میں انہوں نے دہشت گردی کی مالی معاونت کے کیس میں دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے 12 جون کو ضمانت دینے سے انکار کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ سماعت کے دوران این آئی اے کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے پہلے ہی 4 ستمبر کو شاہ کی عرضی پر نوٹس جاری کیا تھا، اور اب ایجنسی کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے کچھ مہلت درکار ہے۔ عدالت نے این آئی اے کو چار ہفتوں میں جوابی حلف نامہ داخل کرنے کی مہلت (بقیہ صفحہ ۶ پر)

شادی کی تقریبات میں پٹاخوں کے استعمال کے خلاف پولیس کی ایڈوائزری جاری

سرینگر/24 ستمبر/سی این آئی/پاسپورٹ آفس سرینگر کے قریب مشکوک چیز پٹاخہ نکالنے کے بعد سرینگر پولیس نے شادی کی تقریبات کے دوران پٹاخوں کے استعمال کے خلاف عوامی ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر پولیس کا کہنا ہے کہ پاسپورٹ آفس کے قریب سے برآمد ہونے والی ایک مشتبہ چیز بعد میں قریبی شادی کی تقریب میں استعمال ہونے والے پٹاخے کے طور پر پائی گئی۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ علاقے کو فوری طور پر گھیرے میں لے لیا گیا اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر پہنچا دیا گیا، جس نے جانچ کے بعد مواد کو بحفاظت ناکارہ بنا دیا۔ پولیس نے عوام کو مزید یاد دلایا کہ نقصان دہ کیمیکل والے پٹاخوں کے استعمال پر سپریم کورٹ اور نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے حکم سے پابندی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کسی بھی خلاف ورزی پر قانون کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو افواہیں پھیلانے سے بھی خبردار کیا جاتا ہے، کیونکہ ایسی حرکتوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

سرینگر میں جموں کشمیر اردو کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد

سیرت کانفرنس منعقد کرانے کے علاوہ کئی اہم فیصلے لیے گئے

سرینگر/24 ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں کشمیر اردو کونسل کا ایک اہم اجلاس سرینگر میں منعقد ہوا جس میں کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ایک بیان میں یہ کہا گیا کہ اردو کونسل کا ایک اجلاس یہاں صدر دفتر پر منعقد ہوا جس کی صدارت کونسل کے صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے کی اردو کونسل کو مزید متحرک بنانے کے لیے ممبران سے تجاویز لی گئیں۔ اس کے علاوہ کئی اہم فیصلے بھی لیے گئے۔ کونسل نے 27 ستمبر 2025 بروز سنیچر کو ایک سیرت کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں مقتدر علماء سامعین کو سیرت رسولؐ کے گوشوں سے روشناس کریں گے۔ اس پروگرام کے لیے بٹہ مالو ٹریڈرز فیڈریشن کا اشتراک رہے گا۔ اجلاس میں اردو اساتذہ کے لیے صلاحیت سازی کا پروگرام منعقد کرانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جس کے لیے کام شروع کیا گیا۔ ایک اور فیصلے میں پروفیسر حمید نسیم رفیع آبادی کی طرف سے تیار کردہ کلینڈر کو منظوری دی گئی۔ اجلاس میں مختلف اضلاع کے لیے نامزد کوڈی نیٹرس کے لئے تعیناتی احکامات بھی جاری کیے گئے۔ اجلاس میں کونسل کے ان تمام ممبران کو آگاہ کیا گیا جنہوں نے رواں مالی سال کے دوران اپنی ممبر شپ کا اعادہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 24 ستمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن ڈومانا کی ایک ٹیم نے موٹھی علاقے میں ایک خصوصی ناکے کے دوران ایک شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے تقریباً 52 گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی برسر موقع ہی گرفتاری عمل میں لائی

پی آئی بی سرینگر نے سرکار اور میڈیا کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے پلوامہ میں ''وارتالاپ'' میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا

ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے تقریب کا افتتاح کیا

سرینگر، 24 ستمبر/(پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی)، حکومت ہند، سرینگر نے ضلع انتظامیہ پلوامہ کے تعاون سے آج پلوامہ میں صحافیوں کے لیے وارتالاپ - میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر بشارت قیوم (آئی اے ایس)، ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے کیا، جو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ میڈیا نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم (آئی اے ایس)، ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے ترقی میں میڈیا کے شراکت دار کے طور پر کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، ''وارتالاپ جیسی ورکشاپ نہ صرف سرکاری فلیگ شپ اسکیموں کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کرتی ہے بلکہ افسران اور میڈیا برادری کے درمیان بامعنی مکالمے کے لیے ایک فورم بھی فراہم کرتی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا ''میں یہ پروگرام پلوامہ میں منعقد کرنے پر پی آئی بی سرینگر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ضلع انتظامیہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جنوبی کشمیر میں ۵۵ سالہ خاتون بجلی کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل

سرینگر/۲۴ستمبر/(آفاق نیوز) جنوبی کشمیر میں ایک 55 سالہ خاتون اپنے گھر میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے جان کی بازی ہار گئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی کی شناخت مشتاق احمد تیلی کی بیوی دلشادہ کے طور پر کی گئی ہے اور گڈ کشیر کی رہائشی تھی۔ اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) بجبہاڑہ پہنچنے پر اسے مردہ لایا گیا۔ پولیس اہلکاروں نے بتایا کہ دلشادہ کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

اے ایم/این ایس انڈیا کا جموں و کشمیر میں عالمی معیار کے پیٹنٹ شدہ کلر کوٹیڈ آپٹیگل پرائم کی نقاب کشائی

اسے شدید موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے

سرینگر/ایک بیان کے مطابق آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا (اے ایم/این ایس انڈیا) نے جموں و کشمیر میں آپٹیگل پرائم شدید یورپی معیار کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ایک اعلیٰ کارکردگی کا حامل، کلر کوٹیڈ اسٹیل لانچ کیا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی شدید سردی، طویل موسم باراں، اور منجمد پگھلنے کے چکر اکثر اسٹیل کی ساختی سالمیت کو زنگ اور خراب کرنے کا باعث بنتے ہیں، جس کی وجہ سے تاکل کے خلاف مزاحمت کرنے والے انتہائی پائیدار اسٹیل کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ آپٹیگل پرائم کو اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو اسے پہاڑی گھروں کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر، اعلیٰ درجے کے بنیادی ڈھانچوں اور تعمیراتی منصوبوں جیسے جدید ترین ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشن، ہائی ویز، اور پورے خطے میں دیگر اہم ترقیاتی کاموں کے لیے مثالی بناتا ہے۔ آرسیلر متلکی ذیلی کمپنیوں میں سے ایک کے ذریعے تیار کردہ اس، آپٹیگل رینج پائیداری کے لیے ایک نیا معیار قائم کرتی ہے۔ جموں و کشمیر میں اس مصنوع کا آغاز نے ملک میں پہلے عدم دستیاب اعلیٰ معیار کے سی 4 اسپیشلٹی اسٹیل کے لیے ایک نئے مارکیٹ سیگمنٹ کو آگے بڑھانے میں اے ایم/این ایس انڈیا کی قیادت کو تقویت بخشیے اور کمپنی کو اس مصنوع کا واحد گھریلو پروڈیوسر بناتی ہے۔ آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا (اے ایم/این ایس انڈیا) میں سیلز اینڈ مارکیٹنگ کے ڈائریکٹر اور نائب صدر مسٹر رنجن دھر نے کہا، "جموں و کشمیر میں آپٹیگل پرائمکی دستیابی ہمارے متنوع رینج کے صارفین چاہے وہ انفرادی گھر بنانے والے ہوں یا بڑے پیمانے کے پروجیکٹ میں شامل ہوں، کو معیاری، پائیدار اور پائیدار اختراعات فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ یورپی معیار کے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ میں کثیر جہتی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

اس کا مقصد طلباء اور عام لوگوں کو قوانین سے آگاہ کرنا تھا

سرینگر۲۴ستمبر/پولیس ترجمان کے مطابق عوامی بیداری اور کمیونٹی پولس تعاون کو بڑھانے کی طرف ایک اہم اقدام میں، جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بھر میں آؤٹ ریچ پروگراموں کا ایک سلسلہ چلایا۔ ان اقدامات کا مقصد مجرمانہ قانون میں اصلاحات، ٹریفک سیفٹی، اور پولیس کی کارکردگی سمیت اہم مسائل کے بارے میں طلباء اور عام لوگوں کو آگاہ کرنا تھا۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، بھارتیہ نیا سنہتا 2023(BNS)، بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا 2023(BNSS)، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم 2023(BSA) سمیت نئے نافذ ہونے والے قوانین پر بیداری کے سیشن منعقد کیے گئے۔ پولیس افسران اور قانونی ماہرین نے طلباء سے بات چیت کی اور دلچسپ بات چیت کے ذریعے اپنے شکوک وشبہات کو دور کیا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی وراثت کے جشن کے موقع پر اور اتحاد اور قومی یکجہتی کے نظریات کو فروغ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سی بی سی نے جی ایچ ایس ایس گلاب باغ میں صفائی ستھرائی سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۴ستمبر/(پی آئی بی) سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی)، وزارت اطلاعات ونشریات، فیلڈ آفس سرینگر نے آج گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، گلاب باغ، سرینگر میں سواچھتا مشن لائف اور نئے فوجداری قوانین پر ایک روزہ مربوط مواصلاتی اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد طلباء اور مقامی برادری میں ماحولیاتی تحفظ، پائیدار طرز زندگی کے عملی اقدامات کے فروغ اور نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔ محکمہ تعلیم، سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی)، جے اینڈ کے پولوشن کنٹرول کمیٹی، پولیس اور دیگر محکموں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ایس ایس پی بارہمولہ نے گلمرگ ٹورسٹ سرکٹ سیکورٹی کے لئے سی اے پی ایف کے ساتھ میٹنگ کی

سرینگر۲۴ ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) ایس ایس پی بارہمولہ نے آج گلمرگ میں 175 بٹالین بی ایس ایف، 176 بٹالین سی آر پی ایف، 80 بٹالین بی ایس ایف اور 112 بٹالین بی ایس ایف کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس کے علاوہ ایس ڈی پی او ٹنگمرگ اور ایس ایچ او تھانہ گلمرگ کانفرنس کا حصہ تھے۔ گلمرگ ٹورسٹ سرکٹ سیکورٹی پر خصوصی زور دینے کے ساتھ مشترکہ حکمت عملیوں، آپریشنل چیلنجوں، اور ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کو مضبوط بنانے پر بات چیت ہوئی۔ گلمرگ-ٹنگمرگ-کنزر محور پر کوریڈور کے تحفظ میں ہم آہنگی کے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پونچھ سیکٹر میں تیورا گاڑی حادثے کی شکار

پانچ فوجی اہلکار زخمی، نزدیکی اسپتال منتقل

سرینگر/24 ستمبر/سی این آئی/پونچھ ضلع کے منکوٹ سیکٹر میں سڑک حادثہ میں پانچ فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پونچھ ضلع کے منکوٹ سیکٹر کے میں بدھ کی صبح ایک سڑک حادثے میں پانچ فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ اعلی الصبح اس وقت پیش آیا جب ایک تیورا گاڑی جسے ایک مقامی شہری محفوظ احمد چلا رہا تھا نئی روڈ پر موڑ پر ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور حادثے کی شکار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس گاڑی میں سوار پانچ فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمی اہلکار 7 جاٹ رجمنٹ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس وقت نانگی ٹیکری کے بلنوئی میں تعینات ہیں اور وہ چھٹی پر سفر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمام (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کولگام میں دہشت گردوں کی کمین گاہ تباہ، تحقیقات جاری

سرینگر/24 ستمبر/سی این آئی/جنوبی ضلع کولگام کے برنال علاقے میں سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کے دوران ملی ٹنٹوں کی ایک کمین گاہ کو تباہ کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق کولگام ضلع کے برنال گاؤں علاقے میں بدھ کو دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کیا گیا۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی ایک مشترکہ ٹیم نے برنال گاؤں میں شروع کی گئی تلاشی مہم کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کا پتہ لگایا۔ افسر نے مزید کہا کہ ٹھکانے کو بعد میں موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا جبکہ علاقے میں تلاشی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی سیکورٹی فورسز نے ایک مشترکہ تلاشی آپریشن کے دوران عمل میں لائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

شوپیان اور اونتی پورہ میں پولیس نے 2 منشیات فروش کو گرفتار کر لیا، ممنوعہ مادہ برآمد

کیس رجسٹر، مزید تحقیقات جاری

سرینگر/۲۴ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، شوپیاں اور اونتی پورہ پولیس نے دو منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس اسٹیشن ہیرپورہ کی ایک پولیس ٹیم نے چوٹی پورہ سیڈو میں ایک ناکہ قائم کی۔ ناکہ چیکنگ کے دوران مشکوک شخص کو روکنے کا اشارہ کیا اور اس سے تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس جیسا مادہ تقریباً 652 گرام برآمد ہوا۔ اس کی شناخت ارشاد احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکنہ ہانجی پورہ کولگام کے طور پر ظاہر کی۔ اس طرح سے اونتی پورہ میں ایک منشیات فروش کو پکڑ لیا، چرسو کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ کی نگرانی میں 01 منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت صہیب احمد بٹ ولد عاشق حسین بٹ ساکنہ چرسو کے نام سے ہوئی ہے۔ کو گرفتار کرتے ہوئے تلاشی لی۔ دوران تلاشی ملزمان کے قبضے سے 36 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ہیرپورہ اور پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کئے گئے ہے۔ گرفتار افراد کے آگے اور پیچھے روابط کی نشاندہی کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے عام لوگوں سے انسداد منشیات کی جاری مہم میں اپنا تعاون (بقیہ صفحہ ۶ پر)

عوام تحائف کی ای نیلامی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ وزیراعظم کی حیثیت سے انہیں مختلف عوامی تقریبات کے دوران ملنے والے یادگاری تحائف کی ای نیلامی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، کیونکہ اس نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم دریائے گنگا کی بحالی سے متعلق نمامی گنگے مشن کو دی جائے گی۔ قومی گاندھی میوزیم آف ماڈرن آرٹ میں 1300 سے زیادہ انوکھے تحائف اور نوادرات بولی کے لیے رکھے گئے ہیں، جن میں ثقافتی نوادرات، کھیلوں کی یادگار اشیائی، دستکاری اور مذہبی فن پارے شامل ہیں۔ یہ ای نیلامی ملک اور بیرون ملک کے شہریوں کو نمامی گنگے منصوبے میں براہ راست حصہ ڈالنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیراعظم نے بدھ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا: "گزشتہ چند دنوں میں مختلف پروگراموں کے دوران مجھے ملنے والے تحائف کی آن لائن نیلامی جاری ہے۔ اس نیلامی میں بہت دلچسپ اشیاء شامل ہیں جو ہندوستان کی ثقافت اور تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم نمامی گنگے مشن کو دی جائے گی۔ نیلامی میں ضرور شریک ہوں۔"

ثقافت کی وزارت نے میوزیم کے اشتراک سے اس ماہ کے آغاز میں وزیراعظم کے یادگاری تحائف کی ای نیلامی کے ساتویں ایڈیشن کا باضابطہ آغاز کیا تھا، جس کا افتتاح مرکزی وزیر ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کیا تھا۔ یہ نوادرات 2 اکتوبر تک سرکاری پورٹل پر بولی کے لیے دستیاب رہیں گے۔ نیلامی میں شامل اشیاء ہندوستان کی متنوع ثقافتی و فنکارانہ وراثت کو پیش کرتی ہیں۔ ان میں جموں و کشمیر کی پشمینہ شال، گجرات کی تنجور پینٹنگ اور روغن آرٹ، قبائلی دستکاری، رسمی تحائف اور پیرس پیرا اولمپکس 2024 کے بعد ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس کی جانب سے پیش کیے گئے کھیلوں کے یادگاری تحائف شامل ہیں۔

ترقی پذیر ممالک کو اپنے حقوق کے حصول میں بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے: جے شنکر

بین الاقوامی تنظیمیں غیر موثر ہو رہی ہیں یا وسائل کی رکاوٹوں کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کو اپنے حقوق اور توقعات کو پورا کرنے میں متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے۔ کثیر جہتی کے تصور کو خطرے میں ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ بین الاقوامی تنظیمیں غیر موثر ہو رہی ہیں یا وسائل کی رکاوٹوں کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں اور عصری نظام کی بنیادیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں میں انتہائی ضروری اصلاحات میں تاخیر کے نتائج سب پر عیاں ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ، جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک میں تھے، نے منگل کو ہم خیال گلوبل ساؤتھ ممالک کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ہندوستان کا نقطہ نظر پیش کیا۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے موجودہ عالمی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بڑا چیلنج ہے، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بڑھتے ہوئے غیر یقینی دور میں ملاقات کر رہے ہیں، جب عالمی صورتحال رکن ممالک کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے ممالک، خاص طور پر متعدد چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں جو اس دہائی کی پہلی ششماہی میں شدت اختیار کر گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 کی وبا، یوکرین اور غزہ میں دو بڑے تنازعات،

انتہائی موسمیاتی واقعات، تجارتی عدم استحکام، سرمایہ کاری کی روانی، شرح سود کی غیر یقینی صورتحال اور پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کے ایجنڈے کی سست پیش رفت اہم چیلنجز کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی نظام میں ترقی پذیر ممالک کے حقوق اور توقعات – جو کہ کئی دہائیوں میں اس قدر مستعدی سے تیار کیے گئے ہیں، کو آج چیلنجز کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ اس صورتحال میں یہ فطری بات ہے کہ گلوبل ساؤتھ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے کثیر جہتی کی طرف رجوع کرے گا، لیکن بدقسمتی سے وہاں بھی ہمیں مایوس کن صورتحال کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کثیر جہتی کا تصور ہی خطرے میں ہے۔ بین الاقوامی ادارے غیر موثر یا وسائل کی کمی کا شکار ہو رہے ہیں۔ عصری نظام کی بنیادیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور انتہائی ضروری اصلاحات میں تاخیر کی قیمت آج واضح طور پر نظر آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل ساؤتھ میں ہم خیال ممالک کی حیثیت سے ہمیں عالمی معاملات پر متحد اور اصولی طریقے سے کچھ اہم مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ان مسائل کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان میں ایک منصفانہ اور شفاف معاشی نظام شامل ہے جو پیداوار کو جمہوری بناتا ہے اور معاشی تحفظ کو بڑھاتا ہے۔ متوازن اور پائیدار اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ایک مستحکم ماحول، بشمول تجارت، سرمایہ کاری، اور ٹیکنالوجی تعاون میں اضافہ، لچکدار، قابل اعتماد، اور مختصر سپلائی چینز جو کسی ایک سپلائر یا مارکیٹ پر انحصار کم کرتی ہیں، خوراک، کھاد، اور توانائی کی سلامتی کو متاثر کرنے والے تنازعات کا فوری حل، سمندری نیویگیشن کے خدشات، انسانی امداد اور بچاؤ کی کارروائیوں، اور ماحولیاتی چیلنجوں سمیت عالمی عاموں کا تحفظ، ترقی کے لیے باہمی تعاون کے ساتھ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانا۔

حکومت نے صلاحیت سازی اور انسانی وسائل کی ترقی

پر 2,277,397 کروڑ روپے کے اخراجات کو منظوری دی

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر/سی ایس آئی آر) کے محکمے کے لیے صلاحیت کی تعمیر اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے 2277.397 کروڑ روپے کے اخراجات کو منظوری دی ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو نے بدھ کے روز کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ نے سائنسی اور صنعتی تحقیق کے محکمے/سائنسی اور صنعتی تحقیق کی کونسل (ڈی ایس آئی آر/سی ایس آئی آر) اسکیم کو صلاحیت سازی اور انسانی وسائل کی ترقی" کے لیے 2021-22 سے 2025-26 مدت تک کے لیے 2,577 کروڑ روپے کے مالیاتی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کو سی ایس آئی آر کے ذریعے لاگو کیا جارہا ہے اور اس میں ملک بھر کے تمام ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ، قومی لیبارٹریز، قومی اہمیت کے ادارے، معروف اداروں اور یونیورسٹیوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ یہ اقدام یونیورسٹیوں، صنعت، قومی تحقیق اور ترقی کی لیبارٹریوں اور تعلیمی اداروں میں کیریئر کے خواہاں نوجوان محققین کے لیے ایک وسیع پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ اسکیم سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، طب اور ریاضی کے علوم میں ترقی کو فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں تحقیق اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے مرکزی حکومت کی ٹھوس کوششوں کے نتیجے میں ہندوستان نے گلوبل انوویشن انڈیکس (جی آئی آئی) 2024 میں اپنی پوزیشن کو بہتر کیا ہے۔

سونو سود ممنوعہ بیٹنگ ایپ کیس

میں ای ڈی کے سامنے پیش ہوئے

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار سونو سود ممنوعہ ایپ ون ایکس بیٹ سے منسلک منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں بدھ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے سامنے پیش ہوئے۔ یہ تحقیقات منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت کی جارہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ای ڈی کی ایک خصوصی ٹیم اداکار سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور پوچھ گچھ سات سے آٹھ گھنٹے تک چل سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ سابق کرکٹر یوراج سنگھ اور گندی بات ویب سیریز کی اداکارہ اویش جین سے بھی اسی معاملے میں کل پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ ایجنسی نے اب تک کئی مشہور شخصیات کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا ہے۔ ای ڈی کے ذرائع نے بتایا کہ ان مشہور شخصیات نے پروموشنل تشہیر کے ذریعے ہندوستان میں ممنوعہ ایپ کی رسائی کو بڑھانے میں مدد کی۔ ایجنسی نے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ کئی آن لائن اسپورٹس ایپس کے بند ہونے کے بعد سے بیٹنگ ایپس سے لاحق خطرہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ حکام نے زور دیا کہ اس خطرے سے نمٹنے کے لیے ہدف پر مرکوز حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے جاری کردہ ڈیٹا اس تیزی سے پھیلتے ہوئے خطرے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ صرف اس سال کی پہلی سہ ماہی میں ان ویب سائٹس کو تقریباً ایک ارب لوگوں نے وزٹ کیا۔

بی جے پی نے راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے

الیکشن کمیشن کی ساکھ پر سوال اٹھانے کو پروپیگنڈہ قرار دیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ایک بار پھر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے الیکشن کمیشن اور انتخابی نظام پر سوالیہ نشان کو پروپیگنڈہ قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پونا والا نے بدھ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مسٹر گاندھی نے ایک غیر ملکی اخبار (فنانشل ٹائمز) کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی حکمت عملی ثبوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ پروپیگنڈے کی بنیاد پر الیکشن کمیشن اور انتخابی نظام کے خلاف ردعمل دینا ہے۔ مسٹر پونا والا نے کہا کہ بہار میں کانگریس کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ چل رہی ہے، لیکن آج کے بعد کانگریس پارٹی کو اپنا نام سی ڈبلیو سی سے بدل کر بھارت ورودھی کمیٹی "بی وی سی" کر دینا چاہیے، کیونکہ یہ سی ڈبلیو سی نہیں، بلکہ بی وی سی ہے۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ جب میں نے قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کا انٹرویو پڑھا تو مجھے لگا کہ یہ بیان قائد حزب اختلاف (ایل او پی) کا نہیں ہے۔ ہاں اگر ایل او پی کا مطلب لیڈر آف پروپیگنڈہ یا لیڈر آف پاکستان ہوتا تو عین ممکن تھا کہ ایسا انٹرویو فنانشل ٹائمز کو دیا جائے۔ اس لیے میں یہ الزام لگا رہا ہوں۔'' جہاں ملک سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کمی کا جشن منا رہا ہے، وہیں بہار میں کانگریس اور آر جے ڈی کا گالی گلوچ جاری ہے۔ گزشتہ 10-15 دنوں میں چوتھی بار وزیراعظم نریندر مودی کی والدہ کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی گئی ہے۔ سب سے پہلے دربھنگہ میں ایک ریلی میں کانگریس کے سرکاری پلیٹ فارم سے وزیراعظم کی والدہ کے خلاف غلط زبان استعمال کیا گیا۔ اب سمستی پور میں آر جے ڈی کارکنوں نے مسٹر مودی کی ماں کو گالی دی۔ آر جے ڈی نے نہ تو تردید کی اور نہ ہی معافی مانگی، لیکن تیج پرتاپ یادو نے اس کی مذمت کی اور کہا کہ سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ مسٹر پونا والا نے کہا کہ مسٹر گاندھی کہہ رہے ہیں کہ ایک دلت لڑکی ڈاکٹر نہیں بن سکتی کیونکہ دروازے ایس سی، ایس ٹی کے لیے بند ہیں۔" تو، ہر سال ریزرویشن کے ذریعے ہزاروں ایس سی/ایس ٹی طلباء میڈیکل کالجوں میں کیسے داخلہ لے رہے ہیں؟ یہ ریزرویشن انہیں ڈاکٹر، انجینئر اور افسر بننے کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ مودی حکومت نے میڈیکل کی سیٹیں بڑھائی ہیں، ریزرویشن برقرار رکھا ہے اور نئے کالج کھولے ہیں۔ مسٹر گاندھی کا بیان محض جھوٹ اور سماج کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے، لیکن عوام سچ جانتی ہے کہ مودی حکومت کے تحت دروازے بند نہیں ہوئے، بلکہ پہلے سے زیادہ کھلے ہیں۔

راہل گاندھی نے 'ووٹ چوری' پر چیف الیکشن کمیشن کو پھر نشانہ بنایا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو ایک بار پھر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ووٹ چوری کے معاملے پر نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ وہ ان کے مشورہ پر ووٹر لسٹ کو زیادہ شفاف بنا رہے ہیں، لیکن انہیں یہ بھی بتانا چاہیے کہ وہ ووٹ چوری کرنے والوں کو کب پکڑیں گے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا، "گیانیش جی، ہم نے چوری پکڑی، تو آپ کو تالا لگانا یاد آیا – اب چوروں کو بھی پکڑیں گے۔ تو مجھے بتائیں، آپ سی آئی ڈی کو ثبوت کب دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس لیڈر نے الیکشن کمیشن کے باہر کی تصویر کے ساتھ اخبار میں چھپی خبر کو بھی پوسٹ کیا ہے، جس کا عنوان ہے راہل کے النذ میں ووٹ دھاندلی کے انکشاف کے بعد، الیکشن کمیشن نے آن لائن ووٹر ڈلیسن کے لیے آدھار لنک سے منسلک فون سروس کو لازمی قرار دیا۔

وزیراعظم کا سعودی عرب کے مفتی اعظم کے انتقال پر اظہار تعزیت

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج سعودی عرب کے مفتی اعظم حضرت شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن محمد آل الشیخ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا: "سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن محمد آل الشیخ کے افسوسناک انتقال پر دل کی گہرائیوں سے تعزیت۔ غم کی اس گھڑی میں ہماری ہمدردیاں اور دعائیں مملکت اور اس کے عوام کے ساتھ ہیں۔"

شاردا انسٹی ٹیوٹ کے سوامی چیتنیانند سرسوتی پر جنسی ہراسانی کا مقدمہ درج،

ملزم فرار، پہلے بھی درج ہو چکے ہیں معاملے

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے پرتعیش علاقے میں واقع سری شاردا انسٹی ٹیوٹ آف انڈین مینجمنٹ میں کام کرنے والے سوامی چیتنیانند سرسوتی عرف پارتھ سارتھی کے خلاف جنسی ہراسانی کی کئی شکایات کی تحقیقات کے بعد سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ واقعہ سامنے آنے کے بعد مرکزی ملزم سوامی چیتنیانند فرار ہو گیا۔ پولیس نے اس کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کر دیا ہے، تاکہ وہ ملک چھوڑ کر فرار نہ ہو سکے۔ دہلی، ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان اور اتراکھنڈ پولیس کی ٹیمیں بابا کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہیں۔ یہ کارروائی متاثرہ طالبات کے سنگین الزامات کے بعد شروع کی گئی ہے، جنہوں نے بابا پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ چیتنیانند انہیں نمبر کم کرنے اور فیل کرنے کی دھمکی دے کر اپنے کمرے میں بلاتا۔ اتنا ہی نہیں وہ انہیں بیرون ملک لے جانے کا لالچ بھی دیتا۔ پولیس کی تفتیش میں کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ بابا کی گاڑی سے کئی سفارتی لائسنس پلیٹیں برآمد ہوئیں جس سے کیس مزید پیچیدہ۔ اس کے علاوہ یہ الزامات سامنے آئے ہیں کہ آشرم سے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کو حذف کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے ڈی وی آر کو جانچ کے لیے فارنسک سائنس لیب (ایف ایس ایل) بھیج دیا ہے۔ پولیس کو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ 50 سے زائد طالبات کے فون سے بابا کے ساتھ ہوئی چیٹ کو ڈیلیٹ کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تین وارڈنز کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے ملزم کے کہنے پر طالبات کی فون چیٹ ڈیلیٹ کی۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ بابا نے لندن میں رہتے ہوئے پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔

این آئی اے نے دہشت گرد پنو کے خلاف نیا معاملہ درج کیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے امریکہ میں مقیم دہشت گرد اور علیحدگی پسند گروپ سکھ فار جسٹس (ایس ایف جے) کے جنرل سکریٹری گرپتونت سنگھ پنو کے خلاف ایک اور ایف آئی آر درج کی ہے۔ این آئی اے نے اس سے قبل ملزمین کے خلاف کئی اور معاملے درج کیے ہیں۔ این آئی اے نے اس سے قبل ملزمین کے خلاف کئی اور معاملے درج کیے ہیں۔ پنو پر وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف دھمکی آمیز بیان دینے اور تشدد بھڑکانے کا الزام ہے۔ اس پر خالصتان حامی جذبات بھڑکانے کا بھی الزام ہے۔ نئی ایف آئی آر کے مطابق، پنو نے مبینہ طور پر سکھ فوجیوں کو لال قلعہ پر یوم آزادی (15 اگست 2025) پر مسٹر مودی کو قومی پرچم لہرانے سے روکنے کے لیے اکسایا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پنو پر الزام ہے کہ اس نے اس کام کے لیے فوجیوں کو 11 کروڑ روپے کی پیشکش کی تھی۔ این آئی اے نے اس سے قبل ملزمین کے خلاف کئی اور معاملے درج کیے ہیں۔

آزادی کے بعد پٹنہ میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی آج آزادی کے بعد پہلی بار بہار کی راجدھانی پٹنہ کے صداقت آشرم میں میٹنگ ہو رہی ہے۔ صداقت آشرم تحریک آزادی کے دوران کانگریس کی سرگرمیوں کا ایک بڑا مرکز تھا اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کی آخری میٹنگ یہاں 1940 میں ہوئی تھی۔ بہار کانگریس کے لیے 24 ستمبر کا یہ دن تاریخی قرار دیا جا رہا ہے۔ آج دن بھر جاری رہنے والی ورکنگ کمیٹی کی اس میٹنگ کو بہار اسمبلی انتخابات کے لحاظ سے انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ یہ میٹنگ چند ماہ میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کے مقصد سے منعقد کی جا رہی ہے۔ کانگریس پارٹی کا دعویٰ ہے کہ یہ محض ایک رسمی میٹنگ نہیں بلکہ طاقت کا مظاہرہ ہوگا، جس کے ذریعے کانگریس بہار کی سیاست کے مرکز میں خود کو قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، وائناڈ کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی اور 170 سے زیادہ دیگر سینئر کانگریسی لیڈران میٹنگ میں شریک ہیں۔ کانگریس کے زیر اقتدار ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا، اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اس میٹنگ حصہ لے رہے ہیں۔ کانگریس نے اس میٹنگ کے لیے جو ماحول بنایا ہے وہ 2023 میں حیدرآباد میں ہوئی میٹنگ جیسا ہی ہے جس کے بعد کانگریس نے تلنگانہ میں انتخابی کامیابی حاصل کی تھی۔ اب اسی فارمولے کو بہار میں بھی نافذ کیا جا رہا ہے۔ بہار کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام نے کہا "تلنگانہ کی طرح کانگریس بہار میں بھی اقتدار کی تبدیلی لائے گی اور بی جے پی کے اصلیت کو بے نقاب کرے گی۔" کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے پہلے ریاستی صدر راجیش رام نے دعویٰ کیا کہ اس میٹنگ سے بہار کانگریس کارکنوں میں نیا جوش و جذبہ پیدا ہوا ہے۔ صداقت آشرم میں کارکنان اور لیڈر مسلسل جمع ہو رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ بڑے لیڈروں کی موجودگی اور اس بڑے انعقاد سے پارٹی کو زمینی سطح پر تقویت ملے گی۔ بہار میں کانگریس پارٹی طویل عرصے سے حاشیے رہی ہے۔ اتحادی سیاست میں، یہ اکثر دوسرے نمبر پر سمٹ جاتی ہے۔ پٹنہ کی اس میٹنگ کے ذریعے کانگریس یہ پیغام دینا چاہتی ہے کہ وہ خود کو فیصلہ کن طاقت کے طور پر پیش کرے گی۔ تلنگانہ کی مثال پارٹی کے سامنے ہے اور اب وہ بہار میں اسی راستے پر آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات اس سال نومبر میں ہونے والے ہیں۔ کانگریس پارٹی اسمبلی انتخابات میں کوئی کسر باقی نہیں رکھنا چاہتی ہے، یہی وجہ ہے کہ آزادی کے بعد پہلی بار کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد پٹنہ میں کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ سے پہلے مسٹر گاندھی نے بہار میں "ووٹر ادھیکار یاترا" کا آغاز کیا تھا اور اس میٹنگ کے بعد کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی بہار میں اپنی انتخابی مہم کا آغاز کریں گی۔

Qureshi Family Bereaved

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Mrs peer Abdul Ahad Qureshi R/o Wandhama Ganderbal today on 24 .09.2025. .Her congregational Fateha Khawny will be held on 27.09.25 at 11.00 a.m at Shadab Colony Ahmad Nagar behind Care Well Hospital Ahmad Nagar .
Bereaved Family

The Jammu and Kashmir Board of School Education

New Campus Bemina, Srinagar

Attention Please

The Candidate whose photograph is above reports that he has lost her qualification certificate having the following description:

Roll No.	9470
Class	Matric
Year of Passing	1980-81 Oct.-Nov.
Registration No.	
Name	Mehraj Ud Din Dar
Father's Name	Gh. Rasool Dar
Mother's Name	Mst. Khati
Date of Birth	25-03-1966
Residence	Lam (Jawaharpora) Teh. Aripal, Distt. Pulwama

Now the candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION NCERTIFICATE, Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within seven (07 (days from the date of publishing of this notice , after expiring date no objection shall be entertained.

(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing serial No.________is be treated as "CANCELLED"

No. F(Certs-/DQC)B/KD/22 Dated:________

Deputy Secretary
Certificated, KD

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Farooq Ahmad Bhat (incharge)

Dilshada
W/o Abdul Majeed Rather
R/o Dagdehar Zoonimar Srinagar Kashmir

Petitioner

V/s

Bilal Ahmad Budoo
S/o Abdul Aziz Budoo
R/o Syed Sahib Rajouri Kadal Srinagar

Respondents

In the matter of: Application for appointment of guardian for the person and property of Minor(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed the above titled petition before this court for appointment of guardian of the person and property of minor(s) namely Falak Jan .2. Areeba Mehraj D/o Late Mehraj ud Din Budoo R/o Syed Sahib Rajouri Kadal Srinagar .The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 08-10-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 08-10-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 22-09-2025.

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION, GANDERBAL

SHORT TERM N O T I C E I N V I T I N G T E N D E R

e-NIT No: 17 of 2025-26 (e-Tendering)

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-Tenders (in Single Cover System) are invited on Aggregate Percentage Basis from approved and eligible contractors registered with Union Territory of J & K Government for the following work(s) to be opened by the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal: -

SNo.	Name of Work	Advertisement Cost (in Lacs)	AAA	Cost of Tender Doc.(In Rs)	Earnest Money in Rupee(s)	Time of Completion	Class of Contract	Head of A/C M-H
1	Construction of Wash Rooms at Irrigation Division Office Ganderbal	2.50	District Development Commissioner Ganderbal's Order No: 40- DDCG of 2025 Dated: 21.08.2025	200	7500/-	30 Days	DEE	MH 5475 DDC Grants

Total Number of Work is One Position of Funds: 100% Budgetary Provision.
Position of AAA: Accorded Position of TS: Accorded

1) The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria,specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

01	Publishing Date	22-09-2025 01:00 P.M
02	Download Date Start	22-09-2025 01:00 P.M
03	Bid submission Date Start	22-09-2025 01:00 P.M
04	Bid submission Date End	29-09-2025 04:00 P.M
05	Bid opening Date	30-09-2025 11:00 A.M

2) The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in

3) The bids uploaded on the Web site up to due date and time will be opened on 30.09.2025 at (11:00 AM) in the Office of the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal in presence of the bidders who wish to attend. In case of Holidays or office happening to be closed on the date of opening of the bids, the same will be opened on the next working day at the same time and venue. The complete bidding process will be online. 4) Bids must be accompanied with cost of tender document (Non- Refundable/ Non- transferrable) to be deposited under MH: 0702-Rev. Misc. in shape of TreasuryChallan / receipt or e-Challan (mentioning therein e-NIT No and Serial No of Work) to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation and FC Jal Shakti Division Ganderbal and earnest money/ bid security in shape of CDR/FDR pledged to the Executive Engineer Irrigation and Flood Control Division Ganderbal, besides the dates on the instruments must not be prior to date of issuance of this Notice. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Price bids.

All other terms and conditions as laid down in the GFR-2017, Manual for procurement of works 2022 with upto date amendments, PWD Form 25 Double shall also remain in force.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation and Flood Control
Division Ganderbal
NO: IFCD/GBL/CC/ 4674-4723 Dated: 22-09-2025
DIPK No:- 6494-25 Dated 24-09-2025

بند دروازہ۔۔۔افسانہ

معراج زرگر

پرانے مٹی گارے سے بنے ہوئے دو کمروں، ایک رسوئی اور ایک پرانے ہی طرز کے غسل خانے پر مشتمل گھر کا باہری چوبی دروازہ اکثر کھلا ہی رہتا تھا۔ دروازے پر لگی پرانے طرز والی کنڈی باہر سے لٹکتی رہتی تھی۔ یہ گھر محلے میں واحد گھر تھا جو ابھی پرانی وضع قطع اور تعمیر پر موجود تھا۔ باقی آس پاس سارے گھر نئے نقشوں اور نئے طرزوں پر بن چکے تھے۔ آسودہ حال ہمسائیوں نے کئی بار ماسٹر جی سے مکان اور دس مرلے کے صحن کو خریدنے کی کوشش کی، لیکن معقول رقم کے باوجود ماسٹر جی نے ہمیشہ ایک مسکراہٹ کے ساتھ انکار کیا۔۔ پڑوسیوں کو نہیں معلوم تھا کہ دن میں بھی یہ گھر مخلوق خدا کی پناہ گاہ اور راتوں میں کئی مدفون اسرار کا مخزن تھا۔ اگر کوئی صاحب دل اس گھر میں جھانکنے کی استطاعت رکھتا ہوتا تو اسے لگتا کہ یہ معمولی سا گھر زمین پر کھڑا نہیں ہے بلکہ کسی اور جہاں میں معلق ہے۔

ماسٹر جی کو ریٹائر ہوئے دس سال ہو چکے تھے۔ بڑا بیٹا امریکہ جا بسا اور چھوٹا بیٹا قطر کی ایک تیل کمپنی کی اونچی کرسی پر براجمان ہو گیا۔ ماسٹر جی کی زوجہ سات سال پہلے ماسٹر جی کو داغِ مفارقت دے گئی تھی۔ گھر میں برسوں پرانے ایک شاگرد کا گونگا اٹھارہ سال کا بیٹا یوسف ماسٹر جی کو دل دے بیٹھا تھا۔ ماسٹر جی اور یوسف ایک دوسرے کے عاشق تھے۔ ماسٹر جی کی پسند یوسف کی پسند اور یوسف کی پسند ماسٹر جی کی پسند۔ کبھی کسی بات پر نا اتفاقی ہوئی ہی نہیں۔

یوسف بول نہیں سکتا تھا مگر شاید وہ کائنات کے راز جان گیا تھا۔ اور تخلیق کار خداوند نے اس کی زبان پر مہر ثبت کی تھی۔ یوسف کی بولی یا تو ماسٹر جی سمجھتے تھے یا چرند و پرند۔ اسی لئے اس کے ایک ایک اشارے پر ماسٹر جی اس کا ماتھا چومتے تھے، اسے گلے لگاتے تھے۔ اور اپنے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ لے کے انہیں سہلاتے تھے۔ یوسف کے دل میں ماسٹر جی کے علاوہ کوئی نہیں بستا تھا۔ وہی مائی باپ اور وہی خداوند۔

ماسٹر جی کی اچھی خاصی پینشن کی رقم، ایک اچھے سیب کے باغ سے آئی ہوئی آمدنی، اور ہر مہینے بیٹوں کی جانب سے آئی ہوئی اچھی خاصی موٹی رقم ہر مہینے کے پہلے ہفتے میں ہی گاوں کی بیواوں اور محتاج گھرانوں میں چوری چوری اور چپکے یوسف کے ہاتھوں تقسیم ہوتی تھی، یا خود ہی محتاج ماسٹر کا دروازہ کھٹکھٹاتے تھے اور یوسف ایک آسمانی مسکراہٹ کے ساتھ ایک تو دروازہ کھولتے تھے، دوسرا ماسٹر جی کے پاس لے جا کر حاجت روائی کرواتے تھے۔ جب بھی کسی محتاج کی حاجت روائی ہوتی تھی تو یوسف آنگن میں آ کر ناچنے لگتے تھے اور اپنا چہرہ اور پھیلے ہوئے ہاتھ آسمان کی طرف بار بار اٹھا کر کسی درویش کی طرح محو رقص ہو جاتے تھے۔ ماسٹر جی کھڑکی میں جھانک کر اپنے مصلے پر ہاتھ اٹھاتے تھے اور یوسف کے لئے دعا کرتے تھے۔ دل کے دو درویشوں کی گذر بسر پہ ملائکہ بھی ہنستے تھے۔

وقت کا پہیہ بدلا اور ماسٹر جی بیمار پڑ گئے۔ کمر میں درد، سانسوں میں لرزش، اور آنکھوں میں کسی آنے والے سفر کی پرچھائیاں صاف دکھائی دینے لگیں۔ یوسف نے خدمت کو عبادت بنا لیا۔ رات کے سناٹے میں کبھی ماسٹر جی کھانستے تو یوسف بھاگ کر پانی لے آتا۔ کبھی ماسٹر جی کروٹ بدلنے کو کہتے تو یوسف اشاروں سے ان کا بستر درست کرتا۔ ماسٹر جی جب کبھی غنودگی میں ڈوبتے تو یوسف ان کے پاوں دبا کر اپنی آنکھوں میں نمی چھپاتا۔

ماسٹر جی کی بیماری کے دنوں میں یوسف کے اندر ایک دیوانگی نے جنم لیا۔ وہ صحن میں رقص کرتا مگر یہ رقص اب مسرت کا نہیں تھا بلکہ اضطراب کا تھا۔ آسمان کی طرف اٹھے ہاتھ کبھی دعا لگتے اور کبھی فریاد۔ محلے والے حیران رہ گئے کہ یوسف کے چہرے پر ایک ایسی چمک ہے جو انسانی دکھ اور ماورائی سرور کے درمیان کی کسی نازک کیفیت کا پتہ دیتی تھی۔

ایک جمعرات رات گہری ہو چکی تھی۔ کمرے میں مدھم سا تیل کا چراغ جل رہا تھا جس کی لرزتی لو دیواروں پر سائے بنا رہی تھی۔ باہر بارش کی بوندیں پرانے چھجے سے ٹپک رہی تھیں۔ ماسٹر جی چارپائی پر نیم دراز تھے۔ ایک ہاتھ میں تسبیح لے کر وہ کچھ ورد کر رہے تھے۔ ان گنت وسوسوں کے ساتھ۔ یوسف ان کے قدموں پر بیٹھا تھا اور خاموشی سے ان کے پاوں دبا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں نمی تھی مگر چہرے پر ایک عجب نور۔ ماسٹر جی کی آنکھیں بند تھیں مگر قلب جاگ رہا تھا۔ اس نے یوسف کو مخاطب ہو کر کہا،

یرے بچے یوسف......! بولنے کے لئے زبان نہیں چاہیے۔۔۔۔ بولنے کے لئے دل چاہیے۔۔۔۔ اور تمہارا دل مجھ سے بھی بڑا ہے۔۔۔۔

یوسف مسکرایا اور اپنی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر پھر ماسٹر جی کے سینے پہ دل کے مقام پہ رکھی۔ ماسٹر جی نے آنکھیں بدستور بند رکھ کر ہلکا سا مسکرا کر کہا،

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ میں سمجھ گیا۔ تو کہہ رہا ہے کہ جو اوپر ہے، وہی دل کے اندر ہے۔ واہ یوسفا۔۔۔۔۔۔۔! تمہاری زبان بند ہے مگر بولتے سب سے زیادہ ہو۔ ماسٹر جی نے آنکھیں کھولیں۔

یوسف مسکراتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیتا ہے جیسے پورے کمرے کو گلے لگا رہا ہو۔

اسٹر جی نے ہلکا سا کھانس کر کہا،

ہاں بیٹا......۔۔۔ زندگی بھی یہی ہے۔ سب کو گلے لگا لینا۔۔۔۔۔ ورنہ دل بھی دروازہ بن جاتا ہے......۔۔ بند دروازہ۔۔۔۔

یوسف نے آگے بڑھ کر ماسٹر جی کا ماتھا چوما اور پھر انگلیوں سے کتاب کا اشارہ بنایا اور اپنے دل کی طرف اشارہ کیا۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کتاب......۔۔۔۔! دل کی کتاب۔۔۔۔۔!

ماسٹر جی نے مسکراہٹ جاری رکھی۔

بالکل میرے لعل۔۔۔۔۔۔۔۔! اصل کتاب کاغذ کی نہیں دل کی ہے۔۔۔۔۔ اور تم نے اس کتاب کو پڑھ لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ ہم لوگ برسوں قلم گھساتے رہے اور بڑی بڑی واعظانہ اور خطیبانہ باتیں کرتے رہے مگر وہ ایک حرف بھی نہ جان سکے جو تم نے بنا زبان کے اور بنا تقریروں کے اپنے دل میں اتار لیا۔ تمہارا دل روشن ہے یوسفا۔۔۔۔۔

یوسف آنکھیں بند کر کے دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھاتا ہے اور پھر ماسٹر جی کے سینے پر رکھ دیتا ہے۔

ماسٹر جی نے نم آنکھوں سے یوسف کے سر کو اپنے سینے سے لگائے رکھا۔

یوسف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں...... جب میں نہ رہوں۔۔۔۔۔۔ تو یہ دروازہ بند نہ کرنا۔۔۔۔۔۔۔ اس گھر کا دروازہ نہیں۔۔۔۔؟ اپنے دل کا دروازہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہی دروازہ خدا تک کھلتا ہے۔۔۔۔۔

یوسف اپنی مٹھی بند کرتا ہے۔ پھر آہستہ سے کھولتا ہے جیسے کوئی دروازہ کھل رہا ہو۔

ماسٹر جی کرب اور مسکراہٹ کے سنگم میں یوسف کے چہرے پہ ہاتھ رکھ کر کہتا ہے،

واہ یوسفا۔۔۔۔۔۔! تمہارے اشارے بھی صوفیانہ ہیں۔۔۔۔۔ مجھ جیسے نادان انسان کو وجد میں لاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ میں ماسٹر ہمیشہ لفظوں میں قید رہا اور تم اشاروں میں ازاد ہو گئے۔۔۔۔۔۔

یوسف ماسٹر جی کے ہاتھوں کو اپنے گالوں سے لگا کر خاموشی سے رو دیتا ہے۔

ماسٹر جی نے یوسف کو تسلی دیتے ہوئے کہا،

ومت میرے بیٹے...... اشک بھی دراصل دعا ہوتے ہیں۔ اور سنو۔۔۔۔ اگر کبھی دنیا تمہیں نہ سمجھے تو یاد رکھنا...... خدا تمہیں خوب سمجھتا ہے۔۔۔۔۔۔

یوسف اپنی آنکھوں کی نمی کو انگلیوں سے چومتا ہے، اور آسمان کی طرف اٹھا دیتا ہے۔

ماسٹر جی نے پھر دھیرے سے کہا،

یوسف...... زندگی دراصل ایک سوال ہے اور موت اس کا جواب۔۔۔۔۔۔ مگر یہ جواب کتابوں میں نہیں ملتا۔۔۔۔۔۔۔ یہ دل کے اندر اُگتا ہے۔۔۔۔۔ زندگی ایک امانت ہے۔۔۔۔۔ ہم آتے ہیں۔۔۔۔ دروازہ کھولتے ہیں، اور پھر رخصت ہو جاتے ہیں۔

یکن اصل راز یہ ہے کہ...... دروازہ صرف اپنے لئے نہیں کھلتا...... خدا کی مخلوق کے لئے کھلتا ہے۔۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر ماسٹر جی کی سانس اور لہجہ دھیما پڑنے لگا۔ یوسف اپنے کان ماسٹر جی کے لبوں کے قریب لے آتا ہے۔ ماسٹر جی کی سانس ٹوٹنے لگتی ہے اور وہ آخری سرگوشی کرتے ہیں،

میرے لختِ جگر۔۔۔۔۔۔۔ دل کا دروازہ کبھی بند نہ کرنا.......... اور دل خدا کا گھر ہے۔۔۔۔۔۔ خدا کے مسافر ہمیشہ آتے رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ میں جا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔ مگر یہ گھر...... یہ دروازہ...... اب تمہارا امتحان ہے۔۔۔۔ اور اسی دروازے اور امتحان سے گذر کر سب اللہ کے دوست سرخرو ہوتے ہیں۔۔۔ تمہیں بھی سرخرو ہونا ہے۔۔۔ میرے بچے۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر ماسٹر جی کی آنکھیں بند ہو گئیں۔۔۔۔ تسبیح ہاتھ سے چھوٹ گئی۔۔۔ چراغ کی لو اس لمحے تیز ہو کر پھر بجھ گئی۔ کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا اور یوسف نے برزخ میں دروازہ کھلنے کی ایک صدا اپنے دل کے اندر سنی، مگر زبان پر مہر ثبت تھی۔ اور یوسف کا دل...... ایک نئے جہان کا دروازہ بن گیا۔ اس نے چیخنے کی کوشش کی مگر آواز حلق میں ہی دفن ہو گئی۔ وہ پاگلوں کی طرح صحن میں دوڑا، آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔ وحشت کے عالم میں رقص کرنے لگا اور پھر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

یوسف پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ ایسی کیفیت جس میں ہنسی بھی تھی اور گریہ بھی۔ وہ کئی دن صحن میں رقص کرتا رہا۔ کبھی ہنستا، کبھی اپنی چھاتی پیٹتا، کبھی آسمان کو چومنے کی کوشش کرتا۔ پھر اچانک ایک رات جب چاند کی روشنی صحن میں پھیل رہی تھی، یوسف بھی غائب ہو گیا۔ دروازہ اندر سے بند ہو گیا۔ محتاج دروازہ کھٹکھٹاتے رہے مگر کوئی جواب نہ ملا۔ دروازہ بند ہو گیا تھا اور مکان سناٹے میں دفن ہو گیا۔

یوسف بیابانوں اور جنگلوں کی وسعتوں میں نکل پڑا۔ دن جلتے سورج کے نیچے، راتیں ٹھنڈے ستاروں کے سائے میں۔ وہ بھوکا بھی رہتا مگر اسے اوس کی بوند سیراب کرتی۔ جنگلی میووں کو کھا کر زندہ رہتا اور کبھی محض خاموشی سے شکم بھر لیتا۔ کئی مہینے گذرے۔ ایک رات وہ ایک ویران پتھروں کے بنے ہوئے کوٹھے میں داخل ہوا جہاں وحشتیں اور اندھیرے سانس لیتے تھے۔ اس نے زمین پر اپنے ہاتھ رکھے تو زمین کی دھڑکن سنائی دی۔ ایک غیبی آواز سنائی دی،

انسانوں کے دروازے بند ہیں کیونکہ ان کے دل بند ہیں۔۔۔۔ دل کھولو تو سب دروازے کھل جائیں گے۔

یوسف کو بے اختیار اپنے ماسٹر جی یاد آئے۔ وہ سجدے میں گر گئے اور زار و قطار رونے لگے۔ چاند کہیں سے نمودار ہوا اور اس کی خنکی نے یوسف کے لئے روشنی اور اطمینان کی دری بچھائی اور وہ سو گیا۔

ایک دن ایک خشک درخت کے سائے میں بیٹھا تھا کہ ایک مسافر درویش اچانک اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اس درویش کی آنکھوں میں آگ جل رہی تھی، چہرے پر سکون تھا اور ہونٹوں پر خاموشی تھی۔ اس نے یوسف کی طرف دیکھا اور کہا،

اے خاموش رہنے والے نادان۔۔۔۔۔۔ تمہیں وہ امانت ملی ہے جو صدیوں سے محفوظ ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن یاد رکھو۔۔۔۔۔۔ دروازہ کبھی بند نہ کرنا۔۔۔۔۔ اتنا کہہ کر وہ درویش ڈھلان اتر کر غائب ہو گیا۔

یوسف نے اس کے قدموں کے نشان چومے اور چل پڑا۔

کئی مہینوں تک وہ جنگل کی راہداریوں میں اپنے دل کے کواڑوں کو کبھی مقفل ہوتے دیکھتا تو کبھی کھلا ہوتے دیکھتا۔ کبھی ندیوں کے بیچ بہتے پانی کے ساز سنتا، کبھی جھلمل روشنیوں کو چھوتا اور کبھی اندھیروں کو گلے لگاتا۔ وہ کائنات کا وہ حصہ دیکھتا رہا جسے عام آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔ وقت، یوسف کے لئے رُک گیا تھا۔ اس کی زبان تالو سے چمٹائی گئی تھی مگر اس کے اندر کے روزنوں سے الہام اتر رہے تھے۔

سردیاں بڑھتی تو یوسف جنگل سے اتر کر قریب والے چھوٹے سے گاوں کی پرانی مسجد میں آ کر بیٹھ جاتا۔ جہاں ساتھ والے مکان میں رہ رہا ایک رحم دل انسان اسے کھانا اور چائے پہنچا دیتا۔ کبھی کبھی یوسف اس رحمدل انسان کے گھر جا کر بھی کئی کئی دن تک بیٹھا رہتا۔ ایک دن وہ مسجد میں عصر کے بعد بیٹھا تھا کہ اچانک جنگل والا درویش پھر سے تیز تیز قدموں سے مسجد کے اندر داخل ہوا اور یوسف سے مخاطب ہوا،

گونگے مسافر۔۔۔۔۔۔! تم اپنی زبان سے نہیں بولتے مگر تمہاری خاموشی عرش تک گونجتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ بتاؤ۔۔۔۔ کیا معاملہ درپیش ہے۔۔۔؟

یوسف نے اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھا، پھر دروازے کا اشارہ بنایا۔

درویش نے ہنسی میں سر ہلایا۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ دل کا دروازہ۔۔۔۔۔۔ یہ دروازہ صرف ایک بار کھلتا ہے۔۔۔۔۔ پھر کبھی بند نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ لیکن یاد رکھو۔۔۔۔۔ اگر یہ دروازہ صرف تمہارے لئے کھلے تو یہ قید ہے۔۔۔۔۔۔ اگر سب کے لئے کھلے۔۔۔۔ تب یہ آزادی ہے۔۔۔۔

یوسف کے آنسو بہنے لگے۔ اس نے مسجد میں اوپر کی طرف ہاتھ پھیلائے۔

درویش نے پھر سے کہا،

بے زبان بچے۔۔۔۔۔۔ تمہیں ایک امانت دی گئی ہے۔۔۔۔۔۔ ماسٹر جی کا دروازہ صرف مکان کا نہیں، دلوں کی سختیوں کو دور کرنے والا دروازہ ہے۔۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔ اور اسے دوبارہ کھولو۔۔۔۔۔۔۔

یوسف رونے لگا۔

کیوں روتے ہو، اے خاموش زباں والے۔۔۔؟

غم یہ نہیں کہ تمہارے استاد گئے۔۔۔۔۔۔۔۔ غم یہ ہے کہ تم نے خود کو کھو دیا ہے۔۔۔۔۔۔ یاد رکھو۔۔۔۔۔۔! جو محبوب تمہیں چھوڑ جائے، وہ تمہارے اندر اتر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ بند دروازے کی طرح دکھائی دیتا ہے مگر حقیقت میں وہ دل کے اندر کا در کھولتا ہے۔۔۔

یوسف نے درویش کا دامن پکڑا اور اس سے لپٹ گیا۔ درویش نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا،

اے فرزندِ خاموشی۔۔۔۔۔۔۔۔! خدا کی زبان خاموشی ہے اور باقی سب شور ہے۔ اور سب سے بڑی عبادت اللہ کے بندوں کی خدمت ہے۔

اب تمہارا امتحان ہے۔۔۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔ اور لوگوں کے لئے دروازہ کھولو...... تمہیں ماسٹر جی کا راز ملے گا۔۔۔

اگلی صبح فجر کے وقت محلے والوں نے دیکھا کہ ماسٹر جی کے پرانے مکان کا بند دروازہ کھل گیا ہے۔ اندر صحن میں یوسف بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ اب وہی یوسف نہ تھا۔ اس کی آنکھوں میں جنگلوں کے راز تھے، دل میں صحراؤں کی وسعت تھی، ماتھے پر ستاروں کی روشنی تھی، لبوں پر گنگناتی ندیوں کا طلسم تھا اور دروازے کھولنے کا یدِ بیضا تھا۔ وہ اب بھی گونگا تھا مگر اس کی خاموشی میں ہزاروں زبانیں تھیں۔ اس کی مسکراہٹ میں اسرار تھے، ہاتھوں میں دعا کی لرزش، اور آنکھوں میں وہی روشنی جو کبھی ماسٹر جی کی آنکھوں میں چمکتی تھی۔

ماسٹر جی کے گھر کے دروازے کا کھلنا تھا کہ غیب کے دروازے بھی کھل گئے۔ یوسف کا دل اور اس کے ہاتھ بانٹتے رہے اور یوسف کے دل کی کھلی کھڑکی میں ماسٹر جی کی روح مسکراتی رہتی۔

خداتک کا سفر۔۔۔پر ایک نظر

اربیعہ شوکت
سرینگر

ایک دن میں بیٹھی ہوئی تھی میری ماں نے مجھ سے کہا آپ بیکار بیٹھی ہو اِس سے اچھا پڑھ لیتی لیکن میں نے سارا ختم کیا تھا پھر مجھے ایک خیال آیا کہ کیوں نہ میں ایک ناول لاؤں۔ یہ بات میرے دماغ میں گونجتی رہی میں نے اپنی ماں سے کہا کہ میں ایک ناول لاؤں پھر بیکار نہیں بیٹھوں گی تو میری ماں نے کہا ٹھیک ہیں اور پھر اگلے دن میں اور میری ماں بازار گئے اور ایک کتاب خریدلی وہ کتاب مجھے بہت اچھی لگی اس کتاب کا نام خدا تک کا سفر تھا اس کتاب کی لکھنے والی یاسمین موگاهد ہے اُس کتاب میں بہت سارے موضوعات پر بات کی گئی ہے پہلے باب میں یہ لکھا تھا کہ ایک سترہ سال کی لڑکی ہوتی ہے جس کو خواب میں ایک چھوٹی سی بچی آئی اور اسے ایک سوال پوچھتی ہیں سوال یہ ہوتا ہے کہ میں وہ پڑکر حیران ہوگئی۔ وہ چھوٹی سی بچی اس لڑکی سے یہ سوال کرتی ہے۔ کہ لوگوں کو ایک دوسرے سے جدا کیوں ہونا پڑتا ہے جب میں نے یہ پڑا تو میں سوچنے لگی کہ سچ میں ہم ہمیشہ ہر کسی سے دور ہو جاتے ہیں جو ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتے ہیں اُن سے ہمیں جدا ہونا ہی پڑتا ہے اُس کے بعد دوسرے باب میں یہ لکھا تھا کہ ہم اُس چیز کے ساتھ وابستہ کیوں رہتے ہے جس سے ہمارا کوئی فائدہ ہی نہیں ہوتا کیوں کہ اکثر ہم وہ کام کرتے ہیں جس سے ہمیں یا تو پیسہ ملتا ہے یا کوئی فائدہ۔ اُس چیز کے ساتھ ہم زیادہ وابستہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہم پھر اُن چیزوں کے ساتھ رہتے ہی کیوں ہے جو کبھی ہماری تھی ہی نہیں۔ زیادہ تر ہم دنیا میں لوگوں کی باتوں کے ساتھ توجہ رکھتے ہیں۔ کہ اُس نے مجھے یہ کیوں کہا۔ کیا میں ایسی ہوں۔ یہی باتیں ہمیں ہر وقت ستاتی ہے۔ تو بہتر ہے کہ ہم اُن چیزوں کو اپنے دل میں جگا دے جو ہمیں کچھ فائدہ پہنچاے۔ اِس کے بعد میں نے تیسرے باب میں دیکھا کہ ہمیں کوئی چیز دیکھنے سے ہی حاصل نہیں ہوتی جب تک ہم اُس چیز کے لئے محنت نہ کرے اور یہی بات اللہ سبحانا وتعلا بھی ہم سے کہتے ہیں کہ ہر ایک چیز آپکے قریب ہوتی ہے لیکن اُس چیز کے لئے اپنی محنت لگانی ضروری ہے ہم لوگوں میں ایک عادت بنی ہے کہ ہم ہر کوئی کام اپنے ہاتھوں یا پیروں سے نہیں کرنا چاہتے۔ اور پھر ہم کہتے ہیں کہ یہ چیز ہمیں کبھی حاصل ہی نہیں ہوتی جب کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ ہمیں کوئی بھی کام اپنی دلچسپی اور دل لگن سے کرنا چاہیے۔ تو ہر ایک چیز ہمیں آسانی سے ملے گی یہ تین موضوع پڑھ کر مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ اِن موضوعات نے میرے دل کو چھو لیا اور پھر اُس دن سے ہی جس دن میں نے یہ کتاب لائی۔ مجھے کتاب پڑھنے کا شوق اور اطمینان بڑھ گیا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم کتاب پڑھے۔ کیونکہ اِس سے ہمیں بہت جانکاری ملتی ہے کتاب پڑھنے سے ہمارے پڑھنے کی صلاحیت بڑھتی ہے میں اگر اپنا کہو مجھے کتاب پڑھنے سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

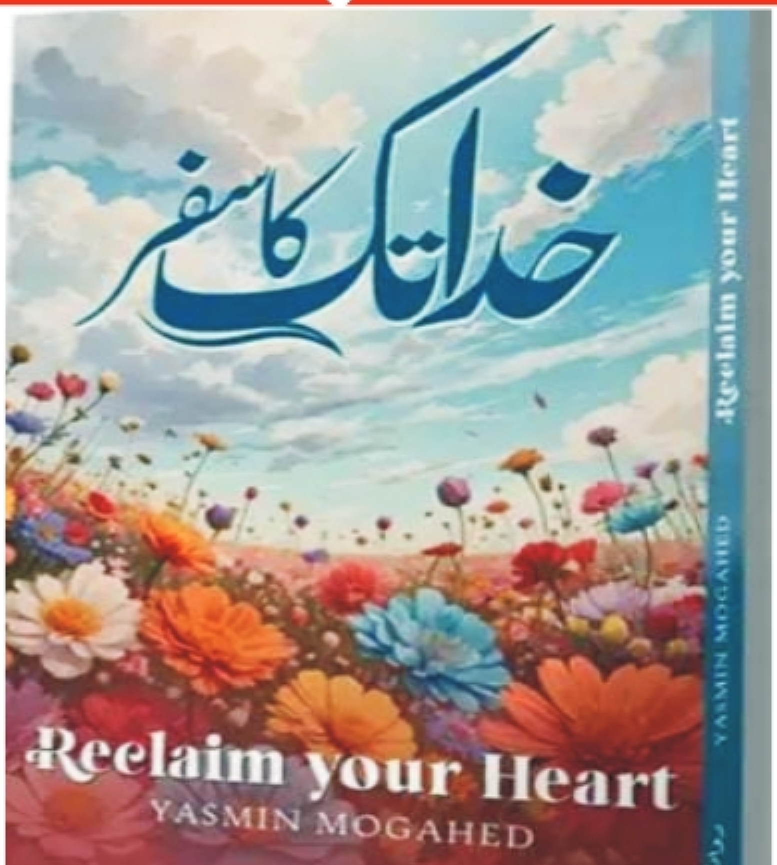

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۵ ستمبر ۲۰۲۵ء۔ یکم ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

انسانوں سے محبت کرنا دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے (حضرت ابوذر غفاریؓ)

طبی تعلیم میں نشستوں کا اضافہ: خوش آئند قدم

مرکزی کابینہ نے آج ایک تاریخی فیصلہ لیتے ہوئے ملک بھر میں میڈیکل تعلیم کی توسیع کے لیے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ نشستوں میں نمایاں اضافہ کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس فیصلے کے تحت آنے والے چار برسوں میں موجودہ طبی کالجز اور سرکاری اسپتالوں کو اپ گریڈ کر کے 5,023 نئی ایم بی بی ایس نشستیں اور 5,000 نئی پی جی نشستیں فراہم کی جائیں گی۔ اس منصوبے پر تقریباً 15 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے، جس میں مرکزی حکومت کا حصہ 10 ہزار کروڑ سے زائد اور ریاستوں کا حصہ تقریباً پانچ ہزار کروڑ ہے۔

یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب ملک میں ڈاکٹروں اور ماہرین کی شدید کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ اگرچہ گذشتہ دہائی میں طبی تعلیم میں نمایاں وسعت آئی ہے، مگر اب بھی دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیاری طبی سہولتوں کی کمی ہے۔ حکومت نے اس اسکیم کے ذریعے نہ صرف نشستوں کی تعداد بڑھانے بلکہ تعلیمی اداروں کے ڈھانچے کو بھی مضبوط بنانے کا عندیہ دیا ہے۔

اضافی ایم بی بی ایس نشستیں لاکھوں طلبہ کے لیے نئی امید بن کر سامنے آئیں گی جو ہر سال نیٹ جیسے امتحانات میں داخلے کے خواہاں ہوتے ہیں مگر نشستوں کی کمی کے باعث مایوس ہو جاتے ہیں۔ اس فیصلے سے نہ صرف مقابلہ کم ہوگا بلکہ طلبہ کو اپنے ہی علاقوں میں تعلیم کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ معیارِ تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور نئے انفراسٹرکچر کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے۔

پی جی نشستوں میں اضافہ ملک کے صحت کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی طرف اہم قدم ہے۔ مختلف اسپیشلائزیشنز میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو دور کرنے کے لیے یہ اضافہ بے حد اہم ثابت ہوگا۔ دیہی اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں اگر یہ ماہرین دستیاب ہو گئے تو عوام کو بہتر اور بروقت علاج کی سہولت میسر آ سکے گی۔ مزید یہ کہ تحقیق اور جدید طبی علوم میں بھی وسعت پیدا ہوگی۔

نشستوں میں اضافہ اپنی جگہ خوش آئند ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ کئی چیلنجز بھی سامنے درپیش ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ فیکلٹی کی کمی ہے، جو پہلے ہی کئی اداروں کو درپیش ہے۔ اس کے علاوہ انفراسٹرکچر کی ترقی، تربیتی سہولتوں کی دستیابی، اور ریاستوں کی مالی شرکت بھی ایک بڑا امتحان ہے۔ اگر ان رکاوٹوں پر قابو نہ پایا گیا تو نشستوں کا محض عددی اضافہ مطلوبہ نتائج نہیں دے پائے گا۔

مرکزی کابینہ کا یہ فیصلہ یقیناً طبی تعلیم اور صحت کے نظام کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر اسے صحیح سمت میں نافذ کیا جائے تو یہ نہ صرف ملک کو ڈاکٹرز اور ماہرین کی نئی کھیپ فراہم کرے گا بلکہ عام شہری کو معیاری طبی سہولت بھی مہیا کرے گا۔ تاہم حکومت اور ریاستوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس منصوبے کو صرف کاغذی کارروائی تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی میدان میں معیار، شفافیت اور توازن کے ساتھ نافذ کریں۔ یہی ایک صحت مند اور خوشحال ہندوستان کی ضمانت ہے۔

کہ فقط عمر کٹی زندگی نہیں گزری

ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ، مہاراشٹرا
8308219804

1840 کی دہائی کی ایک نہایت سرد رات میں جرمنی کے شہر فرینکفرٹ کے "انگلیشر ہوف" نامی ریسٹورنٹ میں ایک بوڑھا داخل ہوتا ہے۔ اپنی مخصوص میز پر بیٹھتا ہے۔ جیب سے سونے کا ایک سکہ نکال کر سامنے رکھتا ہے۔ آڈر دے کر اطمینان سے ڈنر کرتا ہے۔ منہ صاف کرتا ہے۔ سکہ اٹھا کر پھر سے جیب میں ڈالتا ہے اور بل ادا کر کے رخصت ہو جاتا ہے۔ یہ اُس بوڑھے کا معمول بن چکا ہے۔ یہ بوڑھا کوئی اور نہیں بلکہ دنیا کے اہم ترین فلسفیوں میں سے ایک آرتھر شوپن ہاؤر (۱۷۸۸ ؛ ۱۸۶۰) ہے۔ اُس میز کے ویٹر کو یہ امید ہوتی ہے کہ شاید وہ سکہ اُسے بخشش میں مل جائیگا۔ لیکن ایسا کبھی نہیں ہوتا۔ ایک دن وہ اُس سے اس عجیب وغریب حرکت کا مطلب اور وجہ پوچھ ہی لیتا ہے۔ شوپن ہاؤر اُسے گہری اور معنی خیز نظروں سے دیکھتا ہے اور کہتا ہے کہ میں یہ سکہ دینے کے لیے ہی لاتا ہوں۔ میں یہ سکہ کسی ایسے شخص کو دینا چاہتا ہوں جو مجھے یہاں کسی ایسے سنجیدہ موضوع پر گفتگو کرتا نظر آئے جو زندگی میں واقعتاً اہم ہو۔ میں کھانے کے دوران لوگوں کی گفتگو سنتا رہتا ہوں، وہ صرف عورت، پیسہ، کھانا، گھوڑے، کتے جیسی چیزوں کے بارے میں ہی بات کرتے سنائی دیتے ہیں۔ غیر اہم چیزوں پر باتوں میں وقت برباد کرنے والے یعنی لغویات میں زندگی بسر کرنے والے احمقوں پر میں اپنی دولت ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ شوپن ہاؤر کا رویہ ۱۹۷۹ میں بنی امیتابھ بچن کی مشہور فلم مسٹر نٹور لال کے ایک گیت اور اسکے ایک مشہور جملہ کی یاد تازہ کر دیتا ہے۔ گیت میں ہیرو بچوں کو ایک کہانی سنا رہا ہے کہ کیسے وہ ایک تاریک رات کو کانپتا اور لرزتا جنگل سے گزر رہا تھا۔ اچانک ایک شیر سامنے آ گیا۔ جان بچانے کی بہت کوشش کی لیکن "خدا کی قسم مزا آ گیا، مجھے مار کر بے شرم (شیر) کھا گیا"۔ بچے معصومیت سے پوچھتے ہیں کہ "پر آپ تو زندہ ہیں"۔ اس پر ہیرو ایک آخری جملہ کہتا ہے جو اس فلم کی پہچان بن گیا تھا کہ "ارے یہ جینا بھی کوئی جینا ہے للو!"۔ ملت کی صورتِ حال پر غور کرتے ہوئے اکثر شوپن ہاؤر کا رویہ اور یہ جملہ ذہن کے پردے پر ابھر آتا ہے۔ آپ بھی محسوس کرتے ہونگے کہ فی زمانہ ہم میں سے بیشتر لوگ زندہ تو ہیں پر جی نہیں رہے ہیں۔

حیاتیاتی سطح پر موجود تو ہیں، لیکن معنوی اور روحانی سطح پر بے حسی کا شیر کب کا ہمیں مار کر کھا چکا ہے۔ یہ وہی کیفیت ہے جسے مشہور شاعر ٹی ایس ایلیٹ کے اپنی شہرہ آفاق نظم "Love song of J Alfred Profrock" میں یوں تشبیہ دی تھی کہ "Like a patient etherized on the table". (آپریشن ٹیبل پر بے ہوش پڑے مریض کی مانند، یعنی جو زندہ تو ہے پر بے حس وحرکت، بے ہوش وحواس)۔ بقول بہزاد دہلوی "زندہ ہوں اس طرح کہ غمِ زندگی نہیں :: جلتا ہوا دیا ہوں مگر روشنی نہیں"۔ یعنی دیا جل تو رہا ہے مگر اُجالا ندارد ہے اور اس تضاد کا احساس بھی۔ کیونکہ آج کسی کے پاس یہ سوچنے کے لئے وقت ہی نہیں ہے کہ زندہ رہنے اور جینے میں کیا فرق ہے، ماہ وسال بتانے اور زندگی گزارنے میں کیا فرق ہے۔ ماہ وسال تو خود بخود بیتتے جاتے ہیں۔ موت آنے تک ہم جیتے ہی رہتے ہیں۔ پر کیا اس طرح جینے کو جینا کہا جا سکتا ہے۔ کیا صرف کھانے پینے، پہننے اوڑھنے، کمانے، بچے پیدا کرنے اور مر جانے کو ہی جینا کہتے ہیں؟ وہ چاہے زبان سے اقرار نہ کریں، پر زیادہ تر لوگ ایسا ہی مانتے اور ایسا ہی کرتے ہیں۔ یہیں سے اُن کا جینا شروع ہوتا ہے اور یہیں پر ختم ہوتا ہے۔ اُنہیں اس بات کا شعور ہی نہیں ہوتا کہ ان چیزوں سے ہٹ کر یا ان چیزوں سے اوپر بھی اور کچھ ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے۔ یہ ہمارا قومی مزاج ہے۔ اِسی لئے اکبرالہ بادی کہا کرتے تھے کہ "ہم کیا کہیں احباب کیا کارِ نمایاں کر گئے :: بی اے ہوئے نوکر ہوئے پینشن ملی پھر مر گئے"۔ اچاریہ پرشانت کے مطابق آپ کسی بھی نوجوان سے پوچھیے کہ اسکا کیا خواب ہے، وہ زندگی میں کیا چاہتا ہے، تو وہ اتنا ہی بتا پائے گا کہ ڈگری، عہدہ، شادی، بچے؛ تجارت میں ہو تو بڑا منافع اور پیسہ۔ اگر کہا جائے کہ چلو تھوڑی دیر کے لئے یہ مان لیتے ہیں کہ یہ سب حاصل ہو گیا، عہدہ مل گیا، شادی ہو گئی، پیسہ آ گیا، اب کیا؟ یہاں نوجوان سٹپٹا جائے گا کہ "اب کیا" کا کیا مطلب؟ وہ سوچ میں پڑ جائے گا کہ اس سے زیادہ، اس سے الگ کچھ اور بھی ہوتا ہے کیا؟ دنیا اور زندگی میں دیکھنے، کرنے اور محظوظ ہونے کے لئے بے شمار چیزیں ہیں لیکن وہ اکثر لوگوں کی سوچ کے دائرے سے باہر ہی رہتی ہیں۔

ہمارے معاشرے میں بہترین زندگی کی کسوٹی کیا ہے؟ دو وقت نان قلیہ، چپل چوڑی برقعے، فون وفرنیچر اور اگر سینئر ہو جائیں تو بیٹی کے جہیز کے لئے جمع کیا گیا سامان اور بیٹے کو رشوت دے کر ملازم رکھوانے کے لئے بینک میں رقم۔ بس یہ ہو جائے تو سمجھو کہ ہم نے دنیا جیت لی! ہمارے اذہان میں یہ بٹھا دیا گیا ہے کہ بقول اکبرالہ آبادی "چار دن کی زندگی ہے کوفت سے کیا فائدہ :: کھا ڈبل روٹی کلرکی کر خوشی سے پھول جا"۔ یہ معمولی سمجھ کر نظر انداز کیے جانے والی بات نہیں ہے۔ کیونکہ جب یہ سوچ ہو جائے تو صرف عمریں کٹتی ہیں، زندگیاں نہیں گزرتی۔ زندگی کا کوئی اعلی و ارفع مقصد ہونا چاہئے، کچھ خواب ہونے چاہئے، انھیں پورا کرنے کی جدو جہد ہونی چاہئے، تا کہ عمر کے آخری پڑاو پر ایک احساسِ طمانیت رہے، ایک sense of Acomplishment رہے۔ یہ قلق نہ رہے کہ بقول گوپال داس نیرج "نیند بھی کھلی نہ تھی کہ ہائے دھوپ ڈھل گئی :: پاوں جب تلک اُٹھے کہ زندگی پھسل گئی"۔ ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ نہایت سطحی طور پر کھانے کمانے اور سماج کی بچکانہ توقعات پوری کرنے میں ہی وقت گزار دیتے ہیں۔ لیکن جب سورج ڈھلنے لگتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ یہ سب تو کھوکھلی چیزیں تھیں، بچے بڑے ہو کر اپنی زندگیوں میں لگ جاتے ہیں، گھومنے وتفریح کی طاقت نہیں رہتی اور کھانوں پر ڈاکٹر پابندی لگا دیتے ہیں۔ اب ایک لاحاصلی کا احساس ہوتا ہے کہ غیر اہم اور فضول چیزوں پر ہی پوری انرجی لگا دی، نہ کبھی خود کو وقت دیا، نہ کوئی شوق پورا کیا اور نہ ہی زندگی کا کوئی مقصد طے کر کے اُسے پورا کیا۔ ایک بھرپور Full Blooded زندگی نہ گزار پانے کا احساس ستانے لگتا ہے۔

ایسا طرزِ زندگی بن جانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم بچپن سے صرف ان ہی چیزوں کے بارے میں سنتے ہوئے بڑے ہوتے ہیں: "کیا لانا ہے؟ کیا پکانا ہے؟ کھانا اچھا بنا کیا؟ پیٹ بھر کے کھایا کیا؟"۔ ہمارے بیشتر گھروں میں نا ادب پر بات ہوتی ہے نا تاریخ پر، نا سائنس پر ہوتی ہے نا بین الاقوامی معاملات پر۔ پھر سونے پر سہاگا فیشن انڈسٹری اور اُس کی طفیلی ایجنٹ ایڈورٹائزنگ انڈسٹری ہے جو کسی دوسری بامعنی چیزوں کی طرف دھیان جانے ہی نہیں دیتی۔ اب ایسے ماحول میں تو صرف عمریں ہی کٹ سکتی ہیں، زندگی نہیں گزر سکتی۔ ان باتوں کا یہ مطلب بھی نہیں کہ جوانی کی خواہشات، روٹی کپڑا مکان اور گھریلو ذمہ داریاں اہم نہیں ہے۔ وہ تو اولین اور بنیادی ضروریات ہیں۔ خود کو اور خاندان کو مفلسی اور مسائل کے دلدل سے نکالنا بھی ایک مقصد ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ زندگی کے صحیح اور بڑے مقصد کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ بس صرف یہی زندگی نہیں ہے۔ ایسا جینا تو جانور بھی جیتے ہیں۔ اصل زندگی تو اس کے آگے شروع ہوتی ہے۔ اصل انسانی زندگی تشکیل پاتی ہے آپ کے خوابوں سے، آپ کے جوش وخروش سے، آپ کے عزم و حوصلے سے، آپ کی جدو جہد سے، آپ کی قربانیوں سے، آپ کی وفاداریوں سے، آپ کی محبتوں سے، سماج کے دکھ درد کو کم کرنے کی کوششوں سے اور آپ کے قوم وانسانیت کے لئے کانٹریبوشن سے۔ غور کیجیے ملت کے کتنے لوگوں کا خواب اور مشن ہے دنیا گھومنا، سوچنا، لکھنا، ہمالیہ کی چوٹی سر کرنا، عالمی معیار کا اسکالر بننا، کچھ ایجاد کرنا، کچھ دریافت کرنا، اولمپک مقابلوں کا حصہ بننا، موسیقی ومصوری میں نام پیدا کرنا، فنونِ لطیفہ سے محظوظ ہونا، دنیا کو کوئی نئی تھیوری دینا، انسانیت کی فلاح و بہبود کے کسی منصوبے کا حصہ بننا وغیرہ۔ یہ تو ہوئی انفرادی بات، اجتماعی طور پر بھی گزشتہ 9 صدیوں سے پوری امتِ مسلمہ کی صرف عمر کٹ رہی ہے اور وہ قومیں جنھیں وہ بے دین کہتے نہیں تھکتیں، زندگی گزار رہی ہیں۔ اِس کا نتیجہ بھی سب کے سامنے ہے۔

لہذا آپ اِس وقت عمر کے کسی بھی پڑاو میں ہوں، زندگی کے مقصد کو سمجھیے، کائنات کی وسعتوں کو جانیے، تاریخ، فلسفہ، ادب اور فنِ تعمیر میں دلچسپی لیجیے، کسی ایڈوینچر کا تجربہ حاصل کیجیے، فطرت کے مناظر سے محظوظ ہوئیے، پاک محبت کیجیے، کچھ تخلیق کیجیے، کچھ تحقیق کیجیے۔ کچھ تو ایسا کیجیے جس کا تعلق صرف کھانے، پینے، کمانے اور سونے سے نہ ہو۔ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے بھی خود کے لیے بھی وقت نکالنا، خود کے شوق کے لیے بھی وقت نکالنا اور ایک بھرپور زندگی گزارنے کی کوشش کرنا اہم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہمیت اس بات کی نہیں کہ آپ کی زندگی میں کتنے دن (سال) ہیں، اہمیت اِس بات کی ہے کہ آپ کے دنوں (سالوں) میں کتنی 'زندگی' ہے۔ It is not important how many years you have in your life, but how much LIFE you have in your years۔ سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کا جواز قابلِ قبول نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ تو غالب کے ساتھ بھی تھے اور میر کے ساتھ بھی؛ مصور وینسیٹ وان گو کے ساتھ بھی تھے اور سائنسدان مائکل فرائڈے و رامانوجن کے ساتھ بھی، امام شافعی کے ساتھ بھی تھے، سرسید احمد خان کے ساتھ بھی تھے اور اے جے پی عبد الکلام کے ساتھ بھی۔ اِن لوگوں کی صرف عمریں نہیں کٹی، بلکہ زندگیاں گزری ہیں۔ کیونکہ اُن کے سامنے ایک مقصد تھا۔ وہ جانتے تھے کہ زندگی کا مقصد "ایک با مقصد زندگی" ہوتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بھی صرف عمر نہ کٹے بلکہ زندگی گزرے تو آپ بھی زندگی کے مقصد کو محبوبہ تصور کیجیے اور یہ گنگناتے رہیے کہ:

اگر مجھے نہ ملی تم تو میں یہ سمجھوں گا
کہ فقط عمر کٹی زندگی نہیں گزری

چاکلیٹ کا ڈبہ (افسانہ یا حقیقت) پر ایک تبصرہ

تبصرہ نگار
عبداللہ الطائر، ممبئی

ماجد مجید کا لکھا ہوا افسانہ (چاکلیٹ کا ڈبہ) نظر سے گزرا جو حال ہی میں یہاں کے کئی روزناموں میں شائع ہوا جس میں قلم کار نے سماج کے ایک ایسے مسئلے پر اظہار خیال کیا ہے جس کا سامنا ہماری ہر اس بیٹی کو کرنا پڑتا ہے جو کسی کی بہو بن کر اس کے گھر میں چلی جاتی ہے جہاں اسے بہت سی حقیر چیزوں کے لئے ذہنی اور جذباتی طور پر ٹارچر کر کے تماشہ بنایا جاتا ہے جن کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی (چاکلیٹ کا ڈبہ) ان فرسودہ ذہین اور بے ضمیر افراد کی عکاسی کرتا ہے جو اگر چہ باہر سے بڑے غیرت مند۔ عزت والے عقل مند دکھتے ہیں تاہم اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں اور اپنی بہو بیٹیوں کے لئے کسی ظالم جلاد سے کم نہیں ہوتے۔

افسانہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا پلاٹ اور کردار دونوں فرضی ہوتے ہیں لیکن ماجد مجید کا طرہ امتیاز ایسا رہا کہ ارد گرد کے ماحول میں پیش آئے ان واقعات اور حالات کو افسانوی رنگ میں خوب رنگ دے کر پیش کرتے ہیں جو اصل میں حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں۔ البتہ کردار سازی میں ایسے نام لے کر آتے ہیں کہ کسی کے ساتھ نہ کوئی مطابقت ہوتی ہے نہ کوئی مناسبت۔ ماجد مجید بنیادی طور پر ایک اصلاحی قلمکار ہیں۔ وہ ادب برائے زندگی کے قائل ہیں۔ معاشرے میں جب بھی کہیں کوئی خامی دیکھتے ہیں قلم کو جنبش دے کر فوراً ازالہ کرتے ہیں۔ زیر بحث افسانہ میں کردار فریدہ بیگم اور مرزا لالے جیسے عناصر ہمارے معاشرے میں آج بھی لاتعداد موجود ہیں جنھوں نے ایسی ہزاروں سیدھی سادی شازیہ انجم جیسی شریف زادیوں کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے طعنہ زنی کرنا بات بات پر جھگڑنا حیلے بہانے تلاش کرنا پھر بہو کے اپنے والدین بہن بھائی کو ستانا ایسے افراد کا معمول بن گیا ہے مثلاً (چاکلیٹ کا ڈبہ) افسانہ میں بہو شازیہ انجم کے سر پر ڈبہ مارنا پھر اس کے بھائی طاہر انجم کی توہین کرنا بہو شازیہ انجم کو زار زار رلانا ان کے کانوں پر جوں بھی نہ رینگنا اعرابیوں کی طرح دن بھر شور شرابا کرنا بہو شازیہ انجم کے آہ وافغاں صدا بصحرا ثابت ہونا پھر شام ہوتے ہی بھکاریوں جیسے چاکلیٹ کا ڈبہ تلاش کرنا چاکلیٹ کھانے میں باہم جھپٹ پڑنا بے غیرتی کی بدترین مثال ہے۔

اکثر دیکھنے میں آیا ہے جب بھی بہو کے والدین کے گھر سے کوئی چیز یا کھانے پینے کی کوئی شئے ان کی بیٹی کیلئے آئی ہو تو سسر ساس کا ہڑپ کرنے میں ثانی نہیں ہوتا اسے اگر سسر ساس کے لئے خیرات کا نام بھی دیں جو بہو کے والدین کے گھر سے آیا تو کوئی مذائقہ نہیں موجودہ دور میں جتنے بھی نکاح سرانجام دیدی جاتی ہیں کچھ عرصہ بعد مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر طلاق اور خلع کے دائرے میں آجاتے ہیں جیسے افسانہ (چاکلیٹ کا ڈبہ) میں مرزا بانکے جیسے نلے اور بے غیرت کردار اپنی بیویوں کو پیروں کی جوتیاں سمجھ کر اعرابی جیسا برتاو کرتے ہیں بیوی یا اس کے والدین کی معمولی بات کو فساد کی رنگت دے کر بہو بیٹیوں کی زندگیوں کو اجیرن بنا دیتے ہیں پھر عمر بھر خود بھی پچھتاتے رہتے ہیں

چیف جسٹس نے مقدمات

اور یہ ایکشن پلان تمام شہریوں کو بروقت اور قابل رسائی انصاف کی فراہمی کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔"مرحلہ اول سے مرحلہ سوم تک کامیاب تکمیل کے بعد اب مرحلہ چہارم (جولائی 2025ء تا دسمبر 2025ء) اور مرحلہ پنجم (جنوری 2026ء تا جون 2026ء) کا آغاز کیا جارہا ہے جن کا مقصد پہلے مراحل کے اثرات کو مزید گہرا کرنا اور شہریوں کو بروقت انصاف کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔یہ منظم اقدام ضلعی عدلیہ میں مقدمات کے مستقل بیک لاگ کو ختم کرنے کے لئے منصوبہ بندی، نگرانی اور عدالتی انتظامیہ میں بہترین طریقوں کے نفاذ پر مبنی ہے۔مرحلہ چہارم کے مقاصد درج ذیل ہیں: ☆......زائد از 10 برس سے پرانے مقدمات اور بزرگ شہریوں، خواتین اور دیگر کمزور طبقات سے متعلق مقدمات کی نشاندہی اور ترجیحی بنیادوں پر فیصلہ ☆......ہفتہ وار/دیر گئے شام کے عدالتوں اور خصوصی ارییر سیشنوں کا قیام ☆......ڈیجیٹل ڈیش بورڈز اور ماہانہ کارکردگی جائزہ کے ذریعے کیس مینجمنٹ سسٹم کو مضبوط بنانا ☆......جلد نمٹانے کے لئے بار ایسوسی ایشن اور پراسیکوشن محکموں کے ساتھ بہتر تال میل جبکہ مرحلہ پنجم کے مقاصد درج ذیل ہیں: ☆......گزشتہ مراحل میں حاصل شدہ نتائج کا استحکام ☆......منتخب اضلاع میں پائلٹ بنیادوں پر پیپر لیس عدالتوں کا آغاز ☆......ثالثی اور لوک عدالتوں سمیت متبادل تنازعات کے حل (اے ڈی آر) کے طریقوں کو فروغ دینا ☆......عدالتی افسران اور عدالتی عملے کی صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے مخصوص تربیت کا انعقاد مرحلہ چہارم اور پنجم کی عمل آوری کی نگرانی ہائی کورٹ کی ارییرز کمیٹی کرے گی اور تمام ضلعی و سیشن ججوں سے ماہانہ رپورٹس حاصل کی جائیں گی۔کارکردگی کا جائزہ فیصلہ شدہ مقدمات کی شرح، التوا میں کمی اور مقررہ وقت پر فیصلوں کی تکمیل جیسے قابل مقداری پیمانے کی بنیاد پر لیا جائے گا۔

کابینہ نے میڈیکل کالجوں

کروڑ روپے ہے، جس میں مرکزی حصہ 10303.20 کروڑ روپے اور ریاست کا حصہ 4731.30 کروڑ روپے ہے۔انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کا مقصد 2028-29 تک سرکاری اداروں میں 5,000 پی جی سیٹیں اور 5,023 یو جی سیٹیں بڑھانا ہے۔اسکیموں کے نفاذ کے لیے تفصیلی رہنما خطوط صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت جاری کرے گی۔اس وقت، ملک میں 808 میڈیکل کالج ہیں، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہیں اور ان کی کل داخلہ گنجائش 123700 ایم بی بی ایس سیٹیں ہیں۔پچھلی دہائی کے دوران 127 فیصد کا اضافہ درج کرتے ہوئے ایم بی بی ایس کی 69,352 سے زیادہ نئی نشستیں شامل کی گئیں۔اسی طرح اس مدت کے دوران 43041 پی جی سیٹوں کا اضافہ کیا گیا، جو 143 فیصد کے متاثر کن اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔طبی نشستوں کی تعداد میں اس نمایاں اضافے کے باوجود، کچھ خطوں کو صحت کی دیکھ بھال کی طلب، رسائی، اور استطاعت کے مطابق صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ارضیاتی سائنسدان پر

روشنی بھی موجود تھے۔پروفیسر گپتا نے اپنی تفصیلی پریزنٹیشن میں کشمیر جو کہ ہمالیائی زلزلہ خیز بیلٹ میں واقع ہے وہاں زلزلے سے بچنے والے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے شمال مشرقی ہمالیائی خطے میں درمیانی مدت کے زلزلے کی کامیاب پیش گوئی کی مثال دیتے ہوئے کشمیر میں بھی اسی طرح کے مطالعات کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے متعدد تجاویز پیش کیں جن میں زلزلہ سیفٹی ڈے منانا، سکول کے طلباء کو زلزلہ سے بچاؤ کی تربیت دینا، ماضی کے بڑے زلزلوں کے منظرنامے تیار کرنا، میگا موک ڈرلز کا انعقاد، زلزلے سے محفوظ تعمیراتی اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کرنا اور ہمالیہ پٹی میں زلزلہ سے قبل وارننگ سسٹم کی تنصیب شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پروفیسر گپتا کی بصیرت کی سراہنا کی اور اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں زلزلہ سے محفوظ ڈھانچے کی ترقی کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ پیش کردہ تجاویز کو آفات سے نمٹنے اور عوامی تحفظ کی جامع حکمت عملی میں شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

پہلگام دہشت گردانہ

کی شناخت محمد یوسف کٹاری عمر ۲۶ سال کے طور پر ہوئی ہے۔"پولیس حکام نے کہا کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کو لاجسٹک مدد فراہم کرنے میں اس کا کردار تھا جو بعد میں آپریشن مہادیو کے دوران مارے گئے تھے۔ 29 جولائی کو ہونے والے انکاؤنٹر میں، فوج کے ایلیٹ پیرا کمانڈوز نے سری نگر کے مضافات میں تین دہشت گردوں کو مار گرایا تھا۔ان میں سلیمان عرف آصف بھی شامل تھا، جو 22 اپریل کو پہلگام حملے کا ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے جس میں 26 افراد، خاص طور پر سیاح، مارے گئے تھے۔دیگر دو کی شناخت جبران اور حمزہ افغانی کے نام سے ہوئی ہے۔جبران اکتوبر 2024 میں سونمرگ ٹنل حملے میں ملوث تھا۔

لیہ پرتشدد واقعات

چھٹی شیڈول میں شمولیت کے مطالبے کو لے کر بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔اس کے بعد روزانہ کی بنیاد پر احتجاج کرنے والوں کی جانب سے سخت اور اشتعال انگیز بیانات دیے گئے۔ضلع مجسٹریٹ کے مطابق ان بیانات کے بعد متعدد افراد نے واٹس ایپ گروپوں اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آواز کے پیغامات گردش کرنے شروع کیے جن میں لوگوں سے این ڈی ایس میموریل پارک پر جمع ہونے کی اپیل کی گئی۔ضلع مجسٹریٹ نے مزید بتایا کہ 'بدھ کو مظاہرین احتجاجی مقام سے نکل کر لداخ ہل ڈیولپمنٹ کونسل آفس کی طرف مارچ کرنے لگے، جہاں پہلے سے پولیس تعینات تھی۔مظاہرین نے وہاں پتھراؤ کیا اور دفتر کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی۔پولیس اور سی آر پی ایف نے ان کے راستے کو روکنے کی کوشش کی تاہم کچھ مظاہرین احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے اور ہل ڈیولپمنٹ کونسل دفتر کو آگ کے حوالے کر دیا۔'سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ حالات پر قابو پانے کے لیے اضافی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے اور قانون و امن کی بحالی کے لیے سخت اقدامات کیے جارہے ہیں۔

لداخ میں ریاستی درجے

ضمانتوں کے حق میں آواز بلند کر رہے ہیں۔اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر کو تقسیم کر کے لداخ کو ایک الگ یونین ٹریٹری بنایا گیا، جو براہ راست مرکز کے زیر انتظام آ گئی۔اس فیصلے کو ابتدا میں لیہ کے کئی حلقوں نے خوش آئند قرار دیا تھا، لیکن محض ایک برس بعد ہی عوام میں شدید ناراضگی ابھرنے لگی۔مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کے تحت چلنے والے نظام میں عوام کو نمائندگی سے محروم کر دیا گیا ہے، جس سے ایک سیاسی خلا پیدا ہو گیا ہے۔مختلف سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے مل کر لیہ ایپکس باڈی' اور 'کرگل ڈیموکریٹک الائنس' کے پلیٹ فارم پر اتحاد کیا اور ریاستی درجہ کے ساتھ چھٹے شیڈول کے تحت آئینی تحفظات کا مطالبہ تیز کیا۔بدھ کو لیہ شہر میں احتجاج کی کال کے بعد سیکڑوں مظاہرین جمع ہوئے۔صبح کے وقت مظاہرہ پرامن انداز میں جاری تھا، لیکن دوپہر کو ہجوم نے بی جے پی کے دفتر کا رخ کیا اور وہاں زبردست توڑ پھوڑ کی۔عینی شاہدین کے مطابق مشتعل مظاہرین نے دفتر کو آگ لگا دی اور پولیس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔اس دوران ایک پولیس گاڑی کو بھی مکمل طور پر نذر آتش کر دیا گیا۔جوابی کارروائی میں پولیس نے آنسو گیس کے شیل داغے اور لاٹھی چارج کر کے ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔شہر کے مختلف حصوں میں کشیدگی بڑھ گئی اور تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر ٹھپ ہوگئیں۔مقامی سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بدھ کے پرتشدد احتجاج نے حکومت اور مقامی قیادت کے درمیان موجود خلیج کو مزید گہرا کر دیا ہے۔اگر آئندہ مذاکرات میں کوئی عملی پیش رفت نہ ہوئی تو خدشہ ہے کہ احتجاجی تحریک مزید شدت اختیار کرے گی اور لداخ میں امن و امان کی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ادھر لیہ ضلع میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے فوری طور پر دفعہ 163 کے تحت سخت احکامات جاری کرتے ہوئے ریلیوں، جلوسوں اور پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد کر دی ہے۔ضلع مجسٹریٹ لیہ، رومل سنگھ کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ امن و امان میں خلل ڈالنے، انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے یا کسی ممکنہ احتجاج کو روکنے کے لیے یہ اقدامات ناگزیر قرار دیے گئے ہیں۔آرڈر میں واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی ریلی، جلوس یا مارچ بغیر مجاز اتھارٹی کی پیشگی تحریری اجازت کے منعقد نہیں کیا جا سکے گا۔کسی بھی گاڑی پر نصب یا دیگر لاؤڈ اسپیکر کا استعمال بھی انتظامیہ کی پیشگی اجازت کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ایسے بیانات یا تقاریر جن سے امن و سکون میں خلل پڑنے یا قانون و انتظام کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہو، ممنوع قرار دی گئی ہیں۔پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے اجتماعات پر ضلع لیہ کے حدود میں مکمل طور پر پابندی عائد ہوگی۔آرڈر میں کہا گیا ہے کہ چونکہ یہ نوٹس انفرادی طور پر فراہم کرنا ممکن نہیں، اس لیے اسے عام حکم نامے کے طور پر جاری کیا جا رہا ہے۔کسی بھی خلاف ورزی پر بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 کی دفعہ 223 کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ادھر لداخ کے معروف ماہر تعلیم اور سماجی کارکن سونم وانگچک نے کہا ہے کہ لیہ میں حالیہ تشدد، آتش زنی اور فائرنگ کے واقعات انتہائی افسوسناک ہیں اور یہ ان کے لیے ذاتی طور پر سب سے بڑے دکھ کے لمحات ہیں، کیونکہ گزشتہ پانچ برس سے وہ لداخ کے عوام کے ساتھ پرامن اور عدم تشدد کے راستے پر جدوجہد کرتے آئے ہیں۔وانگچک نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا:'ہم نے شانتی کا راستہ اختیار کیا، لیہ سے دہلی تک پیدل مارچ کیا اور بڑے مصائب اٹھائے، لیکن افسوس ہے کہ آج ہمارا یہ پیغام ناکام ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔'انہوں نے لداخ کے نوجوانوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ فوری طور پر تشدد کو روک دیں تاکہ صورتحال مزید خراب نہ ہو۔وانگچک نے انتظامیہ سے بھی اپیل کی کہ وہ مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال نہ کرے اور بالخصوص گولیوں کے استعمال سے گریز کرے۔تشدد اور نوجوانوں کی ہلاکتوں کے تناظر میں سونم وانگچک نے اعلان کیا کہ وہ اپنی بھوک ہڑتال ختم کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا:'اگر نوجوان یہ دیکھ کر متاثر ہوں کہ میں بھوک ہڑتال پر ہوں تو میں آج سے بھوک ہڑتال ختم کرتا ہوں، تاکہ یہ پیغام جائے کہ دونوں جانب سے طاقت کا استعمال بند ہونا چاہیے۔'وانگچک کے اس بیان کو لداخ کی موجودہ کشیدہ صورتحال میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جہاں امن و سکون کی بحالی سب سے بڑی ضرورت بن چکی ہے۔ادھر لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لیہ میں پیش آئے پرتشدد واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے، جن میں کئی عام شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں۔اپنے ایک بیان میں ایل جی نے ان المناک اموات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت پیش کی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی۔انہوں نے سنگباری اور سرکاری دفاتر و جمہوری اداروں کو نقصان پہنچانے کے واقعات کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ سخت اقدامات اٹھا کر فوری طور پر حالات کو معمول پر لایا جائے اور عوام کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔ایل جی نے کہا کہ 'تشدد کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں، اس کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔' کویندر گپتا نے یقین دلایا کہ اس افسوسناک واقعے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے مطابق سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ شرپسندوں کی شناخت کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔عوام سے براہ راست اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا:'لداخ کی اصل طاقت امن، بھائی چارہ ہے، نہ کہ تشدد میں۔میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ امن قائم رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور کسی بھی گمراہ کن عنصر کے بہکاوے میں نہ آئیں جو سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔'لیفٹیننٹ گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت عوامی بہبود کیلئے پرعزم ہے اور لداخ کے شہریوں کے تمام جائز مطالبات کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ لداخ کے عوامی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ترقی، خوشحالی اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ایل جی نے کہا کہ لیہ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے

سی ڈی ایس جنرل

سے متعلق تجویز کو منظوری دے دی ہے۔جنرل چوہان 30 مئی 2026 تک یا اگلے حکم تک محکمہ فوجی امور کے سیکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیتے رہیں گے۔انہیں ملک کے پہلے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل بپن راوت کی ایک حادثے میں وفات کے بعد 28 ستمبر 2022 کو سی ڈی ایس مقرر کیا گیا تھا۔جنرل چوہان 1981 میں بھارتی فوج میں شامل ہوئے تھے اور اہم کمانڈو اسٹاف تقرریوں کے ساتھ ان کا شاندار کیریئر رہا ہے۔فوج کے لیے ان کی مثالی خدمات پر انہیں پرم وششٹ سیوا میڈل، اُتم یدھ سیوا میڈل، اتی وششٹ سیوا میڈل، سینا میڈل اور وششٹ سیوا میڈل سے نوازا گیا۔جنرل چوہان نے "آپریشن سندور" کے دوران تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔انہوں نے تینوں افواج کے انضمام کی سمت جنرل راوت کے مشن کو نہ صرف جاری رکھا بلکہ اسے مزید تقویت بخشی اور اس میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

سوپور میں جنگلی ریچھ

آیا، وہ صبح 8 سے 9 بجے کے قریب اپنے میوہ باغ میں تھا۔اچانک حملے سے 85 سالہ بزرگ شخص شدید زخمی ہوگیا اور بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔اہلکار نے بتایا کہ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، جبکہ وائلڈ لائف ٹیم کو علاقے میں تعینات کر دیا گیا ہے، اور متعلقہ پولیس ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی ہے۔واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

جموں و کشمیر کی چار

کو صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی، اسی دن شام 5 بجے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔الیکشن کمیشن نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کی نمائندگی کرنے والی راجیہ سبھا کی چار سیٹیں موجودہ ممبران کی میعاد ختم ہونے کے بعد خالی ہوگئی ہیں۔کمیشن نے کہا کہ جموں و کشمیر کی چار نشستوں کے لیے وقت پر انتخابات کرانے کے لیے مطلوبہ الیکٹورل کالج دستیاب نہیں تھا۔اب مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں ایک قانون ساز اسمبلی ہے، اس لیے دو سالہ انتخابات کرائے جا رہے ہیں۔

شعبہ صحت کو سب سے

کیا جا رہا ہے۔وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران انہوں نے کہا 'عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں و کشمیر سرکار ہر شعبے میں لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے، اور صحت کی دیکھ بھال کے سیکٹر کو سب سے زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے۔'۔سکینہ یتو نے کہا کہ ان کی جماعت کے تمام ارکان اسمبلی اپنے اپنے حلقوں میں جا کر لوگوں کا کام کر رہے ہیں۔محبوبہ مفتی کے الزام کہ حکومت میوہ صنعت کی تباہی کے ذمہ دار کے بارے پوچھے جانے پر انہوں نے کہا 'شعبہ باغبانی کشمیر کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے لیکن اس کو گذشتہ کچھ برسوں سے نظر انداز کیا جا رہا ہے اور جموں و کشمیر کے بیوپاریوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔'ان کا دعویٰ تھا کہ 'جموں و کشمیر کے لوگوں کو جو پریشانیاں درپیش ہیں اس کی وجہ پی ڈی پی ہی ہے۔'وزیر تعلیم نے کہا کہ پہلے فخر سے کہا جاتا تھا کہ قومی شاہراہ اب ٹھیک ہے لیکن بارشوں سے یہ واضح ہوا ہے کہ اس کی بحالی کے لئے ٹھوس کام نہیں ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ معمول کی بارشوں سے سڑکیں کیوں تباہ ہو جاتی ہیں اس کی تحقیقات ہونی چاہئے۔ادھر وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ یتو نے آج کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانے کو اولین ترجیح دی ہے بالخصوص دیہی اور دور افتادہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ان باتوں کا اظہار وزیر موصوفہ نے جنوبی کشمیر کے کوکرناگ اور اننت ناگ اضلاع کے مختلف دیہات میں طبی سہولیات کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔وزیر صحت نے اروانی گاؤں میں نئی تعمیر شدہ نیو ٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر (این ٹی پی ایچ سی) کا افتتاح کیا جو تقریباً 2.71 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔اس موقعہ پر رکن اسمبلی بجبہاڑہ سرگلورہ، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، سی ایم او کولگام، بی ایم او کیموہ، دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔وزیر سکینہ یتو نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان طبی مراکز کا قیام حکومت کے اُس وسیع تر ویژن کا حصہ ہے جس کا مقصد نچلی سطح پر معیاری، قابل رسائی اور سستی طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ طبی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ خدمت کی فراہمی میں موجود خلا کو پُر کیا جا سکے اور بڑے ہسپتالوں پر بوجھ کم کیا جا سکے۔اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی بجبہاڑہ سرگلورہ نے بھی خطاب کیا اور حکومت کی حالیہ کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔بعد میں سکینہ یتو نے فتح پورہ اننت ناگ اور برتی اننت ناگ کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں بالترتیب نو تعمیر شدہ این ٹی پی ایچ سی اور پی ایچ سی کا افتتاح کیا۔ان تقاریب میں رکن اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی، ممبر قانون ساز اسمبلی اننت ناگ، بی ایم او اننت ناگ، دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔وزیر صحت نے ان مقامات پر افتتاحی تقریبات کے دوران بڑے عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان مراکز کا افتتاح حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت سہولیات کو مزید جامع اور ہر فرد کے لئے قابل رسائی بنایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پرعزم ہے کہ کوئی مریض علاج سے محروم نہ رہے اور ہر کنبے کو ان کے گھروں کے قریب بروقت اور سستی علاج تک رسائی حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہی ہے کہ جموں و کشمیر کے ہر کونے میں معیاری طبی سہولیات بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں دستیاب ہوں۔انہوں نے کہا، "حکومت کی توجہ نئے ہیلتھ سینٹروں سے لے کر ایم آر آئی اور کیتھ لیبز تک، مریضوں کی نگہداشت کو بہتر بنانے اور سہولیات کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانے پر مرکوز ہے۔"سکینہ یتو نے مزید بتایا کہ یہ طبی مراکز جدید تشخیصی سہولیات، ضروری ادویات، زچگی اور بچوں کی صحت کی خدمات اور تربیت یافتہ طبی عملے سے لیس ہوں گے تاکہ مقامی کمیونٹی کی احتیاطی اور علاج معالجے کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی نے بھی خطاب کیا۔اس سے قبل سکینہ یتو نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول فتح پورہ اننت ناگ کا اچانک دورہ کیا اور ادارے کے تعلیمی معیار کا جائزہ لیا۔انہوں نے سکول کے احاطے کا تفصیلی معائنہ کیا اور اساتذہ اور دیگر عملے سے بات چیت کی۔انہوں نے طلباء سے بھی بات چیت کی اور ادارے میں دی جانے والی تعلیم کے معیار کے بارے میں ان کی رائے حاصل کی۔

بی جے پی کے الیکشن

انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے بی جے پی کو حکومت نہیں دی لہٰذا ان کو ریاستی درجہ واپس نہیں دیا جائے گا۔ان کا کہنا تھا: 'یہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے ایسا کہیں نہیں کہا گیا کہ بی جے پی کی حکومت آئے گی تب ریاستی درجہ بحال ہوگا'۔شعبہ سیاحت کے بارے میں بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا: 'ہماری لگاتار کوشش رہی کی شعبہ سیاحت واپس پٹری پر آ جائے امید تھی کہ اب ملک کے مختلف حصوں سے سیاح آئیں گے سیاح آتے ہیں لیکن جس تعداد میں ہم ان کے آنے کی امید کرتے تھے اس تعداد میں نہیں آ رہے ہیں'۔انہوں نے کہا تاہم اس شعبے کو بحال کرنے کے لئے ہماری کوششیں جاری رہیں گی۔آئی لو محمد کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'یہ تین الفاظ لکھنے میں کس کو اعتراض ہو سکتا ہے، اس میں گرفتاری کی وجہ کیا ہو سکتی ہے میری عدالت سے گذارش ہے کہ وہ اس چیز کو درست کریں اگر اس کو مذہب کے ساتھ بھی جوڑا جائے تب بھی یہ غیر قانونی نہیں ہے'۔انہوں نے کہا: 'ہمارے سکھ بھائی اپنے گرو کا نام لکھتے ہیں ہندو بھائی بھگوان کا نام لکھتے ہیں'۔

راجیہ سبھا نشستوں کا

مطالبہ پورا کیا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ آئینی اور جمہوری بالادستی میں یقین رکھا ہے اور یہ جماعت آج بھی انہی اصولوں پر قائم و دائم ہے۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ جموں و کشمیر میں خالی پڑی اسمبلی نشستوں پر بھی جلد سے جلد ضمنی انتخابات کروائے جائیں گے۔ایک سوال کے جواب میں تنویر صادق نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا پارلیمانی بورڈ اور کور گروپ بیٹھ کر راجیہ سبھا کے اُمیدواروں کا انتخاب کریں گے۔لداخ کے حالات پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں ترجمان اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کی طرح لداخ کے عوام نے بھی 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو قبول نہیں کیا ہے۔اگرچہ کرگل کے عوام نے روز اول سے ہی ان فیصلوں کی مخالفت کی تاہم ابتدائی طور پر لداخ میں کچھ حد تک لوگوں نے یو ٹی بننے پر جشن منایا ہے لیکن اُن کا یہ جشن زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکا اور بالآخر وہ حقیقت سے باخبر ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ کرگل اور لداخ کے عوام کے مطالبہ پورے ہونے چاہئے اور انہیں آئینی اور جمہوری حقوق دیے جانے چاہئیں۔

گاندربل میں

نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پاور کنال سے جس لڑکے کی نعش کو برآمد کیا گیا ہے، اُس کو دوستوں نے قتل کیا، اور مقتول کے 2 ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ مقتول نوجوان اعجاز احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ سلطان کالونی ککلن، اپنے دوستوں کیساتھ کرکٹ کھیل رہا تھا، جس دوران اُنکے درمیان تلخ کلامی کے بعد جھگڑا ہوا۔ایس ایس پی خلیل احمد پوسوال نے کہا کہ دونوں ملزمان نے رنجش اور انتقامی ذہنیت کے تحت ایک تار خریدی، جسکی خریداری کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ملزمان نے اسی تار سے اعجاز احمد راتھر کا گلا گھونٹ دیا، اور پھر اسکی نعش کو پاور کنال میں پھینک دیا۔ایس ایس پی موصوف نے کہا کہ قتل کی واردات انجام دینے کیلئے استعمال کی گئی تار کو برآمد کیا گیا ہے جبکہ مقتول لڑکے کی گردن پر واضح طور پر گلا دبانے کے نشانات موجود ہیں۔ایس ایس پی خلیل احمد پوسوال نے قتل کی اس واردات کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ قتل کیس کو سائنسی اور فارنسک شواہد کی بنیاد پر مضبوط بنایا جا رہا ہے۔تاکہ عدالت سے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دلائی جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے

نگہداشت طبی پروجیکٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم)، گورنمنٹ میڈیکل کالجز کے پرنسپلوں، منیجنگ ڈائریکٹر ایس ایس سی سی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔چیف سیکرٹری نے ان پروجیکٹوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہولیات جموں و کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔اُنہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے کام کی رفتار سرعت لائیں۔اُنہوں نے زور دیا کہ ان سہولیات کا قیام ضلعی ہسپتالوں اور نئے میڈیکل کالجوں میں ٹریشری اور ثانوی درجے کی صحت خدمات کو بڑھانے میں مددگار ہوگا۔دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے ہر پروجیکٹ کی طبعی و مالی پیش رفت، ورک سائٹس پر دستیاب افرادی قوت اور مشینری اور گزشتہ جائزے کے بعد حاصل کردہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔اُنہوں نے پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کے لئے مقررہ ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل درآمد اور مستقل نگرانی کی ہدایت دی۔سیکرٹری صحت و طبی تعلیم نے میٹنگ کا جانکاری دی کہ پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم کے تحت جموں کے جی ایم سی اور ضلع ہسپتال بڈگام میں دو 100 بستروں والے کریٹیکل کیئر بلاکوں پر کام جاری ہے جبکہ سات 50 بستروں والے بلاکوں جی ایم سی کٹھوعہ، راجوری، ڈوڈہ، اننت ناگ، سکمز میڈیکل کالج بمنہ اور ضلع ہسپتال کولگام میں قائم کئے جا رہے ہیں۔اس کے علاوہ 20 ڈسٹرکٹ انٹگریٹیڈ پبلک ہیلتھ لیبارٹریز (ڈی آئی پی ایچ ایل) اور 287 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹوں (بی پی ایچ یوز) بھی پورے جموں و کشمیر میں قائم کئے جا رہے ہیں۔ای سی آر پی۔دوم کے تحت مزید سات 50 بستروں والے کریٹیکل کیئر بلاک جی ایم سی اودھمپور اور ضلع ہسپتالوں ریاسی، پلوامہ، کپواڑہ، پونچھ، شوپیاں اور گاندربل میں تیار کئے جا رہے ہیں۔میٹنگ میں 104 اربن آیوشمان آروگیہ مندرز (یو اے ایمز) کے قیام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں سے 52 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 79 کو 31 مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔منیجنگ ڈائریکٹر ایچ ایس سی سی نے چیف سیکرٹری کو ہر پروجیکٹ کی موجودہ صورتحال، وسائل کی تعیناتی اور متوقع ٹائم لائنز کے بارے میں جانکاری دی۔انہوں نے بتایا کہ پروجیکٹ سائٹس پر افرادی قوت کو بڑھا کر 950 سے زائد کارکنان تک پہنچا دیا گیا ہے اور توقع ہے کہ اگلے ہفتوں میں ڈیڈ لائن کو پورا کرنے کے لئے ان کی تعداد 1400 تک بڑھ جائے گی۔چیف سیکرٹری نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ افرادی قوت کی کمی کو پورا کریں، وسائل کو متحرک کریں اور پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کے لئے کام کی رفتار تیز کریں۔

معراج ملک نے اپنی

میں اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت کرے۔ایڈووکیٹ پنت نے عرض کیا کہ حراست میں لینے والا ایک منتخب نمائندہ ہے جسے غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔عوام کی طرف سے اسے اپنے دفتر کے فرائض انجام دینے کی ضرورت ہے، اور اس وجہ سے یہ معاملہ جلد سماعت کا مستحق ہے، "ایڈووکیٹ پنت نے کہا کہ ملک نے نظر بندی کے حکم کو منسوخ کرنے کے علاوہ جواب دہندگان سے 5 کروڑ روپے کے معاوضے کا دعویٰ کیا ہے۔عدالت نے نجی مدعا، ڈپٹی کمشنر ڈوڈا، ایس ہرویندر سنگھ (آئی اے ایس) کو بھی نوٹس جاری کیا۔یہ معاملہ، جسے "وسیع عوامی اہمیت" کے طور پر بیان کیا گیا ہے، بنچ کے ذریعہ 14 اکتوبر 2025 کو دوبارہ غور کیا جائے گا۔

حکومت کو سیاحت

لیے مدد فراہم کی جائے گی'۔محبوبہ مفتی نے پہلگام حملے کے بعد شعبہ سیاحت کو ہونے والے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا: 'ہوٹلرز، ٹرانسپورٹرز، اور ہاؤس بوٹ آپریٹرز نقصانات کا سامنا کر رہے ہیں، انہوں نے بینک قرضے لئے ہیں جن کی ادائیگی کے لیے اب وہ جدوجہد کر رہے ہیں'۔ان کا کہنا تھا: 'میں خود ایک ہاؤس بوٹ میں گئی ان کی حالت بہت خراب ہے ان کو مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے'۔پی ڈی پی صدر نے باہر جیلوں میں بند قیدیوں کے بارے میں کہا: 'عمر صاحب نے معراج ملک کو قانونی مدد فراہم کرنے کی بات کی ہے لیکن باہر جیلوں میں لوگ بند ہیں جن کو اس مدد کی ضرورت ہے اگر ایسا نہیں کیا جا سکتا ہے کم سے کم ان کو یہاں منتقل کرانے کے لئے اقدام کرنے کی ضرورت ہے'۔انہوں نے کہا کہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ پی ایس اے کے تحت بند ہیں اس پر بحث ہونی چاہئے۔ان کا کہنا تھا کہ عارضی ملازموں کی نوکری کی مستقلی جیسے کئی اہم معاملے ہیں جن پر بات کی جانی چاہئے۔یاسین ملک کے بارے میں، محبوبہ مفتی نے کہا کہ 'یاسین ملک نے ایک حلف نامہ جمع کرایا تھا جس میں اعتراف کیا گیا تھا کہ وہ انٹیلی جنس بیورو کی جانب سے رہنماؤں سے ملاقات کے لیے پاکستان گئے تھے اور ان سے ملاقات کی تھی۔تو اس معاملے میں ملوث اعلیٰ افسران خاموش کیوں ہیں'۔

کروڑوں روپے کے

پاور ٹرانسمشن لمیٹڈ کے ملازمین، زمین کے دلالوں اور بعض بینک اہلکاروں کی ملی بھگت شامل تھی۔ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات میں جن افراد کے نام سامنے آئے ہیں ان میں مشتاق احمد لون ولد محمد اکبر لون ساکن واتر ڈیڈ گام، بلال احمد میر ولد غلام احمد میر ساکن چنتھی واتپورہ بانڈی پورہ، رنجیت سنگھ اور سمالیہ کمار (یونیک پاور ٹرانسمشن لمیٹڈ کے ملازمین) شامل ہیں جن کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت قابل سزا جرائم کے شواہد ملے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کئی مقامات پر تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔

جھیل ولر میں مہمان

اور ان کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنے کی خاطر مختلف نوعیت کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔بتادیں کہ ایشین واٹر برڈ کے 2025 کے اعداد و شمار کے مطابق، سال رواں کے دوران اب تک تین لاکھ سے زائد پرندے جھیل پر اترے ہیں، جو گزشتہ برس کے 75 ہزار کی تعداد کے مقابلے چار گنا زیادہ ہیں۔ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ اکتوبر اور نومبر کے مہینوں میں پرندوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا: 'ہمیں پوری امید ہے کہ اس سال ولر میں مہاجر پرندوں کی آمد تمام پچھلے ریکارڈ توڑ دے گی کیونکہ محکمہ نے پرندوں کے رہنے اور قیام کی خاطر جامع اقدامات اٹھائے ہیں'۔انہوں نے بتایا کہ ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ ساتھ پولیس اور وائلڈ لائف اہلکار بھی پرندوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے دن رات ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا: 'ہم چوبیس گھنٹے نگرانی کر رہے ہیں تاکہ پرندوں کو کسی بھی قسم کے خطرے سے محفوظ رکھا جا سکے'۔ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو رواں برس ولر جھیل میں مہاجر پرندوں کی تعداد گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہوگی، جس سے نہ صرف جھیل کی ماحولیاتی اہمیت مزید اجاگر ہوگی بلکہ وادی کشمیر کی قدرتی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔محکمہ وائلڈ لائف کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ صرف آغاز ہے، اکتوبر کے آخر تک مزید پرندوں کی آمد متوقع ہے۔ان کے مطابق 'صفائی، ڈی سلٹنگ، رہائش گاہ کی بحالی اور سی سی ٹی وی نگرانی جیسے اقدامات نے جھیل کے ماحولیاتی حالات کو بہتر بنایا ہے، جس سے پرندوں کے لیے یہ موزوں مقام بن گیا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق، سب سے زیادہ تعداد نارتھ شوالر، مالارڈ اور گیڈوال پرندوں کی رہی۔اس کے علاوہ پنٹیل سمیت کئی نایاب پرندوں کے جھنڈ بھی جھیل پر دیکھے گئے۔یہ پرندے وسطی ایشیا، یورپ اور سائبیریا سے ہزاروں کلومیٹر کا سفر طے کر کے ولر کو اپنا سردیوں کا مسکن بناتے ہیں۔ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی نے ان کامیابیوں میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ پرندوں کی مردم شماری کے ساتھ ساتھ مقامی برادریوں کی پائیدار روزی روٹی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔گزشتہ برس نومبر میں ولر جھیل پر شاذ و نادر دیکھے جانے والے پرندے گریٹ بٹرن کی موجودگی بھی ریکارڈ ہوئی تھی، جو جھیل کی ماحولیاتی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ماہرین کے مطابق، اس رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل تحفظاتی اقدامات ناگزیر ہیں۔تین لاکھ پرندوں کی واپسی کے ساتھ، ولر جھیل ایک بار پھر وادی کشمیر کا ماحولیاتی اور ثقافتی مرکز بن کر ابھری ہے۔سیاحتی ماہرین کے مطابق، ولر جھیل میں پرندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نہ صرف ماحولیاتی توازن کو بہتر بناتی ہے بلکہ خطے میں سیاحت کو بھی فروغ دیتی ہے۔ولر جھیل کی بحالی کی ایک اور اہم علامت وہاں ندرو (کنول کی ڈنڈی) کی واپسی ہے۔ماہرین کے مطابق، ندرو کی موجودگی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ جھیل کا پانی اپنی اصل شفافیت اور معیار دوبارہ حاصل کر رہا ہے۔ماہرین متفق ہیں کہ اگرچہ اس برس پرندوں کی آمد ریکارڈ سطح پر ہے، لیکن اس رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے مستقل اقدامات ضروری ہیں۔جھیل کو ماحولیاتی دباؤ، غیر قانونی شکار اور ماحولیاتی آلودگی جیسے خطرات لاحق رہتے ہیں۔ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ پرندوں کی نگرانی، جھیل کی صفائی، مقامی کمیونٹیز کی شمولیت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ولر جھیل صدیوں سے وادی کشمیر کی ثقافت، معیشت اور قدرتی خوبصورتی کا حصہ رہی ہے۔ماہرین کے مطابق، پرندوں کی واپسی نہ صرف ماحولیاتی اعتبار سے اہم ہے بلکہ یہ وادی کی ثقافتی وراثت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔تین لاکھ سے زائد مہاجر پرندوں کی ولر جھیل پر آمد نہ صرف وادی کشمیر کے قدرتی حسن کا مظہر ہے بلکہ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ درست سمت میں اٹھائے گئے ماحولیاتی اقدامات مثبت نتائج دے سکتے ہیں۔اگر یہ رجحان جاری رہا تو ماہرین کا ماننا ہے کہ آئندہ برسوں میں ولر جھیل نہ صرف برصغیر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی مہاجر پرندوں کے لیے ایک اہم مرکز بن کر ابھرے گی۔

ستیش شرما

کر کے ان کی روانی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے ایل پی جی ڈسٹری بیوشن ایجنسیوں کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے دیہی اور سرحدی علاقوں میں مزید دکانیں قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے کنبوں کو وقت پر کھانا پکانے کے لئے گیس کی سہولت سے محروم نہ ہونا پڑے۔وزیر موصوف نے ایف سی ایس اینڈ سی اے کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تیل کمپنیوں کے ساتھ قریبی رابطے میں روٹ تقسیم کے نظام کو بہتر بنائیں اور سٹاک پوزیشنز پر مسلسل نظر رکھیں تاکہ کسی بھی قسم کی قلت سے بچا جا سکے۔انہوں نے عوامی فلاح و بہبود سے متعلق حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ایل پی جی سمیت ضروری سامان کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے ہر ضروری قدم اُٹھایا جا رہا ہے۔

سپیکر

کی جانب سے ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم شعبے کو مضبوط کرنے کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔اُنہوں نے کاریگروں پر زور دیا کہ وہ محکمہ کی طرف سے عملائی جاری فلاحی سکیموں اور ترجیحی پروگراموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔مختلف محکموں کے دیگر مقررین نے بھی کاریگروں اور تربیت یافتہ افراد کے لئے دستیاب سکیموں اور مواقع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔اس موقعہ پر ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹیو بڈگام، اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹیو بڈگام، پرنسپل گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول چاڈورہ، جے اینڈ کے بینک ناگام چاڈورہ کے نمائندگان اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔

سرکاری عمارت

حکام کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مزدور بحالی کے کام کے دوران بجلی لائن چھو جانے کے بعد آیا۔اسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کی حالت نازک بتائی۔زخمی کی شناخت 60 سالہ عبدالرشید پیری ولد عبدالعزیز ساکنہ لسی پورہ درنگ کھاگ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔اسپتال ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر مریض کی قریب سے نگرانی کر رہے ہیں اور وہ تشویشناک نگہداشت میں رہتا ہے۔

شاہراہ

جانے کا موثر انتظام کیا جس سے میوہ صنعت سے وابستہ لوگوں کو بڑی حد تک راحت مل گئی۔

کارخانہ

ہوتا کہ وہ نئے ہنرمندوں کی تربیت میں رہنمائی کر سکیں اور احیاء کی کوششوں میں اہم کردار ادا کر سکیں۔اُنہوں نے مزید کہا، "منتخب کارخانہ داروں کو مکمل مدد کی جائے گی جن میں ہر کارخانے میں 10 ٹرینیوں تک کے لئے فی ٹرینی ماہانہ 2000 روپے اعزازیہ اور فی یونٹ 25,000 روپے کی ایک مد میں لاجسٹک سپورٹ شامل ہے۔" اُنہوں نے مزید بتایا کہ اس سکیم کے تحت تربیت حاصل کرنے والے شاگردوں کو بھی ماہانہ 2000 روپے وظیفہ دیا جائے گا جو تربیتی مدت کی کامیاب تکمیل پر قسطوں میں جاری کیا جائے گا۔ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم محکمہ کی جانب سے 2021ء میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا گیا کارخانہ دار سکیم کا مقصد مختلف دستکاریوں میں کاریگروں کی شناخت اور تربیت ہے جن میں اخروٹ کی لکڑی پر نقش و نگار، سلور فلگری، قالین کی بُنائی، کانی شال کی بُنائی، ختمبند، پیپر ماشی، سوزنی کڑھائی تیز ماند پڑ چکی دستکاریاں جیسے چکلدار مٹی کے برتن، نمدہ سازی، گبہ اور وگنگو کی تیاری شامل ہیں۔یہ سکیم اب تک 80 یونٹوں کی منظوری دے چکی ہے جنہوں نے ہماری قیمتی ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ معاشی مواقع بھی پیدا کئے ہیں۔اہل اور ایوارڈ یافتہ کاریگر بالخصوص محکمہ سے تربیت یافتہ قابل سابق ٹرینیز آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔درخواست میں مکمل فارم، حلف نامہ، خود دستخط شدہ دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، تعلیمی اسناد، سابقہ تربیت کے سرٹیفکیٹ اور پاسپورٹ سائز تصویر شامل ہونی چاہیے۔

راجیہ سبھا

تھے۔ان کی مدت اسمبلی کی عدم موجودگی کے بعد ختم ہوگئی، جس سے نشستیں خالی ہوگئیں۔سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ آئندہ انتخابات ایک بار پھر پارلیمنٹ میں جے کے کی آواز کو تشکیل دینے میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔اس سے پہلے آج کے دن الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مرکز کے زیر انتظام جموں کشمیر سے راجیہ سبھا کے دو سالہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا۔انتخابات کا باضابطہ اعلان 6 اکتوبر کو کیا جائے گا۔کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 13 اکتوبر ہے، جانچ پڑتال 14 اکتوبر کو ہوگی، اور ووٹنگ 24 اکتوبر کو صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی۔ووٹوں کی گنتی اسی دن شام 5:00 بجے مقرر ہے

شبیر شاہ

دے دی اور ہدایت۔بنچ نے کہا براہ کرم یہ بھی بتائیں کہ دیگر مقدمات میں ان کی حراست کی کیا صورتحال ہے۔وہ ممکنہ طور پر 24 مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں،۔عدالت نے مزید کہا کہ این آئی اے کا حلف نامہ خاص طور پر اس بات کی وضاحت کرے کہ شاہ دیگر کیسز میں کن الزامات کے تحت اور کس حیثیت میں حراست میں ہیں۔اگلی سماعت کے لیے معاملہ 31 اکتوبر کو درج کر لیا گیا ہے۔اس سے قبل 4 ستمبر کو بھی سپریم کورٹ نے شاہ کو عبوری ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا، اور این آئی اے سے دو ہفتوں میں جواب طلب کیا تھا۔دہلی ہائی کورٹ نے بھی 7 جولائی 2013 کو ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ شاہ کے دوبارہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور گواہوں پر اثر انداز ہونے کے امکانات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔عدالت نے شاہ کی متبادل اپیل، یعنی سنگین الزامات کی موجودگی میں گھر پر نظر بندی کی درخواست بھی مسترد کر دی۔

پی آئی بی

کی مکمل معاونت کی یقین دہانی کراتا ہوں۔" اپنے استقبالیہ خطاب میں جناب قاضی سلمان (آئی آئی ایس)، ڈائریکٹر، پی آئی بی سرینگر نے حکومت اور میڈیا کے درمیان معلومات کے فراہمی کو منظم کرنے میں میڈیا ورکشاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا، "وارتالاپ ایک منفرد پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد سرکاری محکموں اور میڈیا کے درمیان فاصلے کو کم کرنا ہے۔اس طرح کے تعاملات حکومتی اسکیموں اور اقدامات سے متعلق درست معلومات کو نچلی سطح تک پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔پی آئی بی سرینگر مستقبل میں مختلف اضلاع میں مزید ایسی ورکشاپ منعقد کرتا رہے گا۔" ورکشاپ میں ترقی کے مختلف شعبوں پر مشتمل چار تکنیکی سیشنز شامل تھے۔ ڈاکٹر محمد اشرف میر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، شادی مرگ نے دیہی ترقی: پی ایم اے وائی 2.0 پر پریزنٹیشن دی۔جناب رئیس احمد شپو، کیریئر کاؤنسلنگ آفیسر نے روزگار: مشن یووا پر روشنی ڈالی۔ڈاکٹر نور الاسلام وانی، ایگریکلچر ایکسٹینشن آفیسر نے ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) پر بات کی۔جبکہ جناب غلام قادر، ڈسٹرکٹ فائنانشل کاؤنسلر، پلوامہ نے مالی شمولیت کی اسکیموں جن میں پی ایم جے ڈی وائی، پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے جے بی وائی اور اے پی وائی شامل ہیں، پر تبادلہ خیال کیا۔اس تقریب میں ضلع پلوامہ کے بڑی تعداد میں میڈیا نمائندے شریک ہوئے جنہوں نے سوال و جواب کے سیشنز کے ذریعے مقررین کے ساتھ فعال انداز میں تبادلہ خیال کیا۔پی آئی بی سرینگر کے میڈیا اینڈ کمیونیکیشن آفیسر، جناب ماجد پنڈت نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔پی آئی بی سرینگر نے پروگرام کی کامیاب ہم آہنگی کے لیے محترمہ وجیزہ، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، پلوامہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔وارتالاپ میڈیا ورکشاپ کو میڈیا اور حکومت کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا تاکہ بروقت، شفاف اور موثر ابلاغ کو یقینی بنایا جا سکے۔ورک شاپ میں حوصلہ افزا شرکت پر شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پی آئی بی سرینگر نے یقین دلایا کہ مستقبل میں یونین ٹیریٹری کے دیگر اضلاع میں بھی مزید اس طرح کے ورکشاپ منعقد کیے جائیں گے۔

اردو کونسل

نہیں کیا وہ 15 اکتوبر تک اپنی ممبر شپ کے لیے ضروری لوازمات پورا کریں بصورت دیگر ان کی ممبر شپ معطل ہو جائے گی۔اجلاس کے ابتداء میں کونسل کے جنرل سیکرٹری نے گزشتہ مہینوں میں کونسل کی طرف سے منعقد کیے جانے والی پروگراموں کا ذکر کیا۔ اجلاس کے آخر پر معروف صحافی اور جموں و کشمیر اردو کونسل کے رکن خورشید وانی کی دختر کے اچانک انتقال پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا اور لواحقین بالخصوص خورشید وانی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔اس اجلاس میں جن ممبران نے شرکت کی ان میں ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ پروفیسر حمید نسیم رفیع آبادی جاوید ماٹجی، جی این وار، جاوید کرمانی صوفی علی محمد، ناظم نظیر، شبیر ماٹجی، سرور مقبول اور ڈاکٹر واحد رضا وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

جنوبی کشمیر

پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

اے ایم این

آنجنگل ریج کو سخت ماحول میں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جو بے مثال تاکل مزاحمت اور پائیداری فراہم کرتی ہے۔"ہمیں یقین ہے کہ یہ پیشکش پورے خطے میں مستقبل کے لیے تیار تعمیرات اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرے گی جو معیار کے تئیں بیداری ہے۔یہ نئی پیشکش یورپ جہاں یہ ایک پسندیدہ موضوع رہی ہے، سے باہر پہلی بار ہندوستان میں دستیاب ہے۔"مسٹر دھر نے خطے کے بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی میں اے ایم/این ایس انڈیا کی حالیہ خدمات پر بھی روشنی ڈالی، جس میں دو مشہور منصوبوں کے لیا سٹیل کی فراہمی بھی شامل ہے: دنیا کا سب سے اونچا ریل پل' - چناب پل (100% اسٹیل کی سپلائی کے ساتھ)؛ اور ہندوستان کا پہلا اور واحد کیبل اسٹیڈ ریل پل' - انجی کھڈ برج '(جس میں 70% اسٹیل فراہم کیا گیا ہے)۔آنجنگل پرائم 15 سال کی وارنٹی اور اعلیٰ فنش پیش کرتا ہے سلیکون ماڈیفائیڈ پالیسٹر (SMP)، سپر ڈیوریبل پالیسٹر (SDP)، اور پالی وینائلیڈین (PVDF)۔چھت سازی، کلیڈنگ اور آرکیٹیکچرل ایپلی کیشنز کی ایک رینج کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے یہ ایسا ماحول کے لیے بنایا گیا ہے جو کچلیے پن کیخلاف بہت ہوتی ہے۔اس کے لیے استعمال ہونے والی زنک-ایلومینیم-میگنیشیم کی کوٹنگ کی ٹیکنالوجی روایتی کوٹنگ کے مقابلے میں تاکل اور موسمیاتی تبدیلی سے تین گنا تک تحفظ فراہم کرتی ہے۔چھ خصوصی قسمیں، ہائی گلوس، اینٹی ڈسٹ، اینٹی گرافٹی، اینٹیا سٹیٹک، اینٹی مائکروبیئل، اور کول روف، آنجنگل پرائم کو اعلیٰ کارکردگی والے اسٹیل کی ایک ورسٹائل رینج بناتے ہیں۔چاہے ڈھلوان پہاڑی گھر کی چھتوں میں استعمال کیا جائے یا جموں و کشمیر میں سال بھر موسم کیا تار چڑھاؤ کا سامنا کرنے والی عوامی عمارتوں کے لیے، مختلف قسمیں سمجھوتہ کیے بغیر پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔پونے میں اے ایم/این ایس انڈیا کی جدید سہولت پر تیار کردہ، آنجنگل پرائم 'میک ان انڈیا' مشن کی عکاسی کرتا ہے اور پائیداری کے سخت معیارات پر پورا اترتا ہے۔

پولیس نے اننت ناگ

دینے کے لیے، اننت ناگ پولیس نے بھی اتحاد کی دوڑ کا اہتمام کیا۔اجتماعی ہم آہنگی اور اجتماعی ذمہ داری کا پیغام دیتے ہوئے ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔مزید برآں، اسکول کے طلباء کے لیے پولیس اسٹیشن کے دوروں کا اہتمام کیا گیا، جس سے انہیں پولیس کے کام کا پہلا تجربہ حاصل ہوا۔ان دوروں کا مقصد پولیس اور نوجوانوں کے درمیان فرق کو ختم کرنا، شفافیت اور اعتماد کو فروغ دینا تھا۔مزید برآں، ضلع میں متعدد مقامات پر ٹریفک آگاہی مہم چلائی گئی۔پولیس حکام نے طلباء، ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو ٹریفک قوانین، محفوظ ڈرائیونگ کے طریقوں اور روڈ ڈسپلن کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا۔معلوماتی پمفلٹ تقسیم کیے گئے، اور افہام و تفہیم کو بڑھانے کے لیے انٹرایکٹو سیشن منعقد کیے گئے۔پروگراموں میں مختلف اسکولوں کے طلباء کی فعال شرکت دیکھی گئی، جنہوں نے پولیس حکام کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنے اور قانونی اور شہری معاملات پر قیمتی معلومات حاصل کرنے کے موقع کو سراہا۔

سی بی سی

کے ماہرین نے پروگرام میں شرکت کی اور پروگرام کے مختلف موضوعات پر روشنی ڈالی۔چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر، غلام محی الدین بٹ نے صفائی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صحت مند زندگی کے لیے بنیادی شرط ہے۔انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ مجموعی فلاح کے لیے پائیدار طرز زندگی اپنائیں۔چیف سینیٹیشن آفیسر، ایس ایم سی، مدثر حسین ہانڈے نے کچرے کو ٹھکانہ لگانے اور الگ کرنے میں بلدیاتی اداروں کے کلیدی کردار پر روشنی ڈالی۔انہوں نے وسائل کے محتاط استعمال اور ماحولیاتی تحفظ میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ضلع پولوشن کنٹرول آفیسر، جے اینڈ کے پولوشن کنٹرول کمیٹی، فیاض احمد نے سبزہ زاری اور صاف ماحول کی اہمیت بیان کی۔انہوں نے ان مضر طرز زندگی کے اثرات کی وضاحت کی جو آبی ذخائر کی آلودگی کا سبب بنتے ہیں اور شرکاء کو سوچھتا اپنانے کی ترغیب دی۔سی بی سی سرینگر کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر نصیر احمد راتھر نے کہا کہ ایسے بیداری پروگرام جموں و کشمیر بھر میں منعقد کیے جا رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو پائیدار عملی اقدامات کے بارے میں حساس بنایا جا سکے۔انہوں نے سی بی سی کے اس عزم کو دہرایا کہ یہ ادارہ عوامی بہبود کی سرکاری اسکیموں سے متعلق آگاہی پھیلانے کے لیے بیداری سرگرمیوں اور ملٹی میڈیا نمائشوں کا انعقاد جاری رکھے گا۔سی بی سی اننت ناگ کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر شاہد محمد لون نے صحت مند طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا اور فیلڈ سطح پر رابطے اور آگاہی میں سی بی سی کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔اسٹیشن ہاؤس آفیسر، ذکورہ، خورشید احمد نے نئے فوجداری قوانین پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیا فریم ورک سزا کے بجائے فلاح و اصلاح پر زیادہ توجہ دیتا ہے۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ قانون کی پاسداری کریں اور امن و ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔پروگرام کے ایک حصے کے طور پر طلباء نے جوش و خروش سے اوپن کوئز، پینٹنگ اور ڈرائنگ مقابلے اور مباحثے میں حصہ لیا۔جیتنے والوں کو اسناد اور میمنٹوز سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ شرم دان سرگرمی اور شجرکاری مہم کا بھی انعقاد کیا گیا۔پروگرام کا اختتام تمام شرکاء کے اس عہد کے ساتھ ہوا کہ وہ صفائی کا خیال رکھیں گے اور پائیدار طرز زندگی اپنانے کے لیے پرعزم رہیں گے۔

ایس ایس پی گلمرگ

ساتھ گلمرگ کنٹوری کی حفاظت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔گلمرگ کے آس پاس اضافی سیاحتی مقامات کھولنے کے سلسلے میں بھی سی اے پی ایف سے معلومات حاصل کی گئیں۔سیاحوں کا سیزن شروع ہونے سے پہلے سیکورٹی کے فرق اور اس کو ختم کرنے کی حکمت عملی بھی زیر بحث تھی۔ادھر ایس ایس پی بارہمولہ نے گلمرگ میں پولیس اسٹیشن گلمرگ کے پولیس اہلکاروں کے ساتھ بریفنگ سیشن کیا۔سیشن کے دوران، ایس ایس پی نے امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لیا، پولیسنگ کے چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا، اور پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور عوام دوست پولیسنگ کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے چوکسی برقرار رکھنے اور کسی بھی صورتحال کا فوری جواب یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ایس ایس پی نے علاقے میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے میں پولیس اہلکاروں کی کوششوں کو سراہا اور ان پر زور دیا کہ وہ لگن اور عزم کے ساتھ کام جاری رکھیں۔اس طرح کی بات چیت کا مقصد پولیس اہلکاروں کے حوصلے کو بڑھانا، فیلڈ آپریشنز کو ہموار کرنا، اور ضلع بھر میں کمیونٹی پر مبنی پولیسنگ کو مضبوط بنانا ہے۔

پونچھ

زخمیوں کی شناخت منوج، بھاگ، حامد آختر، انکت اور ایم کے پائل کے طور پر ہوئی ہے جن کو علاج کیلئے نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا۔پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں پانچوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔انہوں نے کہا کہ حادثہ کے فوراً بعد منکوٹ کے مقامی لوگ اور پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور مدد فراہم کی۔زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔انہوں نے کہا کہ حادثے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

شوپیاں اور اونتی

بڑھانے کی اپیل کی ہے۔منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات ہمارے ہیلپ لائن نمبر 112 پر خفیہ طور پر شیئر کی جا سکتی ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 25 September 2025

وزارت کھیل نے کھلاڑیوں اور ٹیموں کی شرکت کے لیے انتخابی معیار جاری کیا

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت نے ایشین گیمز 2026 اور دیگر کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں کھلاڑیوں اور ٹیموں کی شرکت کے لیے انتخابی معیار جاری کر دیا ہے۔ اس کا مقصد ایک شفاف اور مساوی فریم ورک قائم کرنا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمغہ جیتنے کے حقیقی موقع کے حامل کھلاڑیوں کو ہی کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کے لیے غور کیا جائے۔ انتخاب کا معیار قابل پیمائش اور نا قابل پیمائش دونوں ایونٹس کے لیے معیارات طے کرتا ہے جو کہ ایشیائی کھیلوں، پیرا ایشین گیمز، کامن ویلتھ گیمز، ایشین انڈور گیمز، ایشین بیچ گیمز، یوتھ اولمپکس، ایشین یوتھ گیمز اور کامن ویلتھ گیمز جیسے کثیر کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کے لیے رہنما اصولوں کے طور پر کام کریں گے۔ تاہم اولمپکس اور دیگر بین الاقوامی مقابلے جہاں کھلاڑیوں یا ٹیم کی شرکت کا تعین متعلقہ بین الاقوامی فیڈریشنوں کے ذریعہ طے کردہ اہلیت کے معیارات سے کیا جاتا ہے ان کا احاطہ نہیں کیا جائے گا۔ قابل پیمائش انفرادی کھیلوں اور مقابلوں کے لیے ایک کھلاڑی ہندوستانی دستے میں صرف اس صورت میں شامل ہونے کا اہل ہوگا جب اس نے آئندہ ایشیائی کھیلوں سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ مقابلے میں گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں چھٹے مقام کو برابر یا بہتر کیا ہو۔ اگر اس کھیل یا ایونٹ کو گزشتہ ایشین گیمز میں شامل نہیں کیا گیا تھا تو انتخاب کا معیار اسی معیار پر مبنی ہوگا جو کہ آنے والے ایشین گیمز سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والے اس کھیل یا ایونٹ کے لیے سینئر ایشین چیمپئن شپ کے لیے تھا۔ غیر قابل پیمائش انفرادی کھیلوں اور ایونٹس کے لیے جہاں سینئر ایشین چیمپئن شپ آئندہ ایشین گیمز سے پہلے 12 ماہ کے اندر منعقد ہوئی تھی یا جہاں عالمی رینکنگ باقاعدگی سے جاری کی جاتی ہے، کسی کھلاڑی کو دستے میں شامل کرنے کے لیے غور کیا جائے گا اگر اس نے اپنے وزن کے زمرے میں چھٹے مقام یا اس سے بہتر مقام حاصل کیا ہو یا بین الاقوامی درجہ بندی میں ایشیائی ممالک میں ٹاپ 6 میں شامل ہو۔ اگر آئندہ ایشین گیمز سے پہلے پچھلے 12 مہینوں میں کوئی سینئر ایشین چیمپئن شپ منعقد نہیں ہوئی اور کوئی بین الاقوامی درجہ بندی باقاعدگی سے شائع نہیں کی گئی ہے تو ایتھلیٹ کو مساوی بین الاقوامی مقابلے میں ایشیائی ممالک کے درمیان ٹاپ 6 میں ہونا چاہیے۔ ٹیم کھیلوں (جیسے فٹ بال، ہاکی وغیرہ) اور ٹیم ایونٹس (مثلاً ریلے، ڈبلز، مکسڈ ڈبلز وغیرہ) کے لیے، ایسی ٹیم جس نے 12 ماہ کے اندر منعقد ہونے والی پچھلی سینئر ایشین چیمپئن شپ میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کی ہو یا ایسی ٹیم جس نے ایشیائی ممالک میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کی ہو، بین الاقوامی رینکنگ میں ایشیائی کھیلوں میں شرکت کے لیے غور کیا جائے گا۔ اگر بین الاقوامی رینکنگ شائع نہیں کی گئی ہے یا آئندہ ایشین گیمز سے قبل 12 ماہ کے اندر سینئر ایشین چیمپئن شپ کا انعقاد نہیں کیا گیا ہے، تو ٹیم کو مساوی بین الاقوامی مقابلے میں ایشیائی ممالک میں ٹاپ 8 میں جگہ حاصل کرنی ہوگی۔ اس معیار میں ایک نرمی کی فراہمی شامل ہے جو وزارت کو مناسب فیصلے کرنے کا اختیار دیتی ہے اگر افراد اور ٹیموں کو مخصوص کھیل یا اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے ماہرین کی رائے کی بنیاد پر درست وجوہات کی بناء پر مقررہ معیار میں حصہ لینے کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ شق یہ فراہم کرتی ہے کہ وزارت قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں کے تجویز کردہ ناموں کی منظوری نہیں دے سکتی ہے اگر ان کا مقصد صرف شرکت ہے نہ کہ عمدہ کھیل پیش کرنا ہے۔ مزید برآں، اگر مخصوص کھیلوں کے شعبوں کے ماہرین اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کا خیال ہے کہ کسی کھیل کے لیے ایشین چیمپئن شپس کا انعقاد قواعد کی خلاف ورزی کرنے اور کھلاڑیوں کو اہلیت کے معیار پر پورا اترنے میں مدد کرنے کے لیے فاسد وقفوں پر منعقد کیا جا رہا ہے، تو وزارت شرکت کی منظوری نہیں دے سکتی۔ انتخاب کے معیار میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ صرف وہی کھلاڑی، کوچ اور معاون عملہ جنہیں سرکاری خرچ پر منظور کیا گیا ہے، ہندوستانی دستے کا حصہ ہوں گے۔ کوئی اضافی کھلاڑی، کوچ، یا معاون عملہ شامل نہیں کیا جائے گا۔

یو ایس اے کرکٹ کی رکنیت معطل ٹیم کا انتظام آئی سی سی سنبھالے گی

دبئی، 24 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے امریکہ کو معطل کر دیا، یو ایس اے کرکٹ کی معطلی کا ورلڈ کپ میں شرکت پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ امریکی ٹیم فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کھیلے گی، آئی سی سی بورڈ نے ورچوئل میٹنگ میں یو ایس اے کرکٹ کو معطل کیا، یو ایس اے کرکٹ کی معطلی قیادت اور گورننس میں اصلاحات نہ کرنے پر کی گئی۔ آئی سی سی نے جولائی میں یو ایس اے کرکٹ کو 3 ماہ کا وقت دیا تھا، یو ایس اے کرکٹ کو آزاد اور شفاف الیکشن کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یو ایس اے کرکٹ پر جامع گورننس اصلاحات کرنے کی شرط عائد کی گئی تھی، یو ایس اے کرکٹ مسلسل جولائی 2024 سے آئی سی سی کے نوٹس پر تھا۔

پاکستان نے سری لنکائی بلے باز کو ناپسندیدہ ریکارڈ تھما دیا

ابوظہبی، 24 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے خلاف ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کے میچ میں سری لنکا کے آل راؤنڈر داسن شناکا نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ صفر پر آؤٹ ہونے کا ناپسندیدہ ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ پاکستان کے خلاف ابوظہبی میں ایشیا کپ سپر فور مرحلے کے میچ میں سری لنکائی کھلاڑی داسن شناکا صفر پر آؤٹ ہوئے اور اس طرح انہوں نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے کا شرمناک ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ داسن شناکا جب بیٹنگ کے لیے آئے تو وہ صرف ایک ہی گیند کے مہمان ثابت ہوئے، انہیں حسین طلعت نے پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر کے واپس پویلین بھیج دیا۔ داسن شناکا جب بیٹنگ کے لیے آئے تو وہ صرف ایک ہی گیند کے مہمان ثابت ہوئے، انہیں حسین طلعت نے پہلی ہی گیند پر آؤٹ کر کے واپس پویلین بھیج دیا۔ یوں داسن شناکا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 14 مرتبہ صفر پر آؤٹ ہونے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں داسن شناکا کے بعد 13 مرتبہ صفر کے ساتھ روانڈا کے مارٹن اکا ئیزو، بنگلہ دیش کے سومیہ سرکار اور آئرلینڈ کے اوپنر پال اسٹرلنگ کا نام شامل ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کے سپر 4 مرحلے میں پاکستان نے سری لنکا کو 5 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ پاکستان ٹیم نے سری لنکا کا 134 رنز کا ہدف 18 ویں اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا تھا۔

رونالڈو کی سعودی لباس میں تلوار تھامے سعودی عوام کو قومی دن کی مبارک باد

ریاض، 24 ستمبر (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ پرتگالی فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی لباس میں تلوار تھامے سعودی عوام کو قومی دن کی مبارک باد دے دی۔ انہوں نے سعودیہ کو ایک اعظم ملک قرار دیتے ہوئے یہاں کے سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کی ترغیب بھی دی۔ سعودی عرب کی فٹ بال ٹیم النصر نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر سعودیہ کے 95 ویں قومی دن کے موقع پر ایک مختصر ویڈیو کلپ اور تصاویر شیئر کی۔ سوشل میڈیا پر جاری ویڈیو کلپ میں سی آر 7 روایتی سفید سعودی لباس میں ملبوس دکھائی دیے۔ انہوں نے 23 ستمبر 2025 کو سعودی عرب کے قومی دن پر خراج تحسین پیش کیا اور سعودیہ میں رہنے کا اپنا تجربہ بیان کیا۔ رونالڈو نے سعودی عرب کے قومی دن کی مناسبت سے خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام سعودی عوام کو سعودی قومی دن مبارک ہو، آپ اس دن کا جشن فخر، اتحاد اور اپنے پیاروں کے ساتھ منائیں۔ النصر اسٹار نے سعودی عرب میں اپنے تجربہ بیان کرتے ہوئے مزید کہا کہ سعودی عرب رہائش کے لیے بہترین جگہ ہے، میرے لیے سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ بہت محفوظ ملک ہے۔ لیگ اچھی ہے اور یہ فٹ بال کھیلنا ہمارا کام ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے اور میرے اہل خانہ کو یہاں رہنا بہت پسند ہے۔ یہ ایک عظیم ملک ہے۔ اس کے ساتھ ہی 40 سالہ کھلاڑی نے سعودی عرب کے مضبوط سیاحتی شعبے، بچوں کے لیے بہترین اسکولوں اور خوبصورت سیاحتی مقامات کی تعریف کی اور انہوں نے سب کو سعودی عرب کی سیاحت کی بھی ترغیب دی۔

انگلینڈ کا ایشیز سیریز کے لیے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان

لندن، 24 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے ایشیز سیریز کے لیے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ ایشیز سیریز میں بین اسٹوکس انگلش ٹیم کی قیادت کریں گے، جوفرا آرچر، ایٹ کنسن، شعیب بشیر، جیکب بیتھل اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ انگلش ٹیم میں ہیری بروک، برائیڈن کارس، زیک کرولی، بین ڈکٹ بھی شامل ہیں۔ تجربہ کار بیٹر جو روٹ، ول جیکس، اولی پوپ، میتھیو پوٹس، جیمی اسمتھ، جوش ٹنگ اور مارک ووڈ بھی 16 رکنی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ جوفرا آرچر جو ہندوستان کے خلاف سیریز کے وسط میں ٹیسٹ کرکٹ میں واپس آئے ہیں، فاسٹ بالنگ اٹیک کی قیادت کریں گے، جس میں برائیڈن کارس، گس اٹکنسن، جوش ٹونگ، ووڈ اور پوٹس بھی شامل ہیں۔ بشیر مرکزی اسپنر ہیں، جبکہ روٹ، جیکب بیتھل اور جیکس اسپن کے دیگر متبادل ہیں۔ دریں اثنا، کرس ووکس، جنہوں نے ہندوستان کے خلاف اوول ٹیسٹ کے دوران اپنے کندھے کی ہڈی کھسک گئی تھی ان کو ایشز کے لیے منتخب نہیں کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا میں شیڈول ایشیز سیریز 21 نومبر سے شروع ہوگی، جس کے بعد برسبین میں ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ کھیلا جائے گا۔ تیسرا ٹیسٹ ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا جبکہ بقیہ دو میچوں کی میزبانی بالترتیب میلبورن اور سڈنی کریں گے۔

ساف انڈر 17 چیمپئن شپ سیمی فائنل: ہندوستان نیپال مد مقابل

کولمبو، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم کو ساف انڈر 17 چیمپئن شپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں برتری حاصل ہے۔ ہندوستانی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم کل ریس کورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سیمی فائنل میں نیپال سے مقابلہ کرے گی۔ بلیو کولٹس نے شاندار ریکارڈ کے ساتھ فائنل فور میں داخلہ لیا، گروپ بی میں تین میچوں میں نو پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے، جس میں مالدیپ (0-6)، بھوٹان (0-1)) اور پاکستان (2-3)) کے خلاف جیت بھی شامل ہے۔ ہیڈ کوچ بیبیانو فرنانڈس پچھلے نتائج سے خاص طور پر خوش تھے، جو ان کے کھلاڑیوں کے میدان میں دکھائے گئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ فرنانڈس نے اے آئی ایف ایف ڈاٹ کام کو بتایا پاکستان کو ہرانا ہمارے لیے اچھا نتیجہ تھا اور میں اس بات سے خوش ہوں کہ ٹیم نے اتنے اہم میچ میں کس طرح دباؤ کو سنبھالا۔ کھلاڑیوں نے جذبہ اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور اس کارکردگی نے ہمیں سیمی فائنل میں جانے کا اعتماد دیا ہے۔ نیپال نے اپنے سیمی فائنل کے سفر میں ایک میچ جیتا تھا (میزبان سری لنکا کے خلاف 0-2) اور دوسرا ہارا تھا (بنگلہ دیش کے خلاف 4-0)، گروپ اے میں دوسرے نمبر پر رہا۔ فرنینڈس نیپال کو لاحق ممکنہ خطرے کے بارے میں محتاط ہیں۔ فرنانڈس نے کہا، وہ ایک سخت حریف ہیں اور ان کے پاس انفرادی صلاحیتوں کے حامل کئی کھلاڑی ہیں۔ میرے خیال میں ہم ایک بہت ہی مسابقتی میچ کی توقع کر سکتے ہیں اور ہماری توجہ اچھی تیاری، منظم رہنے اور اپنی صلاحیت کے مطابق کھیلنے پر ہے۔ کسی ٹورنامنٹ کے ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنا ہندوستان کی انڈر 17 ٹیم کے لیے بالکل مختلف تجربہ ہے اور فرنانڈس نے اپنے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ پرسکون رہیں اور مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا، "لڑکے ٹورنامنٹ کے اس مرحلے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ یہ پرسکون رہنے، مل کر محنت کرنے، اور میدان میں اپنا سب کچھ دینے کے بارے میں ہے۔ ہم اس رفتار کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور اپنے مقصد کے ایک قدم کے قریب جانا چاہتے ہیں۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس: جن ٹاپ ہندوستانی ایتھلیٹس پر رہیں گی نظر

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) انڈین آئل نئی دہلی 2025 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، جو کہ ہندوستان میں منعقد ہونے والا اب تک کا سب سے بڑا پیرا ایتھلیٹکس ایونٹ ہے، 27 ستمبر سے 5 اکتوبر 2025 تک جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں منعقد ہونا ہے۔ ایونٹ میں 104 ممالک کے 2,200 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے۔ پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان پیرا اسپورٹس میں ایک ابھرتا ہوا پاور ہاؤس بن کر ابھرا ہے۔ 2012 کے لندن پیرا اولمپکس میں مردوں کے ہائی جمپ F42 ایونٹ میں گریشا این گوڑا کے جیتنے والے ایک تمغے سے لے کر پیرس پیرا لمپکس میں سات سونے سمیت ریکارڈ 29 تمغے تک ملک نے پیرا اسپورٹس میں مسلسل ترقی کی ہے۔ تمغوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پیرا اسپورٹس کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور پیرا ایتھلیٹس کو فراہم کی جانے والی مجموعی مدد کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان آئندہ گیمز میں 73 رکنی ٹیم کو میدان میں اتارے گا۔ یہاں آنے والے گیمز میں کچھ نمایاں ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس پر ایک نظر ہے جن سے کافی توقع ہے 1: پریتی پال (100m) :(T35 200m پریتی پال پیرا اولمپک ٹریک میڈل جیتنے والی ہندوستان کی پہلی ایتھلیٹ ہیں۔ پریتی، جو دماغی فالج کا شکار ہے، نے پیرس پیرا اولمپکس 2024 میں 100m اور T35 200m مقابلوں میں دو کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ خواتین کے 100m اور T35 200m مقابلوں میں انہوں نے بالترتیب 14.21 سیکنڈ اور 30,000 سیکنڈ کے ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے انہیں کلب تھرو ور دھرمبیر سنگھ کے ساتھ آئندہ کھیلوں میں ہندوستانی دستے کے لیے پرچم بردار کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ 2) یوگیش کتھونیا (ڈسکس تھرو :(F54/55/56 کتھونیا سب سے زیادہ مستقل مزاج ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس میں سے ایک رہے ہیں۔ 2018 میں انہوں نے برلن میں منعقدہ 2018 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس یورپی چیمپئن شپ میں F36 کیٹیگری میں ڈسکس تھرو 45.18 میٹر تک پھینک کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی اب تک کی سب سے بہتر کارکردگی مردوں کے ڈسکس تھرو F56 ایونٹ میں 2020 سمر پیرا اولمپکس میں رہی ہے، جہاں انہوں نے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ نو سال کی عمر میں، کیتھونیا کو گلین بیرے سینڈروم کی تشخیص ہوئی، ایک ایسی حالت جس نے ان کی نقل و حرکت کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔

انڈیا انڈر 19 نے آسٹریلیا انڈر 19 سے سیریز جیت لی

برسبین، 24 ستمبر (یو این آئی) نوجوان بلے باز ونسھو سوریوشی کی 70 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان انڈر 19 نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میں آسٹریلیا انڈر 19 کو 51 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ 49.4 اوور میں 300 رنز کا مضبوط مجموعہ اسکور کرنے کے بعد، ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیائی ٹیم کو 47.2 اوور میں 249 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ سوریوشی نے 68 گیندوں پر 70 رنز میں پانچ چوکے اور چھ چھکے لگائے۔ انمکت چند کا ریکارڈ توڑتے ہوئے اب یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکوں (41)) کا ریکارڈ ونسھو سوریوشی کے پاس ہے۔ انہوں نے ویہان ملہوترا کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 117 رنز کی شراکت داری کی۔ ویہان نے 74 گیندوں پر 70 رنز میں سات چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

جی سی ایل سیزن 3 ڈرافٹ میں گوکیش اور پرگیانندھا توجہ کے مرکز

ممبئی، 24 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے شطرنج کے سپر اسٹارز موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش، پانچ بار کے عالمی چیمپئن وشواناتھن آنند، اور باصلاحیت آر پرگیانندھا 26 ستمبر کو ممبئی میں گلوبل چیس لیگ (جی سی ایل) سیزن 3 پلیئر ڈرافٹ میں توجہ کا مرکز ہوں گے۔ لیگ کے تیسرے ایڈیشن میں، ٹیک مہندرا اور فیڈے کے مشترک اقدام میں چھ فرنچائزز 36 کھلاڑیوں کے پول سے طاقتور ٹیمیں بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی، جن میں 17 ممالک کے سرفہرست گرینڈ ماسٹرز اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ شامل ہیں۔ دیگر نمایاں ناموں میں عالمی لیجنڈ ہیکارو ناکامورا، فبیانو کاروانا، علی رضا فیروزا، میکسم وچیر-لاگراو، چار مرتبہ خواتین کی عالمی چیمپئن ہوو یفان اور ورلڈ کپ رنر اپ کو نیرو بھی شامل ہیں۔ انڈر 21 پروڈیجی کیٹیگری میں ابھرتے ہوئے ستارے وولودر مرزین 2024 کے فیڈے ورلڈ ریپڈ چیمپئن اور 2023 کے ورلڈ جونیئر چیمپئن مارک اندریے مزروزی شامل ہوں گے۔ ٹیک مہندرا گلوبل چیس لیگ کے صدر پیوش دوبے نے کہا جی سی ایل سیزن 3 ڈرافٹ ایک اور دلچسپ سنگ میل ہے کیونکہ ہم دنیا بھر سے غیر معمولی ٹیلنٹ کو اکٹھا کر رہے ہیں۔ یہ سیزن بڑے مقابلوں، اونچے داؤ اور شطرنج میں جدت کی نئی لہر کا وعدہ کرتا ہے۔ ہر سیزن کے ساتھ، ہم نہ صرف ٹیمیں بنا رہے ہیں - بلکہ مستقبل کی نئی نسلوں کی تشکیل بھی کر رہے ہیں اور نئی نسلوں کی تشکیل بھی کر رہے ہیں۔ پرجوش ڈرافٹ کے چار راؤنڈ ہوں گے، کھلاڑیوں کو آئیکن، مرد، خواتین اور انڈر 21 پروڈیجی کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

رافیل ندال کے نام پر فراڈ، ٹینس اسٹار نے خبردار کر دیا

میڈرڈ، 24 ستمبر (یو این آئی) اسپین کے سابق ٹینس چیمپئن رافیل ندال کے نام پر فراڈ کیا جانے لگا، جس کے بارے میں سابق ٹینس چیمپئن نے عوام کو خبردار کر دیا ہے۔ اسپین کے سابق ٹینس چیمپئن رافیل نڈال کا کہنا ہے کہ میرے نام پر اے آئی (آرٹیفشل انٹیلیجنس) ویڈیوز کے ذریعے سرمایہ کاری کی تجاویز پیش کی جا رہی ہیں جو ایک فراڈ ہیں، یہ دھوکا دہی کے لیے اشتہار ہیں جن سے محتاط رہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس مواد کے لیے کسی سے معاہدہ نہیں کیا ہے۔ یاد رہے کہ کلے کورٹ کے بادشاہ اور 22 بار کے گرینڈ سلیم فاتح رافیل نڈال اپنے شاندار کیریئر کا آخری میچ یادگار نہیں بنا سکے تھے۔ انہیں دنیا بھر میں کنگ آف ریڈ گریول کے نام سے جانا جاتا ہے اپنے کیریئر کے آخری میچ میں نیدرلینڈز کے غیر معروف کھلاڑی سے شکست ہوئی تھی۔

پاکستان نے سری لنکا کے خلاف کامیابی سمیٹ لی

ابوظہبی، 24 ستمبر (یو این آئی) (ٹی 20 ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کے اہم ترین میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے 133 رنز کا ہدف 5 وکٹ کے نقصان پر 12 گیندوں قبل ہی حاصل کر لیا۔ میچ کے دوران ایک وقت تھا کہ پاکستان کی 4 ٹاپ آرڈر بیٹرز 57 رنز پر پویلین لوٹ گئے، صاحبزادہ فرحان 24، فخر زمان 17، کپتان سلمان علی آغا 5 اور صائم ایوب صرف 2 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے تھے۔ پاکستان کے آخری آؤٹ ہونے والے بیٹر محمد حارث تھے، جو 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، چھٹی وکٹ پر حسین طلعت اور محمد نواز نے 58 رنز کی شراکت قائم کی۔ محمد نواز نے 24 گیندوں پر 38 رنز بنائے، انہوں نے اس دوران 3 چھکے اور 3 چوکے لگائے جبکہ حسین طلعت نے 30 گیندوں پر 32 رنز کی باری کھیلی اور اس دوران 4 بار گیند کو باؤنڈری لائن کے پار پہنچایا۔ پہلی اننگز میں سری لنکا نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر 133 رنز بنائے، کامندو مینڈس نے 50 رنز کی نمایاں باری کھیلی۔ اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے سری لنکا کو بیٹنگ کی دعوت دی، یہ فیصلہ اُس وقت درست ثابت ہوا جبکہ آدھی ٹیم 58 رنز پر پویلین لوٹ گئی۔ سری لنکا کے پاتھم اسانکا 20، پریرا اور باسارنکا 15، 15، پاتھم نسانکا 8 اور کوشل مینڈس صفر پر میدان چھوڑ گئے جبکہ چمیکا کرونارتنے 17 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی نے 3، حارث روف اور حسین طلعت نے 2، 2 جبکہ ابرار احمد نے 1 وکٹ اپنے نام کی۔ پاکستان کے حسین طلعت کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ہندوستان سے فائنل ہوتا ہے تو یقینی طور پر جیتیں گے: شاہین شاہ آفریدی

ابوظہبی 24 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی ٹیم کے فاسٹ بالر شاہین آفریدی نے کہا ہے ہندوستان سے فائنل ہوتا ہے تو یقینی طور پر جیتیں گے۔ ایشیا کپ میں بنگلا دیش کے خلاف میچ سے قبل شاہین آفریدی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ابھی فائنل تک نہیں پہنچے جب فائنل میں پہنچیں گے تب دیکھیں گے، ہم یہاں فائنل کھیلنے اور ایشیا کپ جیتنے آئے ہیں، مجھے نہیں لگتا کہ ہماری ٹیم کے فاسٹ بولرز کو کوئی مشکل پیش آ رہی ہے، کسی دن پچ ایسی ملتی ہے جس پر بیٹرز کو فائدہ ہوتا ہے، بولنگ میں کام کر رہے ہیں۔ مزید کہا ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں اچھی وکٹ ملتی تو بیٹرز پر لائسنس ہوتا ہے وہ ماریں، رینکنگ ٹیموں سے نہیں جیتے لیکن جو ٹیمیں آ رہی انہی سے مقابلہ ہے، میرا کام ہے مجھے بیٹنگ بولنگ جو بھی ملے میں اس میں اپنا سو فیصد دوں، میرا کام ٹیم کا مورال بلند رکھنا اور کرکٹ کھیلنا ہے جو بھی سوچتا ہے اسکی اپنی سوچ ہے، نواز اور حسین طلعت کو کریڈٹ دینا پڑے گا جو انہوں نے اچھی کرکٹ کھیلی، حارث اور صائم بھی اچھے کھلاڑی ہیں۔

ہیڈ کرنے سے کتنا بڑا نقصان ہو سکتا ہے فٹبالر کو، دماغ کو متاثر کر سکتا ہے

واشنگٹن، 24 ستمبر (یو این آئی) محققین نے کہا ہے کہ فٹ بال کے کھلاڑی جو بال کو پاس کرنے یا روکنے کے لیے اپنے سر کا استعمال کرتے ہیں، ان کے دماغ کی تہوں میں تبدیلیوں کے امکانات زیادہ اور دماغی صحت متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایک نئے مطالعے میں کہا گیا کہ فٹ بال کو 'ہیڈ' کرنا یعنی سر سے مارنا فٹ بال کھلاڑیوں کی دماغی صحت کو متاثر کر سکتا ہے۔ محققین نے جریدے نیورولوجی میں رپورٹ کیا کہ جو کھلاڑی فٹ بال کو پاس کرنے یا روکنے کے لیے اپنے سر کا استعمال کرتے ہیں ان کے دماغ کی تہوں میں تبدیلیوں کے امکانات زیادہ ہیں، یہ تہیں دماغ کے جھری دار بیرونی حصے میں ہوتی ہیں جسے سیریبرل کورٹیکس کہتے ہیں۔ محققین کے مطابق جن کھلاڑیوں میں دماغی تبدیلیاں زیادہ تھیں، انہوں نے علمی ٹیسٹوں میں بدتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کولمبیا یونیورسٹی کے ریڈیالوجی کے پروفیسر ڈاکٹر مائیکل لپٹن کے مطابق جن کھلاڑیوں نے زیادہ بار گیند کو ہیڈ کیا ان کے دماغ کی تہوں کے ایک خاص حصے میں زیادہ رکاوٹیں و خلل پایا گیا اور یہی رکاوٹیں سوچنے اور یادداشت کے ٹیسٹوں میں کمزور کارکردگی سے منسلک ہیں، یہ مطالعہ کھیلوں سے متعلق سر پر لگنے والی چوٹوں کے اثرات اور کنکشنز کے کھلاڑیوں کی دماغی صحت پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں خدشات میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ مطالعے کے لیے محققین نے نیویارک سٹی کے بڑے علاقے میں 352 شوقیہ فٹ بال کھلاڑیوں، نیز غیر تصادمی کھیلوں میں حصہ لینے والے 77 دیگر کھلاڑیوں کے دماغ کے اسکین کیے۔ مطالعے میں شامل شوقیہ کھلاڑیوں کی اوسط عمر 26 سال تھی، فٹ بالرز کو اس بنیاد پر 4 گروپوں میں تقسیم کیا گیا کہ وہ کھیل کے دوران کتنی بار بال کو سر سے مارتے تھے، سب سے زیادہ گروپ میں اوسطاً 3 ہزار 152 ہیڈرز فی سال تھے، جبکہ سب سے کم گروپ میں 105 ہیڈرز فی سال تھے۔ محققین کا کہنا ہے کہ ان فٹ بال کھلاڑیوں میں جنہوں نے بال کو سب سے زیادہ سر سے مارا اسکینز نے دماغ کی تہوں میں واقع سفید مادے میں زیادہ تبدیلیاں دکھائیں، جیسے جیسے ہیڈرز کی تعداد میں اضافہ ہوا یہ سفید مادے کا علاقہ زیادہ متاثر ہوا، یہ خلل خاص طور پر آنکھوں کے سوراخوں کے بالکل اوپر واقع آربیٹوفرنٹل ریجن کو متاثر کرتا ہے۔

غزہ امن معاہدے کیلئے مسلم حکمرانوں کے تعاون کے خواہاں: ٹرمپ

ٹرمپ کی مسلم رہنماؤں سے ملاقات مفید: ترک صدر

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک سخت گیر خطاب کے بعد وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف سمیت مسلمان حکمرانوں سے ملاقات کی، تاکہ غزہ میں اسرائیل کی جنگ ختم کرنے کے لیے اپنا منصوبہ پیش کر سکیں۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے موقع پر ہوئی جس میں پاکستان، سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، مصر، اردن، ترکیہ اور انڈونیشیا کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ ملاقات سے قبل مسلم رہنماؤں سے براہ راست خطاب میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں یرغمالیوں کو واپس لانا ہے، یہ وہ گروہ ہے جو دنیا کے کسی اور گروپ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے، اس لیے آپ کے ساتھ موجودگی میرے لیے اعزاز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے یہاں 32 ملاقاتیں کیں، مگر یہ ایک بہت اہم ہے کیونکہ ہم ایک ایسی چیز کو ختم کرنے جا رہے ہیں جو شاید کبھی شروع ہی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم وقت میں اتنی اہم ملاقات کی میزبانی کرنے پر ہم آپ کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں صرف اس جنگ کو روکنے اور قیدیوں کو واپس لانے کے لیے آئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم آپ کی قیادت پر بھی انحصار کرتے ہیں کہ آپ اس جنگ کو ختم کریں اور غزہ کے عوام کی مدد کریں۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق ٹرمپ کا منصوبہ غزہ سے اسرائیلی افواج کے بتدریج انخلا، علاقائی امن فوج کی تعیناتی اور متاثرہ علاقے کے لیے ایک بین الاقوامی حمایت یافتہ انتقالی اور تعمیر نو کے عمل پر مشتمل ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مسلم رہنماؤں سے ملاقات کو ترک صدر رجب طیب اردوان نے انتہائی مفید قرار دے دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان کا کہنا تھا کہ میٹنگ کے نتائج سے خوش ہیں، ملاقات انتہائی مفید ثابت ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کی عرب اور مسلم رہنماؤں سے ملاقات کا مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ اہم ملاقات میں غزہ سمیت مشرق وسطی کی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی صدر کی مسلم ملکوں کے سربراہوں سے

غزہ میں آج مزید 59 فلسطینی جاں بحق،

یورپی ممالک اور کینیڈا کا طبی راہداری کھولنے کا مطالبہ

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی بمباری میں جنگ سے تباہ حال غزہ میں مزید 59 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ جب کہ 25 یورپی ممالک اور کینیڈا کے اتحاد نے اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے، بشمول مشرقی یروشلم، تک راستہ بحال کرے، تاکہ غزہ سے طبی انخلا دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ فوج غزہ شہر کی فلسطینی آبادی پر دہشت مسلط کر رہی ہے اور دسیوں ہزار افراد کو نقل مکانی پر مجبور کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق آج صبح کے اوقات میں غزہ میں کم از کم 51 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 36 غزہ شہر میں مارے گئے ہیں۔ ایمرجنسی سروس کے ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ کے علاقے رفح کے قریب ایک امدادی تقسیم کے مرکز پر حملوں میں کھانے کے انتظار میں کھڑے 8 بے بس افراد بھی شہید ہوئے ہیں۔ آج صبح کے ابتدائی اسرائیلی حملوں میں فلسطینیوں کی شہادتوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جن میں سب سے زیادہ تباہی محصور غزہ شہر میں دیکھی گئی، کیوں کہ بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بننے والا یہ فوجی آپریشن مرکزی شہری مرکز پر قبضے کے لیے جاری ہے۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ میں کم از کم 65 ہزار 382 افراد شہید اور ایک لاکھ 66 ہزار 985 زخمی ہو چکے ہیں، مزید ہزاروں افراد ملبے تلے دبے ہونے کا اندیشہ ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں مجموعی طور پر ایک ہزار 139 افراد مارے

گئے تھے اور تقریباً 200 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ الجزیرہ نے آسٹریلوی ڈاکٹر ندا ابو العرب سے بات کی، جو غزہ شہر کے الشفا ہسپتال میں رضاکارانہ خدمات انجام دے رہی ہیں، تاکہ وہاں کی صورتحال جانی جا سکے۔ ندا ابو العرب نے اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے پورے پورے خاندانوں کے دل دہلا دینے والے

غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملے، دھماکوں کی آوازیں

غزہ، 24 ستمبر (یو این آئی) مظلوم فلسطینیوں کیلیے امداد لے جانے والے پُرامن گلوبل صمود فلوٹیلا (بحری جہازوں کا قافلہ) پر ڈرون حملے کیے گئے جبکہ دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کے منتظمین نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب یونان کے ساحل سے دور دھماکوں کی آوازیں سنیں اور متعدد ڈرون حملوں کے بارے میں اطلاع دی۔ گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ کی جانب رواں ہے جس کا بنیادی مقصد اسرائیلی محاصرہ توڑ کر مظلوم فلسطینیوں تک خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانا ہے۔ بحری جہازوں کے قافلے پر 44 ممالک کے انسانی حقوق کے کارکن، سیاستدان و دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سوار ہیں۔ فلوٹیلا میں رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان بھی سوار ہیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا نے حالیہ بیان میں کہا کہ متعدد ڈرونز جہازوں پر گرائے گئے، مواصلات کے نظام کو جام کیا گیا اور کئی جہازوں سے دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ تاہم بیان میں یہ نہیں واضح نہیں کیا گیا کہ اس سے کوئی جانی نقصان ہوا ہے یا نہیں۔

عالمی عدالت غزہ نسل کشی کیس کے فیصلے پر عمل درآمد کرے، جنگ کے 'عفریت' کا خاتمہ ہو

فلسطینی عوام کی اجتماعی سزا کا کوئی جواز نہیں: گوٹیرس

نیویارک/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے منگل کے روز غزہ نسل کشی کیس

میں بین الاقوامی عدالت انصاف کے جاری کردہ پابند اقدامات پر فوری عمل درآمد پر زور دیا۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اس فیصلے کے بعد سے فلسطینی علاقے میں انسانی بحران مزید شدید ہو گیا ہے اور جنگ تیسرے خوفناک سال " میں داخل ہونے والی ہے۔ انتونیو گوٹیرس نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں اعلیٰ سطحی مباحثے کے آغاز پر مجتمع عالمی رہنماؤں سے کہا: آئی سی جے (بین الاقوامی عدالتِ انصاف) کے طے کردہ اقدامات کو مکمل اور فوری طور پر نافذ ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ کے اعلیٰ قانونی ادارے آئی سی جے نے اس سال کے شروع میں نسل کشی کنونشن کے تحت اسرائیل کے خلاف عارضی اقدامات جاری کیے تھے۔ گوٹیرس نے کہا، اس فیصلے کے بعد سے غزہ میں قحط کا اعلان ہوا اور تشدد میں شدت آ گئی ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو مسلسل فوجی حملے کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا، موت اور تباہی کی یہ سطح سیکرٹری جنرل کے طور پر میرے عہدے کے دوران کسی بھی دوسرے تنازعے سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے سات اکتوبر 2023 کے حملے کی مذمت کی لیکن اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی عوام کی اجتماعی سزا اور غزہ کی منظم تباہی " کا کوئی جواز موجود نہیں تھا۔

میں نہیں چاہتا نیتن یاہو خاندان سمیت میزائل حملے میں مارا جائے

،انھیں عالمی عدالت انصاف میں لایا جائے: چلی

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) چلی کے صدر گیبریئل بورک نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو مارنے کے خواہش مند نہیں ہیں، لیکن

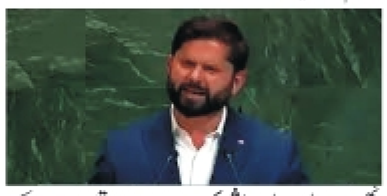

انھیں عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے۔ تفصیلات کے مطابق چلی کے صدر گیبریئل بورک نے منگل کو نیویارک میں منعقدہ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں کہا "میں نیتن یاہو کو ان کے خاندان سمیت میزائل سے تباہ ہوتے نہیں دیکھنا چاہتا، بلکہ میں فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کے ذمہ دار نیتن یاہو اور دیگر کو بین الاقوامی عدالت انصاف کے سامنے لانا چاہتا ہوں۔" گیبریئل بورک نے کہا فلسطینیوں کی نسل کشی کے واقعات نہایت سنجیدہ نوعیت کے ہیں، قانونی کارروائی ہونی چاہیے تاکہ انصاف کا بول بالا ہو۔ میں بلقان اور روانڈا کے کیسز کی طرح اسرائیلی وزیر اعظم کو غزہ کی پٹی میں نسل کشی کے بین الاقوامی ٹریبونل کے سامنے لانا چاہتا ہوں۔ انھوں نے قطر پر اسرائیلی حملوں اور ایران میں بم دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے اصرار کیا کہ عالمی برادری کو نفرت کا مقابلہ کرنا چاہیے اور کثیر الجہتی نظام کو مضبوط کرنا چاہیے۔ چلی کے صدر نے کہا اس وقت میں نہیں جانتا کہ غزہ کے بارے میں کیا کہنا ہے، کیوں کہ بہت سے لوگوں نے سب کچھ کہہ دیا ہے، ہم چاہے کچھ بھی کہیں بے گناہ مرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھور رہی ہیں۔

ایران یورینیم افزودگی ترک کرنے کیلئے دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا: خامنہ ای

امریکہ سے مذاکرات صرف ایران کو نقصان پہنچائیں گے

تہران 24 ستمبر (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ یورینیم کی افزودگی ترک کرنے کے لیے دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق منگل کو ٹی وی پر نشر ہونے والے خطاب میں خامنہ ای نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت بند گلی ہے، جو ایران کے لیے کسی فائدے کی حامل نہیں۔ ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے، جب یورپی طاقتیں ایران کے خلاف اس کے جوہری پروگرام پر سخت پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کے لیے ملاقات کر رہی تھیں، مگر کسی سمجھوتے کے آثار نظر نہیں آئے۔ خامنہ ای نے کہا کہ امریکی فریق بضد ہے کہ ایران کو (یورینیم) افزودگی کی اجازت نہ ہو، ہم نے ہتھیار ڈال نہ

ڈالیں گے، ہم اس معاملے یا کسی اور معاملے میں دباؤ کے آگے نہیں جھکیں گے۔ سپریم لیڈر نے مزید کہا کہ امریکہ سے مذاکرات صرف ایران کو نقصان پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں امریکا کے ساتھ مذاکرات نہ صرف بے فائدہ ہیں بلکہ بڑے نقصان دہ بھی ہیں، جن میں سے کچھ کو ناقابل تلافی بھی کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 10 سال کے تجربات کو نہ بھولیں، دوسرا فریق جس پر ہماری بحث ہے، وہ امریکہ ہے، یہ فریق ہمیشہ وعدہ خلافی کرتا ہے، ہر بات پر جھوٹ بولتا ہے، دھوکہ دیتا ہے اور ہر موقع پر فوجی دھمکیاں دیتا ہے۔ سپریم لیڈر نے کہا کہ ایسے فریق سے مذاکرات نہیں کیے جا سکتے، میری نظر میں امریکہ کے ساتھ جوہری معاملے پر اور شاید دوسرے معاملات پر بھی مذاکرات مکمل بند گلی ہیں۔

اٹلی کی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کیلئے تمام اسرائیلی قیدی رہا کرنے کی شرائط

روم، 24 ستمبر (یو این آئی) اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے شرائط عائد کی ہیں کہ فلسطین کو اس وقت تسلیم کریں گے جب تمام اسرائیلی قیدی رہا ہوں اور فلسطینی حکومت میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی دباؤ اسرائیل نہیں بلکہ حماس پر ہونا چاہیے کیونکہ حماس نے جنگ شروع کی اور قیدی نہ چھوڑ کر خاتمے میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ فرانس نے فلسطین کو باقاعدہ بطور ریاست باقاعدہ تسلیم کر لیا، ایفل ٹاور پر فلسطین اور اسرائیلی کے پرچم لہرا دیے گئے۔ فرانسیسی صدر میکرون نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کیا۔ اس سے قبل برطانیہ، آسٹریلیا کینیڈا اور پرتگال بھی باضابطہ طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔

پاکستان میں افغان پناہ گزینوں کی مغربی

ممالک منتقلی کی امیدیں دم توڑ گئیں، بے سروسامانی کا عالم

اسلام آباد، 24 ستمبر (یو این آئی) اسلام آباد میں مقیم ہزاروں افغان پناہ گزین مغربی ممالک میں منتقلی کے انتظار میں غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے

مطابق پاکستان میں اپنے محفوظ ٹھکانے پر شائمہ اور اس کا خاندان اپنی آوازیں دھیما رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ پڑوسی ان کی افغان مادری زبان نہ سن لیں، لیکن وہ کسی بھی وقت باب ڈیلن کا گانا دی ٹائمز دے آر اے چینجنگ' بلند آواز میں گنگنا سکتی ہیں اور کوئی یہ اندازہ بھی نہیں لگا پائے گا کہ یہ ایک 15 سالہ روپوش پناہ گزین گا رہی ہے۔ اپنی بہن اور دیگر کم عمر بینڈ ممبرز کے ہمراہ شائمہ نے اے ایف پی' کو بتایا کہ انہیں بچپن میں گانے کی آواز بہت اچھی لگتی ہے۔ اب تک شائمہ کو اپنے نئے گھر نیویارک میں گانے کی مشق کرنی چاہیے تھی، مگر اس کے خاندان کی فروری میں طے شدہ پرواز سے قبل، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر معینہ مدت کے لیے پناہ گزینوں کے داخلے پر پابندی لگا دی، جس کے باعث اسلام آباد سے اڑان بھرنے کے لیے تیار تقریباً 15 ہزار افغان پھنس گئے۔ ہزاروں مزید افراد اب بھی شہر میں مغربی ممالک میں منتقلی کے منتظر ہیں۔

ایکواڈور کی جیل میں ہنگامہ آرائی میں 14 افراد ہلاک

کیٹو، 24 ستمبر (یو این آئی) ایکواڈور کی جیل میں ہنگامہ آرائی میں گارڈ سمیت 14 افراد ہلاک اور درجن سے زیادہ زخمی ہو گئے، کئی پولیس افسران کو اغوا بھی کیا گیا۔ بی بی سی کے مطابق ایکواڈور پولیس کا کہنا ہے کہ مچالا شہر کی

ایک جیل میں متحارب گروہوں کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں 13 قیدی اور ایک جیل محافظ ہلاک جب کہ 14 افراد زخمی ہو گئے ہیں، جن میں دو پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جنوب مغربی شہر مچالا میں واقع جیل کے قریب رہنے والے شہریوں نے پیر کی علی الصبح دھماکوں اور گولیوں کی آوازیں سننے کی اطلاع دی۔ پولیس چیف ولیم کالے نے بتایا کہ اس واقعے کے دوران نامعلوم تعداد میں قیدی فرار ہو گئے تھے، جن میں سے اب تک 13 کو دوبارہ گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دارالحکومت کیٹو کے پولیس چیف کا کہنا ہے کہ قیدیوں نے جیل کا محافظ قتل کرنے کے علاوہ کئی پولیس افسران کو یرغمال بنا لیا ہے، صورت حال قابو میں لانے کے لیے اضافی سکیورٹی فورسز طلب کی گئیں، جن کی قیدیوں سے جھڑپیں ہوئیں۔ اس تصادم میں جیل کا ایک حصہ بھی گر گیا۔ واضح رہے کہ ایکواڈور میں جیلوں میں خونی جھڑپیں اور فسادات کوئی غیر معمولی بات نہیں ہیں، جہاں مختلف جرائم پیشہ گروہ ایک دوسرے کے مخالفین کو نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ پولیس نے پیر کے روز ہونے والے اس پرتشدد واقعے کا الزام لوس لوبوس باکس 'نامی ایک جرائم پیشہ گروہ پر عائد کیا ہے۔

امریکہ نے حزب اللہ کے معاون پر ایک کروڑ ڈالر کا انعام رکھا

واشنگٹن، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے حزب اللہ کے ساتھ معاونت کرنے پر علی قصیر نامی شخص کے سر پر ایک کروڑ ڈالر کا انعام رکھا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی وزارت خارجہ کے پروگرام ریوارڈ فار جسٹس' نے منگل کو اپنی سرکاری ویب سائٹ پر ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں علی قصیر نامی شخص کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ بتایا گیا کہ علی قصیر تلاقی گروپ' کمپنی میں ایک اعلیٰ عہدے پر فائز ہے اور اس پر الزام ہے کہ وہ کمپنی میں اپنے عہدے کو استعمال کرتے ہوئے حزب اللہ اور ایرانی پاسداران انقلاب کی قدس فورس کو مالی وسائل حاصل کرنے اور پابندیوں سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔

اسرائیل ہر گھنٹے ایک بچے کو قتل کر رہا ہے

،ترک صدر نے یو این اجلاس میں غزہ کے بچوں کی تصاویر دکھا دیں

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے غزہ میں

اسرائیلی جارحیت سے زخمی اور معذور بچوں کی تصاویر دکھا دیں۔ جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب میں ترکیہ کے صدر اردوان نے کہا اسرائیل گزشتہ 23 ماہ سے غزہ میں ہر گھنٹے ایک بچے کو قتل کر رہا ہے، فلسطینی بچے اسرائیلی بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں۔ منگل کے روز ترک صدر نے دنیا کے ممالک پر زور دیا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں، انھوں نے کہا غزہ پر اسرائیلی بمباری انسانیت کے خلاف جرم ہے، دنیا کی طاقت ور ریاستیں اگر خاموش رہیں گی تو یہ مجرمانہ غفلت شمار ہوگی۔ اردوان نے کہا میں ان تمام ممالک کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا اور ان ممالک سے اپیل کرتا ہوں جنھوں نے ابھی تک یہ قدم نہیں اٹھایا، کہ وہ فوری طور پر ایسا کریں، اقوام متحدہ کا بنیادی مقصد، جیسا کہ اس کے چارٹر میں درج ہے، دنیا میں امن و سلامتی کا قیام ہے۔ انھوں نے کہا "جی ہاں جب ہم اقوام متحدہ کے قیام کی 80 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، دنیا کے مختلف حصوں میں سنگین واقعات رونما ہو رہے ہیں، جو اس چارٹر کے ابتدائی الفاظ کو دھندلا رہے ہیں۔ بالخصوص غزہ میں، جہاں 700 دن سے زیادہ عرصے سے ہمارے سامنے نسل کشی جاری ہے۔ یہاں تک کہ جب ہم یہ اجلاس کر رہے ہیں۔

اسرائیل اور شام اہم معاہدے کے قریب

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی ایلچی برائے شام نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل اور شام آپس میں کشیدگی میں کمی کیلیے ابتدائی معاہدے کے قریب پہنچ گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی

ایلچی نے بتایا کہ اسرائیل اور شام ایک ابتدائی ڈی ایسکلیشن سمجھوتے (کشیدگی میں کمی کے معاہدے) کے قریب ہیں جو مستقبل میں ایک سکیورٹی معاہدے کی بنیاد بنے گا۔ اسرائیل شام کے جنوب مشرقی علاقوں میں کئی فضائی حملے کر چکا ہے۔ اس نے گزشتہ سال دسمبر میں سابق صدر بشار الاسد کے اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے سرحد کے قریب بار بار کارروائیاں کیں۔ امریکی ایلچی ٹام بیرک کئی مہینوں سے اس معاملے پر کام کر رہے ہیں۔ نیویارک شہر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں ہر کوئی اسے نیک نیتی کے ساتھ دیکھ رہا ہے۔ چند روز قبل شامی صدر احمد الشرع نے اسرائیل کو ناقابل اعتبار ملک قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اس پر اعتماد نہیں کرتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ شام اب دہشت گردی برآمد کرنے والا ملک نہیں رہا۔ احمد الشرع نے ترک میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں کہا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ امریکی ثالثی میں معاہدہ جلد طے پانے والا ہے لیکن یہ نیا معاہدہ 1974 کے معاہدے جیسا ہوگا اور تعلقات معمول پر نہیں آئیں گے۔

ٹرمپ نوبیل امن انعام چاہتے ہیں تو غزہ جنگ ختم کرانا ہوگی: فرانسیسی صدر

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ صرف اسی صورت میں نوبیل امن انعام حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان غزہ میں جاری تنازع ختم کروا دیں۔ خیال رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ سب سمجھتے ہیں کہ مجھے نوبیل انعام ملنا چاہیے۔ نیویارک میں فرانسیسی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں میکرون سے ٹرمپ کی اس خواہش کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں صدر ٹرمپ نے دنیا کی سات جنگیں رُکوانے کا کہا لیکن نوبیل امن انعام صرف تب ممکن ہے جب آپ اس تنازع کو ختم کریں، اس کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالنا ضروری ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بند کرے، اس کے لیے صرف سیاسی ارادے کی ضرورت ہے۔ فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ ہی غزہ جنگ بند کروا سکتے ہیں، کیونکہ ہم اسرائیل کو وہ ہتھیار فراہم نہیں کرتے جو غزہ میں جنگ کے لیے استعمال ہوتے ہیں، غزہ میں جنگ کے لیے ہتھیار اور

آلات امریکا فراہم کرتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ایمانوئیل میکرون کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے پر فرانس پر پابندیاں عائد کرتا ہے تو وہ اس کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر غزہ میں جنگ جاری رہتی ہے اور اسرائیلی فوج شہریوں کا قتل جاری رکھتی ہے تو ہم خاموش نہیں رہ سکتے۔

زیلینسکی سے ملاقات کے بعد ٹرمپ کا روس کے حوالے سے موقف بدل گیا

نیویارک، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یوکرین اب اس وقت روس کے زیر قبضہ اپنے

تمام علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنے کی پوزیشن میں ہے جو جنگ کے بارے میں ان کے پہلے موقف سے ایک بڑا انحراف ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر بند کمرے میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے بعد ٹرمپ نے کہا کہ روس کی معاشی کمزوری نے توازن بدل دیا ہے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ مجھے لگتا ہے کہ یوکرین، یورپی یونین کی حمایت سے لڑنے اور پورے یوکرین کو اس کی اصل شکل میں واپس جیتنے کی پوزیشن میں ہے۔ روس کو کاغذی شیر " قرار دیتے ہوئے ٹرمپ نے تجویز پیش کی کہ کیف جزیرہ نما کریمیا کو بھی دوبارہ حاصل کر سکتا ہے جسے ماسکو نے 2014 میں ضم کیا تھا۔

ایلون مسک کے والد پر بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے سنگین الزامات

سان فرانسسکو، 24 ستمبر (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین افراد میں شمار ہونے والے ایلون مسک کے والد ایرول مسک ایک بار پھر شدید تنقید اور الزامات کی زد میں ہیں۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق ایرول مسک پر بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ ایرول مسک نے مبینہ طور پر اپنے 5 بچوں اور سوتیلے بچوں کے ساتھ زیادتی کی اور یہ سلسلہ 1993ء سے جاری ہے۔ ایلون مسک کے والد پر بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے سنگین الزامات تحقیقات میں سامنے آئے پولیس و عدالت کے ریکارڈ، سماجی کارکنوں کی رپورٹس، ذاتی خطوط اور فیملی انٹرویوز سے یہ انکشاف ہوا کہ مبینہ زیادتی کے واقعات جنوبی افریقا اور کیلیفورنیا میں پیش آئے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ایرول مسک پر اس نوعیت کے الزامات سامنے آئے ہیں، ان کے خلاف کئی دہائیوں سے مختلف اوقات میں ایسے سنگین الزامات عائد ہوتے رہے ہیں۔ 1993ء میں ان کی 4 سالہ سوتیلی بیٹی نے خاندان کو بتایا کہ انہیں گھر میں نامناسب انداز میں چھوا گیا۔ 2023ء میں ان کے پانچ سالہ بیٹے نے بھی الزام لگایا کہ باپ نے اسے غلط انداز میں چھوا، تاہم ان میں سے کسی بھی کیس میں ایرول مسک کو نہ تو گرفتار کیا گیا اور نہ ہی سزا سنائی گئی۔

میں ٹرمپ کے دماغ میں بغیر کرائے کے موجود ہوں: میئر لندن صادق خان

لندن، 24 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے الزامات پر میئر لندن صادق خان نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ لندن سے میڈیا رپورٹ کے مطابق سر صادق خان نے ٹرمپ کو نسل پرست، جنس پرست، خواتین اور مسلمان مخالف قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں ٹرمپ کے دماغ میں بغیر کرائے کے موجود ہوں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے گزشتہ روز سر صادق خان کو ایک مرتبہ پھر تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ صدر ٹرمپ نے سر صادق خان کو خطرناک میئر قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ صادق خان لندن میں شرعی قوانین کا نفاذ چاہتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ لندن بدل چکا ہے، غیر قانونی تارکین نے یورپ پر حملہ بول دیا ہے۔ میئر لندن سر صادق خان کے ترجمان نے صدر ٹرمپ کے الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ ترجمان نے کہا تھا کہ وہ صدر ٹرمپ کے خطرناک اور متعصبانہ تبصروں کو عزت نہیں دیں گے، لندن دنیا کے عظیم شہروں میں سے ایک ہے جو امریکہ کے بڑے شہروں سے زیادہ محفوظ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکیوں کی ریکارڈ تعداد لندن منتقل ہو رہی ہے جنہیں ہم یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ دوسری جانب لیبر اراکین بھی میئر لندن سر صادق خان کی حمایت میں آواز بلند کر رہے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com